Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : *Aziz Burney*
अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● شمارہ:316 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Wednesday, 26th November 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۴؍جمادی الآخر ۱۴۴۷ھ ● بدھ ، ۲۶؍نومبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

CAA کے تحت شہریت دینے کے نام پر دھوکہ

ممتا بنرجی نے بنگاؤں میں متواؤں کو سازش سے خبردار کیا

بیر بھوم 25 ؍نومبر: سی اے اے کے تحت شہریت دینے کے نام پر دھوکہ دہی کے لیے مذہبی کارڈ کا استعمال! انہیں دھوکہ دینے کے لیے دھوکہ دینے کے لیے سنگھا کارڈ استعمال کیے جا رہے ہیں۔ مہاسنگھ کی طرف سے پیسوں کے بدلے دیے گئے کارڈ پر سوال اٹھاتے ہوئے ترنمول سپریمو ممتا بنرجی نے منگل کو بنگاؤں سے متواس کو خبردار کیا۔

ممتا نے کہا کہ متوا کارڈ جو 100 روپے میں دیا گیا تھا، انہیں دیا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ اگر آپ اسے دکھائیں گے تو آپ کا نام ووٹر لسٹ میں آ جائے گا! ان کا سوال ہے، 'کیا الیکشن کمیشن نے یہ کہا؟ ان سے کہیں کہ وہ پہلے اسے لکھ دیں۔ وہ تمہیں دھوکہ دے رہے ہیں۔' ترنمول لیڈر نے یہ بھی کہا کہ رام کرشنا مشن بھی کارڈ دیتا ہے، (باقی صفحہ 4 پر)

'موئے مبارک' کا نام لے کر شاطر ٹھگ نے 2 خواتین کو بنایا بے وقوف، 11 لاکھ روپے کی ٹھگی کا معاملہ درج

ممبئی، 25 ؍نومبر: مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی میں ٹھگی کا ایک حیرت انگیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں پر ایک شخص نے 2 خواتین سے 11 لاکھ روپے کی ٹھگی کر لی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ٹھگی کرنے والے نے خود کو پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل سے بتایا اور اپنے پاس موئے مبارک (رسول اللہ کا مبارک بال) ہونے کا دعویٰ کیا۔ اب ٹھگی کی شکار دونوں خواتین اور ان کے شوہروں کی شکایت پر پولیس نے محسن علی عبدالستار قادری نامی شخص کے خلاف دھوکہ دہی اور مجرمانہ دھوکہ کا معاملہ درج کر لیا ہے۔ معاملہ ماہم تھانہ حلقہ کا ہے، جہاں ٹھگی کا یہ معاملہ موضوع بحث بنا ہوا ہے۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ شکایت دہندہ انصار احمد عبدالغنی ماہم کے ہی باشندہ ہیں۔ ان کی ایف آئی آر کے مطابق شاطر ٹھگ سے ان کے گھر والوں کا رابطہ 2022 میں ہی ہوا تھا۔ 2022 میں انصار اور اس کے بھائی اسرار فاروقی کی جنوبی ممبئی واقع ایک درگاہ پر قادری سے ملاقات ہوئی (باقی صفحہ 4 پر)

کب بجھے گی ایتھوپیا میں پھٹنے والی آتش فشاں کی آگ؟ آئندہ 48 گھنٹے انتہائی اہم

25 ؍نومبر: ایتھوپیا میں 'ہیلی گبی آتش فشاں' کے پھٹنے سے راکھ کے بادل ہندوستان تک پہنچ چکے ہیں۔ اس کا سب سے پہلا اثر ہوائی ٹریفک پر نظر آیا ہے، جس کی وجہ سے انڈیگو، ایئر انڈیا اور اکاسا ایئر نے مسافروں کی سیکورٹی کو پیش نظر رکھتے (باقی صفحہ 4 پر)

ترنمول لیڈروں سے ای سی آئی بات چیت کیلئے رضامند

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) اعلیٰ انتخابی کمشنر گیانیش کمار نے مغربی بنگال میں ووٹر فہرست پر خصوصی جامع نظر ثانی (ایس آئی آر) کے معاملے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے پیش نظر ترنمول کانگریس کے لیڈروں سے ملنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ یہ ملاقات 28 نومبر کو قبل از دوپہر 11 بجے ہوگی۔

مسٹر کمار نے یہ فیصلہ آئندہ انتخابات سے پہلے سیاسی جماعتوں سے ملاقات کر کے ان کی تشویش دور کرنے کی کوشش کے تحت کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سمیت کئی سینئر ترنمول رہنماؤں نے ایس آئی آر سے جڑی مبینہ بے ضابطگیوں کو اجاگر کرتے ہوئے انتخابی کمیشن کو کئی بار خطوط لکھے تھے۔ محترمہ بنرجی نے 24 نومبر (باقی صفحہ 4 پر)

دہلی میں دلخراش واقعہ! گھر کے باہر کھیل رہے بچے پر 'پٹ بل' کتے کا حملہ، مالک گرفتار

نئی دہلی، 25 ؍نومبر: قومی راجدھانی سے ایک دلخراش واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہاں کے پریم نگر علاقہ میں 'پٹ بل' کتے نے 6 سال کے معصوم بچے پر حملہ کر دیا۔ کتے نے بچے کو اس قدر نوچا کہ اس کا دایاں کان الگ ہو گیا۔ فی الحال بچے کو تشویشناک حالت میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وہیں کتے کے مالک کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو بھی منظر عام پر آئی ہے، جس نے ایک بار پھر کئی سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

پولیس نے بتایا کہ کتا مالک کی شناخت راجیش پال کے طور پر ہوئی ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ شب کی ہے جب بچہ اپنے گھر کے باہر کھیل رہا تھا۔ افسر نے بتایا کہ پریم نگر پولیس اسٹیشن میں شام 5:38 بجے ایک پی سی آر کال موصول ہوئی، جس میں بتایا گیا کہ ایک بچے کو پٹ بل نے سنگین طور سے زخمی کر دیا ہے اور اس کے والدین اسے اسپتال (باقی صفحہ 4 پر)

وی ایچ پی مندروں کی خودمختاری، تبدیلیٔ مذہب پر کڑی نظر اور عالمی ہندو اتحاد کے فروغ کے لیے جدوجہد کرے گی: آلوک کمار

از قلم: اننیا داس گپتا

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے بین الاقوامی صدر آلوک کمار کا کہنا ہے کہ یہ تنظیم 2025 میں مندروں پر سرکاری کنٹرول ختم کرنے، دھوکہ دہی پر مبنی تبدیلیٔ مذہب کی روک تھام اور عالمی سطح پر ہندوؤں کو منظم کرنے کے لیے اپنی مہم تیز کرے گی۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کا کام مکمل ہونے والا ہے۔

یو این آئی سے خصوصی گفتگو میں آلوک کمار نے کہا کہ وی ایچ پی کا "اصل مشن نہیں" ایودھیا میں مندر کی تعمیر نہیں تھا بلکہ اس کے بڑے منصوبوں میں سے ایک تھا۔ ان کے مطابق تنظیم کا وسیع مقصد "ہر ہندو کے دل میں مندر تعمیر کرنا" اور دھرم، سنسکرت، وید اور گو رکشا پر مبنی طرزِ زندگی کو فروغ دینا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ وی ایچ پی آئندہ برس ملک بھر کے وزرائے اعلیٰ سے ملاقات کر کے مندروں پر سرکاری کنٹرول ختم کرنے کا مطالبہ کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ نوآبادیاتی دور کی پالیسیوں نے مندروں کو کمزور کیا اور ان کے سماجی و ثقافتی کردار کو محدود کر دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بعض ریاستیں، خاص طور پر تمل ناڈو، مندر فنڈز کو دوسری سرگرمیوں میں استعمال کرتی ہیں۔

انہوں نے سوال اٹھایا، ''جب گرودواروں، مسجدوں اور گرجا گھروں پر حکومت کا کنٹرول نہیں ہے تو مندروں کے فنڈز سے خود کو فائدہ کیوں پہنچایا جائے؟"

تبدیلیٔ مذہب کے معاملات پر بات کرتے ہوئے آلوک کمار نے کہا کہ ملک میں "لالچ، دھوکے یا خوف" کے ذریعے تبدیلیٔ مذہب کی "منظم (باقی صفحہ 4 پر)

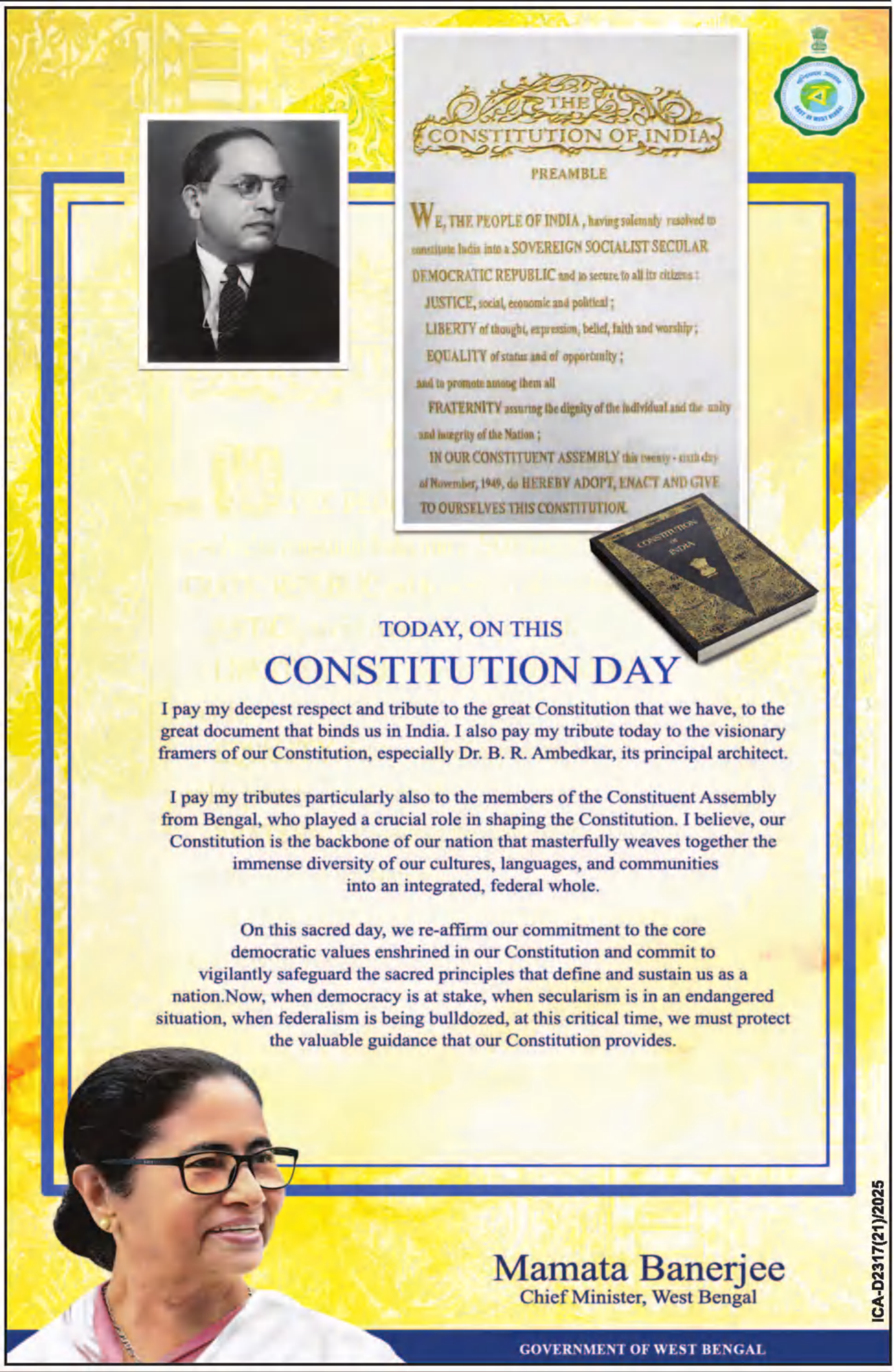

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
26 نومبر 2025

فجر	4 بج کر 31 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 55 منٹ
ظہر	11 بج کر 23 منٹ
عصر	3 بج کر 15 منٹ
مغرب	4 بج کر 56 منٹ
عشاء	6 بج کر 10 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ممتا بنرجی کا بڑا دعویٰ ''بی جے پی بنگال جیتنے کیلئے گجرات ہارنے کو تیار''

کولکاتا 25 نومبر عوامی نیوز سروس— وزیراعلیٰ مغربی بنگال ممتا بنرجی نے منگل کی دوپہر بی جے پی پر سخت حملہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ 2026 کے انتخابات میں بی جے پی بنگال فتح کرنے کی خواہش میں گجرات جیسے مضبوط گڑھ میں شکست کھائے گی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی انتخابی جیت کیلئے دھاندلی سے گریز نہیں کرتی، جیسا کہ بہار میں حالیہ وسیع کامیابی میں نظر آیا۔ ممتا بنرجی نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرِ ثانی (SIR) اور اگلے سال بنگال، تمل ناڈو، آسام اور کیرالہ میں ہونے والے انتخابات سے قبل انتخابی کمیشن کے کردار پر بھی سخت سوالات اٹھائے۔ اپنی احتجاجی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا، ''میری پیش گوئی نوٹ کر لیں... بی جے پی گجرات میں شکست کھائے گی۔ بنگال جیتنے کیلئے وہ گجرات ہاریں گے۔'' گجرات میں بی جے پی 1990 سے مسلسل اقتدار میں ہے اور 2022 کے انتخابات میں 182 میں سے 156 نشستیں جیتی تھیں۔ دوسری طرف ممتا بنرجی کی قیادت میں ترنمول کانگریس 2019 اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات اور 2021 کی اسمبلی الیکشن میں بی جے پی کو شکست دے چکی ہے تاہم 2026 ان کیلئے سب سے بڑا امتحان قرار دیا جا رہا ہے کیونکہ بی جے پی دہلی اور بہار کی بھاری جیت کے بعد خاصی پرجوش ہے۔ رپورٹس کے مطابق بی جے پی نے بنگال میں نئی حکمت عملی اپناتے ہوئے ترنمول کے مقامی کیڈرس پر توجہ مرکوز کی ہے تاکہ پارٹی تنظیم کو کمزور کیا جا سکے۔ دوسری جانب ترنمول اور اپوزیشن جماعتیں الزام لگا رہی ہیں کہ ووٹر فہرست کی تیزی سے کی جانے والی نظرِ ثانی کا مقصد اقلیتی اور محروم طبقات کے ووٹ حذف کرنا ہے جنہیں 'گھسپیٹھیا' قرار دیا جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے سوال اٹھایا ''آخر SIR اتنی جلد بازی میں کیوں؟ انتخابات سے پہلے یہ عمل کیوں شروع کیا گیا؟ اگر آپ تین سال لیں گے تو ہم بھی تعاون کریں گے۔'' انہوں نے مرکزی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ اگر سرحدی علاقوں میں واقعی برسوں سے غیرقانونی افراد موجود تھے تو اس کی ذمہ داری بارڈر سیکیورٹی فورس اور مرکزی ایجنسیوں پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، ''جب تک میں ہوں، میں کسی کو آپ کو نکالنے نہیں دوں گی۔'' ممتا بنرجی نے انتخابی کمیشن کو بھی کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اسے ''بی جے پی کمیشن'' کہا، اور بوٹ لیول افسران (BLOs) کی حالیہ اموات پر شدید تشویش ظاہر کی۔ ان کا کہنا تھا ''تین بی ایل اوز کی جان گئی، کیونکہ انہیں SIR کے تحت مناسب تربیت فراہم نہیں کی گئی۔ نوئیڈا میں خودکشی کرنے والی خاتون بی ایل او نے اپنے نوٹ میں الیکشن کمیشن کو ذمہ دار ٹھہرایا۔'' اسی نوعیت کی ذہنی دباؤ سے متعلق اموات کی خبریں دیگر ریاستوں، بشمول گجرات، سے بھی موصول ہوئی ہیں۔

''میں بیربھوم میں پیدا ہوئی، ورنہ وہ مجھے بنگلہ دیشی بھی کہتے'': ممتا بنرجی
وزیراعلیٰ نے متواگڑھ میں بی جے پی اور الیکشن پر بیک وقت حملہ

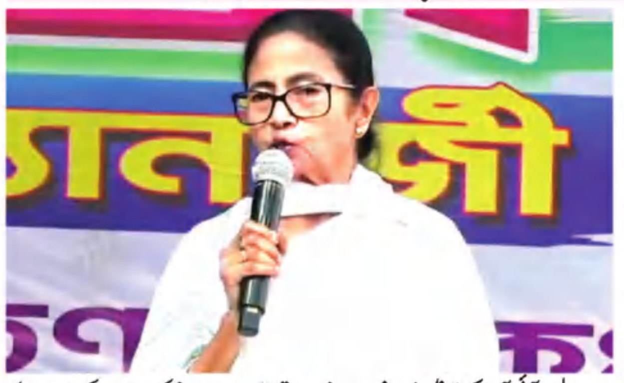

بیربھوم، 25 نومبر: ''میں بیربھوم میں پیدا ہوئی ہوں، ورنہ وہ مجھے بنگلہ دیشی بھی کہتے۔'' متواگڑھ ٹھاکرنگر میں کھڑے ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے ایس آئی آر کے معاملے پر بی جے پی پر سخت تنقید کی۔ اسمبلی انتخابات میں ابھی چند ماہ باقی ہیں۔ اس سے پہلے بنگال میں ایس آئی آر کے عمل کو لے کر بنگال کی سیاست گرم ہے۔ اس ماحول میں وزیراعلیٰ نے آج منگل کو متواگڑھ میں میٹنگ کی۔ اور اس میٹنگ سے، انہوں نے ایس آئی آر کے عمل پر سوالات اٹھائے، دوسری طرف، انتظامی سربراہ نے یہ الزام بھی لگایا کہ اگر آپ بنگلہ بولتے ہیں، تو آپ کو 'بنگلہ دیش' کہا جا رہا ہے۔ انہوں نے بیک وقت الیکشن کمیشن اور بی جے پی پر تنقید کی۔ بنگالی بولنے والوں کو صرف بنگالی بولنے کی وجہ سے ملک کے مختلف حصوں میں ہراساں کیا جا رہا ہے۔ کہیں گرفتار ہونے، اور کہیں بنگلہ دیشی ہونے کے الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ یہاں تک کہ بنگالی بولنے پر بھی لوگوں کو کام پر ہراساں کیا جا رہا ہے۔ کم از کم، یہ ریاست کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کا الزام ہے۔ ترنمول لیڈر نے اس مسئلہ پر کئی بار بات کی ہے۔ ایس آئی آر کے تناظر میں انہوں نے ایک بار پھر بنگلہ اور بنگالی شناخت کو اجاگر کیا۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے منگل کو متواگڑھ کے ٹھاکرنگر میں ایس آئی آر کے خلاف احتجاج میں ایک میٹنگ کی۔ اور اس میٹنگ سے ترنمول لیڈر نے کہا کہ اگر میں بنگلہ بولتی ہوں تو کیا میں بنگلہ دیشی ہوں؟ میں بیربھوم میں پیدا ہوئی ورنہ وہ مجھے بھی بنگلہ دیشی کہتے۔" اس تناظر میں بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ ''میں بنگلہ دیش کو بطور ملک پسند کرتی ہوں۔ کیونکہ ہماری زبان ایک ہی ہے، جو بنگلہ دیشی ہیں وہ بنگلہ بولنے کے عادی ہیں، وہ اچانک کیسے بدل سکتے ہیں؟ سوال انتظامی سربراہ نے کیا۔ اس کے بعد ان کا پیغام تھا کہ ڈرو مت۔ بی جے پی ڈرا دھمکا کر انتخابی مہم چلا رہی ہے۔ میں کسی کو ہاتھ نہیں لگانے دوں گی۔" اس کے ساتھ ہی ممتا بنرجی نے بنگال میں ایس آئی آر کے تیزی سے نفاذ پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ نہیں کہا کہ SIR نہیں کرنا چاہیے، ہم نے کہا کہ کسی بھی درست ووٹر کا نام نہیں چھوڑنا چاہیے، SIR کرنے میں 3 سال لگتے ہیں، آپ 2 ماہ میں کرنا چاہتے ہیں۔ ترنمول لیڈر نے اس حقیقت پر بھی تبصرہ کیا کہ بنگال میں انتخابات سے قبل طاقت کے ذریعے ایس آئی آر کیا جا رہا ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کا دو روزہ اردو تھیٹر ورکشاپ بے حد کامیاب رہا
سکریٹری نزہت زینب، ایس حیدر، نوشاد عالم، نسیم عزیزی، ابوذر ہاشمی وغیرہ کی پر مغز تقریریں

کولکاتا، 25 نومبر: تھیٹر ورکشاپ کا دو روزہ پروگرام مغربی بنگال اردو اکاڈمی میں اختتام کو پہنچا۔ سوموار کے روز جو پہلا دن تھا اس میں ورکشاپ کے افتتاح کے موقع پر فنکشن سب کمیٹی کے چیئرمین جناب سید شہاب الدین حیدر نے کہا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی اس اعتبار سے قابل تعریف ہے کہ وہ بنگال میں اردو تھیٹر کو از سر نو زندگی دینے کی کوشش میں سرگراں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال میں اردو تھیٹر کا وجود ختم ہو چکا تھا اور اردو ڈرامہ نہ ہونے کے سبب سے لوگ انجان ہو چکے تھے لیکن قابل تعریف بات یہ ہے کہ نائب چیئرمین محمد ندیم الحق (ایم پی) اور سکریٹری محترمہ نزہت زینب پورے طور پر اردو تھیٹر کو ترقی دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور اسی کا ثبوت ہے کہ اکاڈمی کا سالانہ تھیٹر میٹنیول بے حد کامیاب ہوتا ہے۔ اکاڈمی نے شاہکار ڈرامہ ''آگرہ بازار'' مرزا ادیب کی تحریر کردہ پیش کر کے سبھوں کا دل جیت لیا تھا۔

آج اردو تھیٹر کے دوسرے دن ماہر ڈرامہ نویس اور اداکار اکاڈمی کے گورننگ باڈی ممبر ڈاکٹر نوشاد عالم نے ورکشاپ کی ابتدا میں بچوں کو کچھ مفید مشورے دیئے اور معروف ڈرامہ نویس ظہیر انور کے ڈرامہ کا ایک سین اداکاری کے ذریعہ پیش کیا کہ مندر ٹوٹا، مسجد ٹوٹی اور سبھوں کو احساس ہوا لیکن دل کسی کا ٹوٹا تو ایسی خاموشی کیوں؟ ان کی اداکاری پر زوردار تالیاں بجیں۔

اس پروگرام میں کمیٹی ممبر نسیم عزیزی اور تھیٹر کی دنیا سے تعلق رکھنے والے پیشے سے اساتذہ ڈاکٹر نوشاد عالم کے علاوہ غضنفر، طیب نعمانی، الماس شیخ وغیرہ نے اپنی باتیں رکھیں۔ اس موقع پر نسیم عزیزی نے بھی بہت اچھی باتیں رکھیں اور آخر میں سکریٹری صاحبہ نے اپنی باتیں رکھیں اور بتایا کہ مغربی بنگال اردو اکاڈمی ہر طرح سے اردو تھیٹر کو پھر سے نمایاں کر کے اسے وہی مام دینے کی کوشش کر رہی ہے جو کبھی آغا حشر، پرتھوی تھیٹرز، منروا تھیٹرز وغیرہ کرتے تھے۔ انہوں نے پروگرام میں حصہ لینے والوں کی تعریف کی اور کہا کہ بچوں کے اندر بہت ساری صلاحیتیں چھپی ہوئی ہیں جسے اجاگر کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکاڈمی ہر ممکنہ تعاون کے لئے تیار ہے۔ سکریٹری صاحبہ کی ہمت افزائی پر سبھی خوش ہوئے۔ اس پروگرام کی صدارت معروف ادیب اور سہ ماہی جریدہ روح ادب کے مدیر ابوذر ہاشمی نے کی سنئیر اکاڈمی رکن شوکت علی بھی موجود تھے۔

☆☆☆

ہوڑہ میں دل دہلا دینے والا واقعہ: دادی نے تین ماہ کے پوتے کو تالاب میں ڈبو کر قتل کر دیا

کولکاتا 25 نومبر عوامی نیوز سروس — مغربی بنگال کے ضلع ہوڑہ کے دومجور علاقے میں ایک 3 ماہ کے بچے کو اس کی اپنی دادی نے مبینہ طور پر تالاب میں پھینک کر قتل کر دیا۔ پولیس نے منگل کے روز خاتون کو گرفتار کر لیا ہے۔ خوفناک واقعے نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے اور پولیس نے معاملے کی گہرائی سے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمہ کی شناخت سروتھی بنرجی کے طور پر ہوئی ہے جس نے پوچھ گچھ کے دوران جرم کا اعتراف کر لیا۔ تفتیشی افسر نے بتایا کہ خاتون نے خود قبول کیا ہے کہ اس نے اپنے تین ماہ کے پوتے کو پانی میں پھینک کر جان سے مار دیا۔ افسر کے مطابق ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ دادی نے ایسا سنگین قدم کیوں اٹھایا۔ پولیس اس کے محرکات جاننے کی کوشش کر رہی ہے۔ واقعے کے حوالے سے پولیس نے بتایا کہ بچے کے والد ابھجیت بنرجی رات کی ڈیوٹی کرتے ہیں۔ ان کی اہلیہ موئنا بنرجی اپنے نومولود بیٹے کے ساتھ اکیلے رات گزارنے سے گھبرا رہی تھیں اس لئے انہوں نے اپنی ماں کو گھر بلا لیا تھا۔ بعد ازاں موئنا اور ان کی ماں کچھ کام سے اپنے میکے گئیں لیکن واپسی میں وہ ابھجیت کی ماں، یعنی بچے کی دادی سروتھی کو اپنے ساتھ لے آئیں تاکہ بچے کا خیال رکھا جا سکے۔ دو دن تک بچہ اپنی دادی کی دیکھ بھال میں رہا۔ منگل کی صبح موئنا کام سے واپس آئیں تو بستر پر بچہ موجود نہ تھا۔ موئنا چیخ پڑیں اور ان کی آواز سن کر پڑوسی جمع ہو گئے۔ فوری طور پر تلاش شروع کی گئی۔ ڈیڑھ گھنٹے کی تلاش کے بعد پڑوسیوں نے قریبی تالاب میں بچے کی لاش تیرتی ہوئی دیکھی۔ دمجوڑ پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو دومجوڑ رورل اسپتال بھیجا جہاں ڈاکٹروں نے بچے کو مردہ قرار دے دیا۔

مغربی بنگال میں ووٹر لسٹ کی بڑے پیمانے پر چھنٹائی کا امکان، 10 لاکھ سے زیادہ نام حذف ہو سکتے ہیں

کولکاتا 25 نومبر عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں جاری خصوصی تفصیلی نظرثانی (SIR) کے دوران ریاستی ووٹر لسٹ میں بڑی تبدیلیوں کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق ابتدائی جانچ سے اندازہ ہے کہ فہرستِ رائے دہندگان سے 10 لاکھ سے زائد نام حذف کیے جائیں گے۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق یہ تخمینہ دو سطحی اہلکاروں کی جانب سے مرتب شدہ اور بی ایل او ایپ پر اپ لوڈ کیے گئے فارموں کی ابتدائی اسکریننگ کے بعد سامنے آیا ہے۔ حذف کیے جانے والے ناموں میں فوت شدہ ووٹر، ڈپلیکیٹ اندراج، دیگر ریاستوں کو نقل مکانی کرنے والے افراد، اور طویل عرصے سے لاپتہ یا کنفرم نہ ہونے والے ووٹر شامل ہوں گے۔ ابتدائی اندازے کے مطابق صرف فوت شدہ ووٹروں کی تعداد ہی تقریباً 6.5 لاکھ کے قریب بتائی جا رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فارموں کی ترتیب و جانچ کا عمل تیزی سے جاری ہے، تاہم حتمی اعداد و شمار ڈرافٹ ووٹر لسٹ کے اجرا کے بعد ہی واضح ہوں گے۔ کمیشن 9 دسمبر کو مسودہ ووٹر لسٹ جاری کرنے والا ہے۔ دوسری جانب چیف الیکٹورل آفیسر منوج کمار اگروال نے اُن ووٹروں سے خاص اپیل کی ہے جنہوں نے اب تک اپنے فارم جمع نہیں کرائے۔ اگروال نے واضح کیا کہ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 4 دسمبر مقرر ہے اور اس میں کسی قسم کی توسیع نہیں کی جائے گی۔

انہوں نے خبردار کیا کہ جو افراد مقررہ مدت کے اندر اپنے فارم نہیں دیں گے، وہ خود بخود ووٹر لسٹ سے خارج کر دیے جائیں گے۔

ادھر ریاست میں SIR کے دوران تین بی ایل او کی موت کے واقعات پر بھی کمیشن نے تشویش ظاہر کی ہے۔ اگروال کے مطابق متعلقہ ضلع مجسٹریٹوں نے ان واقعات کی مفصل رپورٹس کمیشن کو بھیج دی ہیں۔

طالبات کی توہین کرنے پر اسکول کے پرنسپل پر موٹر سائیکل گینگ کا حملہ

مالدہ، 25 نومبر: موٹر سائیکل گینگ نے اسکول کے پرنسپل پر حملہ کر دیا۔ باہر کے نوجوانوں کے ایک گروپ پر ہیڈ ماسٹر کو اس وقت زدوکوب کرنے کا الزام لگایا ہے جب اس نے فحش تبصرے کے خلاف احتجاج کیا تھا۔ ہیڈ ماسٹر لہولہان ہو کر رہ گیا۔ اس معاملے کی شکایت اس نے پولس اسٹیشن میں درج کرائی۔ یہ واقعہ مالدہ کے مانک چک تھانے کے عنایت پور ہائی اسکول کے سامنے پیش آیا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ اسکول اور مقامی ذرائع کے مطابق، منگل کو باہر کے نوجوانوں کا ایک گروپ بائک پر حملہ کر رہا تھا۔ انہوں نے مبینہ طور پر اسکول کی طالبات کی توہین کی۔ جب طلبا نے اسکول حکام کو معاملے کی اطلاع دی تو ہیڈ ماسٹر محمد بدیع الزمان نے واقعے پر احتجاج کیا۔ انہوں نے نوجوانوں کو خبردار کیا۔ اس دوران ان نوجوانوں سے ان کا جھگڑا ہو گیا۔

الزام ہے کہ نوجوانوں نے ہیڈ ماسٹر کی پٹائی کر دی۔ ہیڈ ماسٹر کا سر پھٹ گیا۔ ہیڈ ماسٹر کو خون آلود حالت میں دیکھ کر اسکول کا عارضی ملازم اور مقامی دکاندار موقع پر پہنچ گئے۔ ملزمان انہیں دیکھ کر فرار ہو گئے۔ مقامی لوگوں نے پیچھا کیا اور ان میں سے ایک کو پکڑ لیا۔ باقی دو فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد ہیڈ ماسٹر نے تھانے میں شکایت درج کرائی۔ مقامی ذرائع کے مطابق نوجوان کبھی کبھار بائک پر ہنگامہ آرائی کرتے ہیں۔ ایک دکاندار نے کہا کہ میں کبھی کبھار ان لڑکوں کو اسکول کے سامنے ہنگامہ کرتے دیکھتا ہوں، آج جب ہیڈ ماسٹر نے احتجاج کیا تو ان کی پٹائی کی گئی۔ پولس نے ایک شخص کو حراست میں لے لیا ہے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

بولپور کے اسکول میں چھٹی جماعت کا طالب علم ریگنگ کا شکار

بولپور، 25 نومبر: بنگال میں ریگنگ کا ایک اور الزام سامنے آیا ہے۔ چھٹی جماعت کی طالبہ پر تشدد کا الزام لگایا گیا ہے۔ طالب علم واقعے میں زخمی ہونے کے بعد اسپتال میں زیر علاج ہے۔ یہ واقعہ بولپور کے شانتی نکیتن مشن نامی اسکول میں پیش آیا ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اسکول انتظامیہ اس واقعے کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ اسکول انتظامیہ نے طالبہ کو یہ تک کہہ دیا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔ جس کی وجہ سے شدید کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ اہل خانہ نے اسکول کے سامنے احتجاج کیا۔ اسکول میں طلباء کی حفاظت پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ دوسری جانب یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ پولس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ کلاس 6 کی طالبہ کو وقتاً فوقتاً ہراساں کیا جاتا تھا۔ حال ہی میں طالبہ کو وحشیانہ تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ ملزمان ایک ہی اسکول کے دو سینئر طالب علم ہیں۔ الزام ہے کہ اس کے ہاتھ پیروں پر مارا گیا۔ یہ بھی الزام ہے کہ طالبہ کو زبردستی کسی چیز سے بھی مارا گیا۔

وقت سے قبل ایس آئی آر کا کام مکمل کرنے پر بی ایل او کو اعزازات سے نوازا گیا

BEST BLO FELICITATION UNDER 192-PANDUA AC

Par No	Name of the BLO	Total no of Elector	Days Required for completion
180	Pratap Majhi	448	16

ہگلی/ 25 نومبر (محمد شبیب عالم) ریاست کے مختلف علاقوں میں ایس آئی آر کے کام کو لیکر بی ایل او خاصے پریشان ہیں۔ اس درمیان کئی بی ایل او کی کام کے بوجھ کی وجہ سے جان جا چکی ہے کئی اضافی دباؤ کی وجہ سے اسپتال میں زیر علاج ہیں کسی کو سینے میں درد تو کسی کو سانس لینے کی تکلیف بیشتر بی ایل او کام کے بوجھ سے پریشان ہیں اور کہہ رہے ہیں کہ ہمارا دکھ تکلیف کوئی سن نہیں رہا ہے دن رات ایک کر کے کام کر رہے ہیں۔ کچھ کا تو یہ بھی کہنا ہے کہ لوگ فارم تو لے گئے ہیں مگر ان میں سے بیشتر اسے بھر کر جمع نہیں کر رہے ہیں اس وجہ سے بھی دشواریاں پیش آرہی ہے اسکے علاوہ فارم اسکین کر کے اپ لوڈ کرنا بھی مشکل ہو رہا ہے کئی بار نیٹورک، سرور کمزور ہونے کی وجہ سے کام مکمل کرنے میں دشواری پیش آرہی ہے۔ مگر انہیں میں سے کچھ ایسے بھی بی ایل او ہیں جو وقت رہتے نوے فیصد تک کام مکمل کر چکے ہیں ان لوگوں کو ضلع انتظامیہ اعزاز سے نواز بھی رہی ہے۔ گزشتہ دنوں خبر آئی تھی کہ آسنسول کے سلان بلاک کی ایک بی ایل او بینیتا کماری نے صرف بیس دنوں میں ایس آئی آر کا سارا کام مکمل کر لی ہے۔ ٹھیک اسی طرح سے ہگلی ضلع کے پنڈوا 192 اے سی کے تحت چار بی ایل او سولہ سے انیس دنوں میں نوے فیصد کام مکمل کر چکے ہیں انکی اس کارکردگی پر انتظامیہ کی جانب سے اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ جنکا نام پارٹ نمبر 180 پرتاپ ماجھی۔ 135 کے انوپم گھوش۔ 204 کے شیخ دلدار حسین اور 215 کے سوبھنا کمار انہیں وقت سے پہلے نوے فیصد تک کام مکمل کرنے پر اعزازات سے نوازا گیا۔ صرف اتنا ہی نہیں ضلع کے دھنیا کھالی اور بالاگڑھ کے کئی بی ایل او کو بھی وقت رہتے کام مکمل کرنے پر اعزاز سے نوازا گیا۔

سابق طلباء نے زمین عطیہ کی
آئی آئی ٹی کھڑگپور برانچ امریکہ میں قائم کی جائے گی

بولپور، 25 نومبر: اس بار امریکہ میں آئی آئی ٹی کھڑگپور کی ایک شاخ قائم کی جا رہی ہے۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی کی پہلی بین الاقوامی شاخ ہیوسٹن، ٹیکساس، امریکہ میں کھڑگ پور کے ایک سابق طالب علم کے عطیہ کردہ زمین پر قائم کی جائے گی۔ سوموار کے روز، آئی آئی ٹی کھڑگپور کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر شانتی نکیتن کے رنگابیتن میں آئی آئی ٹی کھڑگپور کے ڈائریکٹر سمن چکرورتی، کولکاتا میں امریکی قونصل جنرل کیتھی جائلز-ڈیاز اور ریاست کے چیف پوسٹ ماسٹر جنرل اشوک کمار کے ذریعہ ایک خصوصی ڈاک ٹکٹ سرکاری طور پر جاری کیا گیا۔ محکمہ ڈاک کے ذرائع کے مطابق کھڑگپور کیمپس کی خوبصورت تصاویر والے تقریباً 1 لاکھ 64 ہزار ڈاک ٹکٹ آج سے ملک بھر کے 1 لاکھ ڈاک خانوں میں دستیاب ہوں گے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور 1951 میں ملک کے پہلے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے طور پر پیدا ہوا تھا۔ بیرون ملک برانچ کھولنے کے اقدام کو تعلیمی برادری کھڑگپور کے خیالات کو بین الاقوامی سطح پر مزید پھیلانے کی کوشش کے طور پر مان رہے ہیں۔ کھڑگپور کے ڈائریکٹر سمن چکرورتی نے کہا کہ ٹیکنالوجی اور انتظام میں ملک کے پہلے تعلیمی ادارے کی 75 ویں سالگرہ کا جشن ڈاک ٹکٹوں کے اجراء کے ساتھ شروع ہو گیا ہے۔ شانتی نکیتن گرودیو رابندرناتھ ٹیگور کی سرزمین ہے۔ اس لیے اس جگہ کو ٹکٹ جاری کرنے کے لیے مناسب جگہ کے طور پر منتخب کیا گیا ہے۔

پوربی ریلوے
ای۔ آکسن نوٹس طلبی
ای۔ آکسن نوٹس نمبر سی او ایم/ پب/ ایچ ڈبلو ایچ/ 25/ 47 بتاریخ: 08.12.2025
ای آکسن مطلوب ہے بذریعہ سنئیر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے، ہوڑہ، نیو ڈویژنل ریلوے منیجر آفس، چوتھی منزل، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ۔711101 سے انعام یافتہ ٹھیکہ دار کا کمرشیل پبلسیٹی رائٹس بمقام اسٹیشن احاطے اور مصروف حلقے میں تین (03) برسوں کی مدت کے لئے ہوڑہ ڈویژن میں۔ **کٹیلاگ نمبر: پب۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ 25-47 آکسن شروع ہونے کی تاریخ ووقت:** 08.12.2025 کو 12:00 بجے **نتائج نمبر، لاٹ نمبر و حالات** یوں دیئے جا رہے ہیں: **اے ایم** /1، اے ڈی وی ٹی۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ کے ڈبلو ای اے۔ او ایچ۔ 10-25-1: (اشتہارات۔ علاقے کے باہر)، نمائش برائے کمرشیل پبلسٹی بمقام ریلوے کالونی نزد کٹور ریلوے اسٹیشن، **اے بی** /1، اے ڈی وی ٹی، ایچ ڈبلو ایچ۔ جے ٹی ایل۔ او ایس این۔ 19-25-1 (اشتہارات۔ اسٹیشن احاطے میں (غیر ڈیجیٹل)، کمرشیل پبلسٹی رائٹس اسٹیشنوں کے اسٹیشن احاطے کے اندر ماتحت کلسٹر-IV [فارم اے) چھاپڑ ڈھال اسٹیشن تا گومانی اسٹیشن، بی) آدال پہاڑی تا کوروا اسٹیشن، سی) عظیم گنج سٹی اسٹیشن تا ٹاکی پور اسٹیشن وڈی) چوہٹا اسٹیشن تا اجے کیبن] ہوڑہ ڈویژن میں **اے بی** / 2، اے ڈی وی ٹی۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ ایچ ڈبلو ایچ۔ او ایس این۔ 149-25-1 (اشتہارات۔ اسٹیشن احاطے میں (غیر ڈیجیٹل)، نمائش برائے کمرشیل پبلسٹی (روغنی سائن بورڈ کے ذریعہ) مخصوص مقامات پر ہوڑہ اسٹیشن کے مصروف حلقے میں نزد زیر زمین راستے کے داخلے میں/ باہر گیٹ کے **اے سی** /1، اے ڈی وی ٹی۔ اندر۔ باہر۔ ایس ایک ای ایم یو آر 39-25-1 (اشتہارات۔ ٹرین کے اندرون و باہر) انعام یافتہ کمرشیل پبلسٹی رائٹس کے بذریعہ ونلئے تہہ دار (گرافک فلم آر ڈی ایس او نمونے کے مطابق) دیوار کے باہری سطح پر پوری طرح سے (چھوڑ کر کھڑکیاں و اختیاری سگ نیج) اور بوگیوں کے مخصوص مقامات پر 12 بوگیوں کے ای ایم یو ریک چلتی ہیں ہوڑہ ڈویژن میں **اے سی** / 2، اے ڈی وی ٹی۔ اندر باہر۔ ایس ایک۔ ای ایم یو آر 40-25-1 (اشتہارات۔ ٹرین کے اندرو باہر میں) انعام یافتہ کمرشیل پبلسٹی حقوق بذریعہ ونلئے تہہ دار (گرافک فلم آر ڈی ایس او نمونے کے مطابق) پورے بغل دیواروں کے باہری سطح پر (چھوڑ کر کھڑیاں اور اختیارات سگ نیج) اور مخصوص مقامات پر بوگیوں کے بغل میں 12 بوگیوں ای ایم یو ریک کے (آر۔40) ہوڑہ ڈویژن میں چلتی ہیں۔
HWH-412/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ضابطگی ٹرینوں کی ٹرافک اور پاور بلاک کے لئے ہوڑہ ڈیژن میں
بابت تا 3 گھنٹے 45 منٹ کے لئے ٹرافک اور پاور معطل 23:45 بجے سے مورخہ 26.11.2025 (بدھ) کو تا 03:30 بجے مورخہ 27.11.2025 (جمعرات) کو لائن نمبر 5 بریج نمبر 1 پر (کیلومیٹر 0/18V-0/31V) درمیان میں سیالدہ و بدھان نگر روڈ اسٹیشنوں میں سیالدہ ڈویژن کے مندرجہ ذیل ٹرینیں ضابطے میں یوں رہیں گی:
● **منسوخی مورخہ 26.11.2025 (بدھ) کو** (i) 31447 اپ سیالدہ۔ نئی ہٹی لوکل (2) 31450 ڈاؤن نئی ہٹی۔ سیالدہ لوکل
● **مختصر اختتام اور مختصر آغاز** (1) 31542 ڈاؤن شانتی پور۔ سیالدہ لوکل کا مختصر اختتام بیرکپور میں رہے گا مورخہ 26.11.2025 (بدھ) کو اور 31511 اپ سیالدہ۔ شانتی پور لوکل کا مختصر آغاز بیرکپور سے مورخہ 27.11.2025 (جمعرات) کو (2) 33858 ڈاؤن بنگاؤں جنکشن۔ سیالدہ لوکل کا مختصر اختتام دمدم کینٹ میں رہے گا مورخہ 26.11.2025 (بدھ) کو دمدم کینٹ میں مورخہ 27.11.2025 (جمعرات) کو ● **میل / ایکسپریس ٹرینیں اختیار میں رہینگی:** 13160 ڈاؤن بلیا۔ سیالدہ ایکسپریس (سفر کا آغاز: 26.11.2025) کو اختیار میں رہے گا 01 گھنٹہ 30 منٹ کے لئے دوران سفر مورخہ 27.11.2025 (جمعرات) کو **ری شیڈولنگ :** 53171 اپ **سیالدہ۔ لال گولہ پسنجر** جو ری شیڈولنگ رہے گا بذریعہ 30 منٹ کے لئے یعنی سیالدہ سے روانہ ہوگی 04.15 بجے کے بجائے کہ 03.45 بجے تعطل کی منسوخی کے بعد مورخہ 27.11.2025 (جمعرات) کو ٹرینوں کی سروس میں تاخیر رہے گی بلاک کے دوران تکلیف کے لئے معذرت ہے۔
ڈویژنل ریلوے منیجر ، سیالدہ
پوربی ریلوے
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

اِی سی آئی کا ترنمول پارٹی وفد سے ملاقات کی درخواست قبول کرنے کی اطلاع

کولکاتا ، 25 نومبر: (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن آف انڈیا (ای سی آئی) نے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ اور ترنمول کانگریس کی چیئرپرسن، ممتا بنرجی کو ایک خط بھیجا تھا، جس میں ریاست میں کمیشن کے ذریعہ جاری اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے پارٹی کے ایک وفد کے ساتھ ملاقات کی منظوری دی گئی تھی۔ای سی آئی کے سکریٹری اشونی کمار موہل کا یہ خط بنرجی کو پارٹی سربراہ کی حیثیت سے مخاطب کیا گیا تھا اور جنوبی کولکاتا میں ہریش چٹرجی اسٹریٹ پر واقع ان کی سرکاری رہائش گاہ پر روانہ کیا گیا تھا۔خط میں کمیشن نے ترنمول کے وفد سے ملاقات کا وقت اور تاریخ 28 نومبر کی صبح 11 بجے مقرر کی ہے۔کمیشن کا یہ خط راجیہ سبھا میں ترنمول کی پارلیمانی پارٹی کے لیڈر ڈیرک اوبرائن کے ایک پہلے خط کا جواب تھا، جس میں ECI کے اعلیٰ عہدیداروں کے ساتھ پارٹی کے وفد کی ملاقات کی درخواست کی گئی تھی۔خط میں ای سی آئی سکریٹری نے واضح طور پر کہا تھا کہ کمیشن ہمیشہ سیاسی جماعتوں کے ساتھ تعمیری بات چیت کے لیے باقاعدہ بات چیت کا خیر مقدم کرتا ہے۔اس کے مطابق، کمیشن نے پارٹی کی درخواست پر غور کیا ہے اور پارٹی کے با اختیار نمائندے کے ساتھ پارٹی کے چار دیگر اراکین پر مشتمل آل انڈیا ترنمول کانگریس کے وفد کو 28.11.2025 (جمعہ) کو صبح 11 بجے میٹنگ کے لیے ملاقات کا وقت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔خیال رہے کہ سوموار کے روز چیف منسٹر نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو خط لکھ کر ای سی آئی کی دو حالیہ تجاویز پر اعتراض کیا۔بی جے پی کے انفارمیشن ٹکنالوجی سیل کے سربراہ اور مغربی بنگال کے لیے پارٹی کے مرکزی مبصر امیت مالویہ نے وزیر اعلیٰ کی طرف سے سی ای سی کو لکھے گئے خط پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ مغربی بنگال میں جاری ایس آئی آر کے درمیان ایک سال کے لیے ڈیٹا انٹری آپریٹرز اور سافٹ ویئر ڈویلپرز کی خدمات حاصل کرنے کی ای سی آئی کی تجویز ریاست کے لیے مخصوص نہیں تھی لیکن اس وقت تمام ریاستوں اور یونین کے تحت اسی طرح کی مشقیں کی جا رہی ہیں۔

ہندستانی شہریوں کو بنگلہ دیش سے واپسی کیلئے سپریم کورٹ کا مرکز کو سخت حکم

کولکاتا ، 25 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ملک کی اعلیٰ ترین عدالت، سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو واضح طور پر حکم دیا ہے کہ وہ بیر بھوم کی سونالی خاتون اور ان کے خاندان کو، جنہیں بنگلہ دیش میں واپس دھکیل دیا گیا تھا، کو فوری طور پر ہندستان واپس لایا جائے۔طویل کشمکش کے بعد سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اس خاندان کو انسانی بنیادوں پر واپس لانا ضروری ہے۔واضح ہو کہ کلکتہ ہائی کورٹ نے بنگلہ دیش سے سونالی خاتون اور ان کے خاندان کی واپسی کا حکم دیا تھا۔مرکزی حکومت اس فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں گئی۔ یہ معاملہ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جیمالیہ باگچی کی بنچ کے سامنے آیا۔سماعت کے آغاز میں عدالت نے کہا کہ اب ترجیحی عبوری حکم کے طور پر خاندان کو واپس لانا ہے۔مرکز کے سالیسٹر جنرل نے عدالت کو بتایا کہ وہ تیار نہیں ہیں اور مزید وقت درکار ہے۔لیکن چیف جسٹس نے واضح تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ درج مقدمات کی سماعت سے بچنے کا کوئی موقع نہیں۔ دستاویزات بشمول برتھ سرٹیفکیٹ، پہلی نظر سے ثابت ہوتا ہے کہ سونالی ہندستان کی رہائشی ہے۔عدالت نے کہا کہ امیگریشن کے معاملے کا بعد میں جائزہ لیا جائے گا۔ فی الحال انہیں فوری واپس لانا ضروری ہے۔ معاملے کی اگلی سماعت سوموار کو ہوگی۔کپل سبل نے عدالت میں بھدو شیخ اور عامر خان کے لیے دلائل دیے۔ذہن نشیں رہے کہ 26 ستمبر کو کلکتہ ہائی کورٹ نے حکم دیا تھا کہ سونالی خاتون سمیت کل پانچ افراد کو چار ہفتوں کے اندر بنگلہ دیش کی جیلوں سے ہندستان واپس لایا جائے۔ مرکز نے 22 اکتوبر کو ایک درخواست داخل کی، لیکن 24 اکتوبر کو چار ہفتے گزرنے کے بعد بھی انہیں واپس لانے کا عمل شروع نہیں ہوا۔ وکیل رگھوناتھ چکرورتی نے کہا کہ اگرچہ انہیں اعلیٰ عدالت سے رجوع کرنے کا حق ہے، لیکن جلد حل کی توقع ہے کیونکہ اس معاملے میں ایک حاملہ خاتون اور دو بچے شامل ہیں۔ہیبیس کارپس درخواست میں سونالی کے والد بھدو شیخ نے کہا کہ لڑکی اس وقت آٹھ ماہ کی حاملہ تھی۔خیال رہے کہ 21 جون کو سونالی، اس کے شوہر دانش شیخ، ان کے 8 سالہ بیٹے صابر، سویٹی بی بی اور دیگر دو بچوں کو دہلی کے روہنی سے بنگلہ دیشی درانداز ہونے کے شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔26 جون کو غیر ملکیوں کے علاقائی رجسٹریشن آفس (FRRO) نے ان کی ملک بدری کا حکم دیا۔اسی دن انہیں بنگلہ دیش کی سرحد پر دھکیل دیا گیا۔ 21 اگست کو انہیں بنگلہ دیش میں 'غیر قانونی داخلے' کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔وہ اس وقت وہاں کی جیل میں بند ہیں۔کلکتہ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ بھدو شیخ بیر بھوم کا رہنے والا ہے، اور سونالی کی پیدائش وہیں ہوئی۔ اس لیے عدالت نے انہیں واپس لانے کا حکم دیا۔تاہم، مرکز اور دہلی پولس نے دعویٰ کیا کہ کلکتہ ہائی کورٹ کے پاس اس معاملے میں دائرہ اختیار نہیں ہے۔اے ایس جی اشوک کمار چکرورتی نے کہا کہ بھدو شیخ نے چھپایا تھا کہ ایک ہی معاملے پر دہلی ہائی کورٹ میں دو کیس زیر التوا ہیں۔ تاہم اب معاملہ سپریم کورٹ پہنچ گیا ہے، اور وہاں سے انہیں واپس لانے کا واضح حکم جاری کیا گیا ہے۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو منگل کے روز شمالی 24 پرگنہ کے بنگاؤں میں اپنی عوامی رسائی کے دوران تماشائیوں کی طرف سے گرم ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے، جب وہ ایک پرہجوم سڑک سے گزر رہی تھیں تو نرمی سے ایک بچے کو تھامے ہوئے دیکھا گیا۔

کام کے بھاری بوجھ سے دباؤ کے سبب بی ایل اوز کا احتجاج

کولکاتا ،25 نومبر: (عوامی نیوز سروس) بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) نے منگل کو کولکاتا میں چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کے باہر زبردست احتجاج کیا۔ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے طویل عرصے سے کام کے بوجھ سے پریشان، BLOs نے الزام لگایا کہ ان پر کام کا ناقابل برداشت بوجھ ڈالا جا رہا ہے، جس سے ان کی جسمانی اور ذہنی صحت بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ وہ پرامن طریقے سے اپنے مطالبات کا اظہار کر رہے تھے لیکن پولس نے انہیں اچانک روک دیا اور زبردستی انہیں بسوں میں بٹھا کر لے گئی جس سے جائے وقوعہ پر کافی کشیدگی پیدا ہوگئی۔ایک خاتون بی ایل او نے میڈیا کو بتایا کہ ہم یہاں پرامن طریقے سے اپنے خیالات کا اظہار کرنے آئے ہیں۔الیکشن کمیشن سے ہماری صرف ایک درخواست ہے کہ ہمیں کچھ ریلیف دیا جائے، ہمیں روزانہ 10-12 گھنٹے مسلسل کام کرنا پڑتا ہے، ہمارے پاس اتنا وقت، وسائل، یا فیلڈ وری فکیشن کے لیے سیکورٹی نہیں ہے۔کئی ساتھی شدید بیمار ہو چکے ہیں، کچھ کی موت بھی ہو چکی ہے۔ ذہنی تناؤ اتنا شدید ہو گیا ہے کہ اب یہ ناقابل برداشت ہو گیا ہے۔یہ سارا معاملہ سوال اٹھاتا ہے کہ کیا جمہوریت کی ریڑھ کی ہڈی سمجھے جانے والے ان کارکنوں کے ساتھ ایسا سلوک جائز ہے؟۔دوسری جانب بی جے پی لیڈر سجل گھوش نے احتجاج کو مکمل طور پر فرضی اور سیاسی قرار دیا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ اصل بی ایل او اپنے کام میں مصروف تھے، اور مظاہرین بمشکل چار یا پانچ لوگ تھے، باقی ہاکر اور ترنمول کانگریس سے وابستہ کارکن تھے۔سجل گھوش نے چیلنج کیا کہ اصلی بی ایل او کہاں ہیں؟ مجھے بتائیں۔ریاست میں کل 84,000 بی ایل اوز ہیں، اور ان میں سے صرف چار سڑکوں پر آئے ہیں۔باقی تمام ڈیوٹی پر ہیں، اور کام تیزی سے جاری ہے۔70 فیصد سے زیادہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ پہلا مرحلہ، جو 4 دسمبر تک مکمل ہونا تھا، 5 دسمبر تک ختم ہو جائے گا۔انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ مظاہرین کو شاید یہ بھی نہیں معلوم کہ SIR کیا ہے۔ وہ صرف اور صرف ٹی ایم سی کے کہنے پر سڑکوں پر اترے ہیں۔ دریں اثناء احتجاج کرنے والے بی ایل اوز نے خبردار کیا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات کا کوئی ٹھوس حل نہیں نکالا جاتا وہ اپنا احتجاج جاری رکھیں گے۔ انتظامیہ صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔

ٹیٹ 2022: امیدواروں کو نرمی برتنے کی درخواست مسترد

کولکاتا ، 25 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ٹیٹ 2016 کے امیدواروں کو نرمی مل رہی ہے، 2022 امیدواروں کو یہ کیوں نہیں ملے گا؟۔ مدعی کا دعویٰ ہے کہ ایس ایس سی نے 2022 میں بھرتی کا عمل شروع کرنے کو کہا تھا، لیکن ایسا نہیں کیا گیا کیونکہ مقدمہ عدالت میں زیر التوا ہے۔ نتیجے کے طور پر 2022 کے کئی اہل امیدوار 2025 کے نئے بھرتی کے عمل کے لیے مقرر کردہ بالائی عمر کی حد (40 سال) کو عبور کر چکے ہیں۔واضح رہے کہ ہائی کورٹ نے نئی بھرتی کے عمل میں عمر میں رعایت کے لیے امیدواروں کی درخواست کو خارج کر دیا ہے۔امیدواروں نے عمر کی حد میں نرمی کرتے ہوئے 2025 کی بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کے لیے کیس دائر کیا۔لیکن جسٹس بسواجیت باسو نے اس پر اعتراض کیا۔درخواست گزاروں کے وکیل وکرم بنرجی نے دلیل دی کہ عدالت نے پہلے بھی اسی طرح کے معاملے میں 2017 کے امیدواروں کو نرمی دی تھی۔پرائمری بورڈ کی دلیل ہے کہ 2016 کے اصول کو چیلنج نہیں کیا گیا۔ اس اصول میں کسی صورت مداخلت نہیں کی جا سکتی۔خیال رہے کہ ہائی کورٹ میں اسکول سروس کمیشن (ایس ایس سی) کے نئے اساتذہ کی بھرتی کے عمل میں عمر میں چھوٹ کو لے کر ایک نیا مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔SSC نے 2016 کے ملازمت کے متلاشیوں کی عمر اور تجربے میں نرمی کی ہے۔ اس لیے 2022 کے ملازمت کے متلاشیوں کو بھی عمر میں چھوٹ دی جانی چاہیے۔ان کے وکیل شمیم احمد نے جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ کی توجہ مبذول کراتے ہوئے یہ مسئلہ اٹھایا۔جج سوگتا بھٹاچاریہ نے مقدمہ درج کرنے کی اجازت دی۔غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم پر 2016 کے بے روزگاروں کے لیے ایس ایس سی کی طرف سے شائع کردہ نئے امتحانی قواعد میں کئی تبدیلیاں لائی گئی ہیں: تحریری امتحان: 60 نمبر (پہلے 55)۔تعلیمی قابلیت: زیادہ سے زیادہ 10 نمبر (پہلے 35)۔انٹرویو: 10 نمبر۔تجربہ اور لیکچر کا مظاہرہ: زیادہ سے زیادہ 10 نمبر۔ان نئے قوانین میں کہا گیا ہے کہ یکم جنوری 2025 سے 40 سال تک کی عمر کے افراد درخواست دے سکتے ہیں، جس نے بنیادی طور پر ایک نیا تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ قابل ذکر امر یہ ہے کہ گیارہویں اور بارہویں کی بھرتیوں کے نتائج پہلے ہی جاری ہو چکے ہیں۔کل اسکول سروس کمیشن کے دوسرے RLST (9ویں اور 10ویں) کے نتائج سوموار 24 نومبر کو شائع کیے گئے۔ تاہم، اگرچہ نتائج آج شائع کیے جائیں گے، لیکن انٹرویو کی تصدیق کے لیے بلائے گئے امیدواروں کی فہرست بعد میں شائع کی جائے گی۔اتفاق سے، اس سطح پر تقریباً 294,000 ملازمت کے متلاشی 23,212 آسامیوں کے لیے امتحان میں شریک ہوئے۔

روز ویلی کیس: سی اے جی بھی فرانسک آڈٹ کرنے سے قاصر

کولکاتا ، 25 نومبر: (عوامی نیوز سروس) SEBI کے بعد بھارت کے کمپٹرولر اور آڈیٹر جنرل یا CAG ایک اور مرکزی ایجنسی روز ویلی تحقیقاتی کمیٹی کے خلاف اٹھائے گئے مالی بے ضابطگیوں کے الزامات کی تحقیقات کی ذمہ داری لینے سے گریزاں ہے۔ کئی ہفتوں تک اپنی پوزیشن کی وضاحت کے لیے وقت نکالنے کے بعد، سی اے جی نے منگل کو کلکتہ ہائی کورٹ کو تحریری طور پر مطلع کیا کہ وہ فارنسک آڈٹ کرنے سے قاصر ہیں۔ اس بار عدالت یہ ذمہ داری ریاست کے محکمہ خزانہ کو دینا چاہتی ہے۔واضح ہو کہ جسٹس راجرشی بھردواج کی ڈویژن بنچ نے اس سلسلے میں ریاست کے محکمہ خزانہ کو ذمہ داری دینے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔اس دن ہائی کورٹ نے کہا کہ عدالت یہ ذمہ داری ریاست کے محکمہ خزانہ کو دینا چاہتی ہے۔ ریٹائرڈ جسٹس دلیپ سیٹھ کمیٹی کے کھاتوں کا ہی نہیں بلکہ 3,000 کروڑ روپے کی جائیداد بھی جو ای ڈی نے ضبط کی ہے، کمیٹی کے اندازوں کے مطابق، محکمہ خزانہ کے ذریعہ آڈٹ کیا جائے گا۔کیس کی اگلی سماعت 2 دسمبر کو ہے۔ریاست چاہے تو اس دن کچھ کہہ سکتی ہے۔ہائی کورٹ اس کے بعد ہی حتمی وقت اور حکم دے گی۔خیال رہے کہ ہائی کورٹ نے ریٹائرڈ جسٹس دلیپ سیٹھ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی تھی جو ان لوگوں کی رقم واپس کرنے کے لیے بنائی گئی تھی جن کو غیر قانونی سرمایہ کاری کمپنی روز ویلی میں جمع کروا کر دھوکہ دیا گیا تھا۔ اس کمیٹی پر مالی بے ضابطگیوں کے الزامات تھے۔عدالت SEBI کو فرانزک آڈٹ کی ذمہ داری دینا چاہتی تھی۔SEBI نے کہا کہ ان کے پاس مناسب انفراسٹرکچر اور ہنر مند لوگ نہیں ہیں۔

مغربی بنگال کے ریاستی وزیر برائے تعلیم عامہ کی توسیع اور لائبریری خدمات اور جمعیت علمائے ہند کے صدر صدیق اللہ چودھری، منگل کو کولکاتا کے پریس کلب میں خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔

سرکاری بس کے دھکے سے لڑکی کا ہاتھ کٹ گیا، اسپتال میں زیر علاج

نیوٹاؤن ،25 نومبر: نیوٹاؤن میں ایک دلدوز حادثہ رونما ہو گیا۔سرکاری بس کے دھکے سے ایک لڑکی کا ہاتھ کٹ گیا۔اتنا ہی نہیں وہ اسی راستے پر کافی دیر تک اسی حالت میں پڑی رہی۔جس کو لیکر سی ٹی سنٹر کے 2 نمبر گیٹ کے سامنے لوگوں کا غصہ بڑھ گیا۔جیسے ہی حالات زیادہ بگڑی ویسے ہی خبر ملتے ہی پولس بھی وہاں پہنچ گئی۔اور آتے ہی اس زخمی بے ہوش لڑکی کو وہاں سے اٹھا کر ایک نرسنگ ہوم میں بھیج دیا۔بتایا جا رہا ہے کہ وہ گھائل لڑکی ابھی اسی نرسنگ ہوم میں زندگی وموت کی جنگ لڑ رہی ہے۔25 برس کی اس لڑکی کا نام پریتی سروتی رائے بتایا گیا اور وہ دمدم کینٹ کی رہنے والی ہے۔مقامی لوگوں نے بتایا کہ منگل کی صبح 10 کے قریب یہ حادثہ ہوا تھا۔وہ لڑکی اپنے ایک دوست کی بائیک سے نیوٹاؤن کی سٹی سنٹر 2 کے پاس سروس روڈ سے مین روڈ کی طرف جا رہی تھی۔ اسی وقت کوئی کھالی سے نارکلڈانگہ کی ایک بس تیزی سے آرہی تھی۔اور بے قابو ہو کر بائک سوار کو اچھال دیا بس کے دھکے سے دونوں نیچے گرے اور پھر اسی بس نے گری ہوئی لڑکی کے ہاتھ پر گزر گئی۔منظر نہایت ہی دردناک تھا۔مقامی لوگوں نے یہ شکایت بھی کی کہ اتنا بڑا حادثہ ہو جانے کے بعد بھی مدد کے لئے کوئی بھی آگے نہ آیا جس سے حالات کشیدہ ہو گئے۔اس وقت پولس کے قبضے میں وہ بس ہے۔

کولکاتا میں منگل کے روز مغربی بنگال کی تسلیم شدہ (غیر امدادی) مدرسہ ٹیچرس ایسوسی ایشن کے تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے، تنخواہ (اعزاز)، ان کی پوسٹوں کی مستقلی، عمارت کی گرانٹ، مفت یونیفارم، کتابیں اور مڈ ڈے میل سمیت دیگر امداد کو لیکر کالی گھاٹ ادین تک ایک احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

دم دم میٹرو اسٹیشن پر مسافر کی چھلانگ، رش کے وقت بلیو لائن پر خدمات متاثر

کولکاتا ، 25 نومبر: (عوامی نیوز سروس) شہید کھودی رام جانے والے دم دم میٹرو اسٹیشن کی ڈاؤن لائن پر ایک مسافر نے چھلانگ لگا دی۔جس کی وجہ سے بلیو لائن پر ٹرین سروس متاثر ہو گئی۔یہ واقعہ آج منگل کی صبح تقریباً 11 بجکر 30 پر پیش آیا۔ایک مسافر نے اچانک دم دم اسٹیشن کی ڈاؤن لائن پر چھلانگ لگا کر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔تاہم، جیسے ہی ٹرین آہستہ چل رہی تھی، الرٹ ڈرائیور نے جلدی سے بریک لگائی اور ٹرین رک گئی۔تاہم اس واقعے نے رش کے اوقات میں میٹرو خدمات کو متاثر کیا۔دم دم کے علاوہ دیگر اسٹیشنوں پر میٹرو خدمات بھی متاثر ہوئیں۔ چھلانگ لگانے کے بعد گریش پارک سے دکھنیشور تک اپ اور ڈاؤن لائنوں پر خدمات کچھ دیر کے لیے معطل کر دی گئیں۔اس کے بعد تقریباً 12 بجکر 15 پر خدمات معمول پر آ گئیں۔لیکن دفتری اوقات میں مسافروں کو انتہائی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ چھلانگ لگانے والا مسافر زندہ ہے یا مردہ اس بارے میں ابھی تک کوئی تفصیلی معلومات نہیں مل سکی ہیں۔ پولس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ مسافر نے یہ فیصلہ کیوں کیا۔تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔غور طلب ہے کہ میٹرو میں گزشتہ 6 دنوں میں خودکشی کی تین کوششیں ہو چکی ہیں۔

ریاستی الیکشن کمیشن کا دفتر تین سطحی حفاظتی سیکوریٹی

کولکاتا ،25 نومبر: (عوامی نیوز سروس) ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر کو تین سطحی حفاظتی نظام سے گھیر لیا گیا ہے۔اس وقت سخت سیکورٹی میں ہے۔ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے سی ای او آفس کے سامنے سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے ہیں۔ رکاوٹیں کھڑی کر دی گئی ہیں۔ واضح ہو کہ بی ایل او رائٹس پروٹیکشن کمیٹی کے 13 ممبران دفتر کے اندر مقیم ہیں۔ چند بوتھ لیول آفیسرز (BLOs) کولکاتا کے بی بی ڈی باغ میں ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (CEO) کے دفتر میں دھرنے پر بیٹھے ہیں۔بی ایل اوز کے ایک حصے نے کام کے زیادہ بوجھ کے خلاف سوموار کو ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر کے دفتر پر احتجاج کیا۔ووٹر لسٹ کے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) مرحلے کے بوتھ پر مبنی کام میں شامل بوتھ لیول افسران کی تنظیم کے نمائندے۔سوموار کو سی ای او آفس میں ان کے دھرنے اور احتجاج کے ارد گرد کشیدگی پھیل گئی۔آج بھی یہ احتجاج جاری ہے۔

UEM کولکاتا اور IEM کے ذریعے اے آئی کیئر 2025 کا پروگرام کامیابی سے ہمکنار

کولکاتا ،25 نومبر: (عوامی نیوز سروس) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ (UEM)، کولکاتا اور انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ (IEM) کے زیر اہتمام ایک اہم بین الاقوامی کانفرنس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔ مصنوعی ذہانت برائے کمپیوٹنگ، فلکیات، اور قابل تجدید توانائی (2025AICARE) کا انعقاد IEM نیوٹاؤن کیمپس میں 21 اور 22 نومبر کو دو دن کے لیے کیا گیا۔ یہ کانفرنس آئی ای ای ای کولکاتا سیکشن اور آئی ای ای ای پی ای ایس کولکاتا سیکشن کے اشتراک سے منعقد کی گئی تھی۔واضح ہو کہ 2025AICARE کا بنیادی مقصد اگلی نسل کی کمپیوٹنگ، خلائی تحقیق، اور قابل تجدید توانائی کی ٹیکنالوجیز میں مصنوعی ذہانت یا AI کے تبدیلی کے کردار پر تبادلہ خیال کرنا تھا۔اس کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کرنے پر زور دیا گیا۔اس بین الاقوامی کانفرنس میں ڈاکٹر اجیت کی میھاوی، کلکتہ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر آشیش کمار چٹرجی اور جادب پور یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر شیواجی چکرورتی سمیت کئی نامور شخصیات موجود تھیں۔ کانفرنس میں امریکہ، جرمنی، سنگاپور، تھائی لینڈ اور پرتگال کے سائنسدانوں نے بھی شرکت کی۔ دوروزہ تقریب میں تحقیقی اسباق اور ٹیکنالوجیز پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیر اعلیٰ کی طرف سے کولکاتا اور نیوٹاؤن کی تبدیلی وتزئین کاری قابل ستائش: مہندرا چیئرمین

کولکاتا، 25 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ بدل گیا ہے۔ سالٹ لیک، نیو ٹاؤن بدل گیا ہے۔ کولکاتا آج خوبصورتی کے نقشے پر ملک کے کسی بھی شہر کو پیچھے چھوڑ رہا ہے۔ سڑکیں، روشنیاں، بلند و بالا عمارتیں، بازار، شاپنگ مالز، تفریحی پارکس، آس پاس کا ماحول سجا ہوا ہے۔ نیو ٹاؤن آج دھرمتلہ سے زیادہ دور نہیں ہے۔ گاڑیاں دن رات تیز رفتاری سے دوڑ رہی ہیں۔ اور ایئرپورٹ سے ملحقہ نیو ٹاؤن تاریخ میں ایک نئی کہانی لکھتا دکھائی دے رہا ہے۔ واضح ہو کہ کولکاتا، خوشی کا شہر کی یہ بدلی ہوئی تصویر مہندرا گروپ کے چیئرمین آنند مہندرا کی توجہ سے نہیں بچ پائی۔ گزشتہ دن اچھی طرح سے تیار نیو ٹاؤن کو اجاگر کرتے ہوئے، ان کی سوشل میڈیا وال پر پرجوش تعریف کی گئی۔ انہوں نے ہینڈل X کے نیچے لکھا میں نیو ٹاؤن کے بارے میں سن کر تھوڑا حیران ہوا۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ میں کئی برسوں سے کولکاتا نہیں گیا ہوں۔ مجھے کولکاتا میں ایک دوست سے بات کرنے کے بعد ہی پورے منصوبے کے بارے میں معلوم ہوا۔ پھر آنند مہندرا کا اہم پیغام، "ایک ایسا شہر جو نشاۃ ثانیہ کا مرکز ہے۔ سیاحوں کے لیے زیادہ پرکشش ہے۔ آنند مہندرا نے اپنے بیان کی حمایت میں ایک ویڈیو پیش کیا ہے۔ آنند مہندرا نے انڈین جیمز کا ایک ویڈیو آگے لایا ہے اور بدلے ہوئے نیو ٹاؤن کو آگے لایا ہے۔ اس ویڈیو میں، ہم نیو ٹاؤن کی چمکدار سڑکیں، فلائی اوورز، آسمانی اونچی کثیر المنزلہ عمارتیں، کچھ جگہیں سڑک پر چھتری کے ساتھ، کچھ سکیٹنگ رنگ کے ساتھ خوبصورتی کے تمام نشانات دیکھ سکتے ہیں۔ انڈین جیمز کے بارے میں ایکس ہینڈل نے لکھا ہے کہ یہ کولکاتا کے نیو ٹاؤن میں 20,000 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے۔ جسے ایک سرکاری ادارے نے تیار کیا ہے اور اس کی دیکھ بھال کی ہے۔ سڑکیں اب گڑھوں، مٹی سے پاک ہیں۔ چوڑے فٹ پاتھ۔ درخت لگائے گئے ہیں۔ ملک کے کاروباری لوگ کھلے دل سے تسلیم کرتے ہیں کہ نیوٹاؤن، راجر ہاٹ سمیت پورے کولکاتا کی تصویر بہت بدل گئی ہے۔ ورلڈ بنگال ٹریڈ کانفرنس میں آنے والے ملک کے سرکردہ صنعت کاروں نے کھل کر کہا ہے کہ کولکاتا نے اب ملک کے ترقی کے نقشے پر ایک الگ مقام حاصل کر لیا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کولکتہ ہر روز خود کو مزید بدل رہا ہے۔ اس تناظر میں ریاست کی حکمراں جماعت کے لیڈروں کا کہنا ہے کہ کولکاتا کو ممتا بنرجی کی حکومت کے دور میں ملک کے سب سے محفوظ شہر کا خطاب ملا تھا۔ یہاں تک کہ بی جے پی کی حکومت والی اتر پردیش حکومت کو ماں فلائی اوور کی تصویر کی نقل کرنا پڑی۔ حقیقت یہ ہے کہ ملک کے صنعتکار اور کاروباری لوگ بدلتے ہوئے کولکاتا کو دیکھ رہے ہیں۔

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹرلسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) پر ایک بار پھر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے ایس ا؟ئی ا؟ر کے خلاف منعقد ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایس آئی آر کے بعد جب ووٹرلسٹ کا مسودہ جاری ہو جائے گا تب لوگوں کو الیکشن کمیشن اور بی جے پی کی جانب سے پیدا کی گئی آفت کا احساس ہوگا۔ انہوں نے حال ہی میں بہار میں ہوئے اسمبلی انتخاب کے نتائج کے متعلق بھی کئی الزامات عائد کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر بی جے پی بنگال میں مجھے چوٹ پہنچانے کی کوشش کرے گی تو میں پورے ہندوستان میں اس کی بنیاد ہلا کر رکھ دوں گی۔ ان کا کہنا ہے کہ بہار اسمبلی انتخاب کا نتیجہ ایس آئی آر کا ہی پیش خیمہ ہے، اپوزیشن وہاں بی جے پی کی چال نہیں بھانپ سکی۔ اگر ایس آئی آر 3-2 سالوں میں کیا جائے تو ہم اس عمل کی ہر ممکن وسائل کے ساتھ حمایت کریں گے۔

ایس آئی آر مخالف ریلی میں ممتا بنرجی نے کہا کہ الیکشن کمیشن اب ایک غیر جانبدار ادارہ نہیں رہ گیا ہے، یہ بی جے پی کمیشن بن گیا ہے۔ بی جے پی سیاسی طور پر میرا مقابلہ نہیں کر سکتی ہے اور نہ ہی مجھے شکست دے سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر ایس آئی آر کا مقصد بنگلہ دیشی شہریوں کو ووٹر لسٹ سے ہٹانا ہے تو الیکشن کمیشن مدھیہ پردیش اور اتر پردیش میں یہ عمل کیوں کر رہا ہے۔ بنگلہ دیش کے متعلق ممتا بنرجی نے کہا کہ "میں بنگلہ دیش کو ایک ملک کے طور پر پیار کرتی ہوں، کیونکہ میری زبان ایک ہی ہے۔ میں بیر بھوم میں پیدا ہوئی، ورنہ مجھے بھی بنگلہ دیشی کہا جاتا۔" ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ روہنگیا ملک میں کہاں سے داخل ہوتے ہیں؟ سرحد کی دیکھ بھال کون کر رہا ہے؟ مرکزی حکومت ہی سرحد کی دیکھ ریکھ کرتی ہے۔ سی آئی ایس ایف ایئرپورٹ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔ محکمہ کسٹم بھی مرکزی حکومت کے ماتحت ہے تو ہم نے یہ (دراندازی) کیسے کرا دیا؟ بنگال پر قبضہ کرنے کی کوشش میں بی جے پی آئندہ گجرات انتخاب ہار جائے گی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ میزورم، منی پور اور آسام میں ایس آئی آر نہیں ہو رہا ہے۔ یہ بنگال میں ہو رہا ہے کیونکہ انہیں بنگال پر قبضہ کرنا ہے۔ انگریز بھی بنگال پر قبضہ نہیں کر سکے۔

☆

الیکشن کمیشن اور بھاجپا پر بنگال میں حقیقی ووٹروں کے نام ہٹانے کی سازش کا الزام

کولکاتا، 25 رنومبر: کولکاتا میں پیر کی رات اس وقت کشیدگی پیدا ہوگئی جب مغربی بنگال کے چیف الیکشن آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے باہر دھرنے پر بیٹھے بی ایل او فورم کے اراکین اور بی جے پی کارکنوں کے درمیان شدید تکرار ہوگئی۔ واقعہ رات تقریباً 11 بجے پیش آیا، جس کے بعد پولیس کو بیچ بچاؤ کے لیے مداخلت کرنا پڑی اور دونوں گروہوں کو الگ کیا گیا۔ 'بی ایل او حقوقِ دفاع کمیٹی' کے کئی ارکان سوموار کی دوپہر سے ہی سی ای او دفتر کے باہر بیٹھے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ ووٹرلسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے دوران ان پر کام کا حد سے زیادہ بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔ تنظیم کے مطابق بی ایل اوز کو کم وقت، محدود وسائل اور غیر حقیقی اہداف کے ساتھ فیلڈ میں بھیجا جا رہا ہے، جس سے ان کی صحت، نجی زندگی اور ذہنی دباؤ بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ احتجاج کے دوران معاملہ اس وقت بگڑ گیا جب کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے بی جے پی کارپوریٹر سجل گھوش کی قیادت میں تقریباً 50 بی جے پی کارکن رات گئے موقع پر پہنچے۔ بی جے پی حامیوں نے نعرے لگاتے ہوئے الزام عائد کیا کہ یہ مظاہرہ دراصل ترنمول کانگریس کی جانب سے ایس آئی آر عمل روکنے کی منظم کوشش ہے، تاکہ ووٹرلسٹ کی شفافیت ختم ہو اور سیاسی فائدہ حاصل کیا جا سکے۔ گھوش نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا یہ یہ لوگ بی ایل او نہیں، بلکہ ترنمول سے وابستہ تنظیموں کے کارکن ہیں۔ بی ایل او فورم کے اراکین نے اس دعوے کو سختی سے مسترد کیا اور جوابی نعرے لگائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے کارکن پُرامن مظاہرین کو ڈرانے، مشتعل کرنے اور ایس آئی آر کے نام پر اصلی اور اہل ووٹروں کے نام فہرست سے حذف کروانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کمیٹی کے نمائندوں کا کہنا تھا کہ کئی علاقوں میں گھر گھر تصدیقی کارروائی کے دوران دباؤ ڈال کر یا تکنیکی تاویلیں گھڑ کر ووٹرز کے نام کاٹنے کی کوشش کی جا رہی ہے، جس میں "انتخابی حکام اور بی جے پی کے درمیان ملی بھگت" کا شبہ بڑھ رہا ہے۔ صورتحال اس وقت مزید کشیدہ ہوگئی جب دونوں فریق میڈیا کے سامنے ایک دوسرے کے خلاف الزامات دہرانے لگے، تاہم پولیس کی موجودگی اور مسلسل اپیلوں کے بعد ہجوم منتشر ہوا۔ موقع پر موجود ڈپٹی کمشنر آف پولیس (سینٹرل)، اندرا مکھرجی نے فوراً سکیورٹی بڑھا دی اور دونوں گروہوں کے درمیان انسانی دیوار بنا کر ممکنہ تصادم کو روکا۔ چیف الیکشن آفیسر منوج کمار اگروال بھی اُس وقت اپنے دفتر میں موجود تھے۔ وہ تقریباً 11:40 بجے عمارت سے باہر نکلے لیکن انہوں نے رات کے واقعات پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کیا۔ بعد ازاں پولیس نے انہیں اور دیگر انتخابی افسران کو بحفاظت ان کی رہائش تک پہنچایا، جس کے بعد ماحول قدرے پُرسکون ہوگیا۔ واقعے کے بعد سیاسی حلقوں میں بحث زور پکڑ گئی ہے۔ ترنمول کانگریس نے ووٹر فہرست میں منصفانہ کارروائی کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ بی جے پی اور انتخابی حکام نے کسی بھی بدعنوانی یا جانبداری کے الزام کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔ فی الحال ایس آئی آر عمل جاری ہے اور بی ایل او فورم نے اعلان کیا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات — کام کے بوجھ میں کمی، شفاف ہدایات اور مناسب حفاظتی انتظامات — پورے نہیں ہوتے، احتجاج جاری رہے گا۔

خلیجِ بنگال میں ممکنہ طوفان کے مدنظر جنوب میں بارشیں اور شمال میں سردی

25 رنومبر: ہی ملک بھر میں نومبر کے آخری ہفتے کے ساتھ موسم تیزی سے بدل رہا ہے۔ شمالی ہندوستان میں سردی اور آلودگی کی صورتحال تشویشناک ہوتی جا رہی ہے، جبکہ خلیج بنگال میں بنتا ہوا نیا موسمی نظام آنے والے دنوں میں گردابی طوفان کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر یہ طوفان شدت پکڑتا ہے تو جنوبی ریاستوں میں بارش اور ساحلی سرگرمیوں پر اس کے نمایاں اثرات مرتب ہوں گے۔ محکمہ موسمیاتِ ہند (آئی ایم ڈی) کے مطابق، ملائشیا اور اسٹریٹ آف ملاکا کے قریب موجود کم دباؤ کا علاقہ بتدریج مضبوط ہو رہا ہے۔ اس نظام سے منسلک سائیکلونک سرکولیشن تقریباً 7.6 کلومیٹر تک پھیل چکا ہے، جو اس کے تیزی سے فعال ہونے کی علامت ہے۔ اندازہ ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں یہ جنوب مشرقی خلیجِ بنگال اور جنوبی اندرمان سمندر کے اوپر ڈپریشن میں تبدیل ہو جائے گا، جبکہ اگلے 48 گھنٹوں میں اس کے ایک مکمل گردابی طوفان بننے کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق، یہ ممکنہ طوفان جنوب مغربی سمت میں آگے بڑھتے ہوئے جنوبی خلیجِ بنگال کے وسط تک پہنچ سکتا ہے۔ اگر نظام ساحل کے قریب داخل ہوا تو طوفانی لہروں، تیز ہواؤں، بندرگاہی سرگرمیوں میں خلل، ماہی گیروں کی سلامتی اور نشیبی علاقوں میں پانی بھرنے جیسے خدشات پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم حتمی راستہ اور شدت کا درست اندازہ گہرے دباؤ میں تبدیلی کے بعد ہی ممکن ہوگا۔ اسی پس منظر میں جنوبی ہندوستان میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہونے والا ہے۔ تمل ناڈو میں 25 سے 27 نومبر تک بھاری بارش اور 28 سے 30 نومبر کے دوران بہت بھاری بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ کیرالہ اور ماہے میں بھی 26 نومبر تک موسلا دھار بارش کا امکان ہے، جبکہ ساحلی آندھرا پردیش اور ینم میں 29 اور 30 نومبر کو شدید بارشیں ہو سکتی ہیں۔ انتظامیہ نے احتیاطی ہدایات جاری کرتے ہوئے ماہی گیروں کو سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا ہے۔ تلنگانہ میں اس نظام کے نمایاں اثرات کا امکان کم ہے۔ محکمہ موسمیاتِ حیدرآباد کے مطابق، اگر طوفان ساحلی آندھرا پردیش کے قریب سے گزرا تو بھدرادری کوتہ گوڑم، کھمم، ورنگل، ملگ، جے شنکر بھوپال پلی اور محبوب آباد میں سرسری یا ہلکی بارش ہو سکتی ہے۔ بصورتِ دیگر موسم خشک رہے گا۔ حالیہ طوفان "مونتھا" کے بعد ریاست میں سردی عارضی طور پر کم ہوئی ہے اور حیدرآباد میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت مسلسل 19 ڈگری کے آس پاس ریکارڈ ہو رہا ہے۔ دوسری جانب شمالی ہندوستان میں سردی اور ماحولیاتی آلودگی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ دہلی میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت معمول سے کم جبکہ کم از کم درجہ حرارت 10 ڈگری سے نیچے جا چکا ہے۔ ہوا کی رفتار میں کمی کی وجہ سے فضائی آلودگی خطرناک سطح کے قریب پہنچ گئی ہے اور اگلے ایک ہفتے تک مزید بگاڑ کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ اتر پردیش کے بارابنکی، کانپور، میرٹھ، ب ؟؟لی اور مظفرنگر؟ میں درجہ حرارت 9 ڈگری کے قریب ریکارڈ ہوا ہے، جبکہ 26 سے 28 نومبر کے دوران کئی اضلاع میں کہر اور گھنے دھند کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بہار میں بھی راتیں زیادہ سرد اور نم آلود ہو رہی ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں گوپال گنج، بیگوسرائے اور قریبی اضلاع میں گھنا کہرا ریکارڈ ہوا، جبکہ اگلے تین سے چار دن میں سردی کی شدت مزید بڑھنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے شہریوں کو گرم کپڑوں کے استعمال، صحت کی حفاظت اور غیر ضروری سفر سے گریز کی مشورہ دیا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ جیسے ہی طوفان کمزور ہوگا، یکم یا 2 دسمبر سے شمالی ہوائیں دوبارہ جنوبی ریاستوں کی جانب بڑھیں گی، جس کے بعد تلنگانہ، کرناٹک اور مہاراشٹر کے کچھ اضلاع میں سردی کی نئی لہر پیدا ہو سکتی ہے۔ دسمبر کے دوسرے ہفتے تک شمالی تلنگانہ کیعادل آباد، آصف آباد، نرمل، منچریال اور کاماریڈی میں درجہ حرارت نمایاں طور پر گرنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

شہر میں خواتین کے بیت الخلاء کی تعمیر کیلئے زمین کی عدم دستیابی سے مسئلہ

کولکاتا، 25 رنومبر: (عوامی نیوز سروس) شہر میں خواتین کے بیت الخلاء کی تعمیر کیلئے زمین دستیاب نہیں ہے۔ کہا گیا کہ پانچ برسوں میں 120 خواتین کے بیت الخلاء (پے اینڈ یوز ٹوائلٹ) بنائے جائیں گے۔ اگر ممکن ہو تو 144 وارڈوں میں سے ہر ایک میں خواتین کے لیے ایک ٹوائلٹ بنایا جائے گا۔ جہاں نیپکن وینڈنگ مشینیں ہوں گی، بچوں کے لیے دودھ پلانے کے کمرے ہوں گے۔ واضح ہو کہ یہ وعدہ 2021 کے کولکاتا میونسپل کارپوریشن انتخابات کے دوران منشور میں کیا گیا تھا۔ اگرچہ اس کا ذکر کولکاتا ٹین ہورائزنز نامی منشور میں کیا گیا تھا، لیکن زمین اس کے نفاذ میں رکاوٹ بن گئی ہے۔ چار سال گزر گئے۔ ان میں سے صرف دو بیت الخلاء کھلے ہیں۔ صرف 15 زیر تعمیر ہیں یا بنائے جائیں گے۔ دوسرے لفظوں میں کولکاتا کارپوریشن ہدف کو پورا کرنے کے قریب نہیں پہنچ پایا ہے۔ اس بات کا کوئی امکان نہیں کہ وہ یہ کام اگلے ایک سال کے اندر مکمل کر پائیں گے۔ کولکاتا کارپوریشن کے اترن (سلم) محکمہ کی معلومات کے مطابق، فی الحال شہر میں خواتین کے لیے دو بیت الخلاء کام کر رہے ہیں۔ مرزا غالب اسٹریٹ اور بالمقابل ہند سینما۔ اس کے علاوہ شہر کے پانچ اسپتالوں (لیڈی ڈفرن، آر جی کار، آئی ڈی، کلکتہ میڈیکل کالج، این آر ایس) میں خواتین کے بیت الخلاء بنائے جائیں گے۔ ان کے لیے ٹینڈر کا عمل جاری ہے۔ اس کے علاوہ چار مزید مکمل ہو چکے ہیں۔ وہ بہت جلد آپریشنل ہو جائیں گے۔ باقی دو پر کام مکمل ہونے کے قریب ہے۔ مزید تین چار کے لیے جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔ تاہم کام شروع نہیں ہوا۔ اس کام میں زمین کا مسئلہ بن گیا ہے۔ کیونکہ، شہر میں ہر جگہ خواتین کے بیت الخلاء کے لیے کافی زمین دستیاب نہیں ہے، یا کونسلرز کو وہ زمین نہیں مل پا رہی ہے۔ نتیجتاً وعدہ پورا نہیں ہو پا رہا ہے۔ اس کے علاوہ شہر کے تمام پے اینڈ یوز ٹوائلٹس کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے۔ چونکہ خواتین کے لیے بیت الخلاء بنانا ممکن نہیں ہے، اس لیے پرانے سستے بیت الخلاء میں علیحدہ بریسٹ فیڈنگ روم اور چینج روم بنائے جا رہے ہیں۔ میونسپل اہلکار نے بتایا کہ جہاں پرانے بیت الخلاء میں جگہ ہے وہاں خواتین کے لیے الگ انتظام کیا جائے گا۔

بدھان نگر گروپ ہاؤسنگ سیکٹر 2A میں ثقافتی شیڈ کی تزئین وآرائش کا سنگ بنیاد

آسنسول: 25 رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (DAAD) کے ذریعہ شہر کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی منصوبہ بندی کے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا گیا جس کا افتتاح ریاست کے پنچایت گاؤں کی ترقی اور کوآپریٹیو محکمہ کے وزیر پردیپ مجمدار نے کیا اس موقع پر اے ڈی ڈی اے کے چیئرمین کاوی دت، سی ای او ادیتی چودھری اور کئی محکمہ جاتی افسران وغیرہ موجود تھے۔ منصوبے کے تحت سٹی سینٹر میں واقع نان کمپنی ہاؤسنگ میں کمیونٹی ہال کا سنگ بنیاد رکھا گیا ایم اے ایم سی ٹاؤن شپ کی ای ٹائپ گلی میں کنکریٹ کی سڑک کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اسی علاقے کی تھاپ میں بیدھان پارک، بیدھان نگر میں موجودہ نالے کے ساتھ ایک نئے آر سی سی ڈرین کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

جماعت اسلامی کا "حقوق ہمسایہ" بیداری مہم کل ہند پیمانے پر

بروز اتوار کو پورے خضر پور میں جماعت اسلامی ہند کی طرف سے اسلامی شعائر، حقوق ہمسایہ، بیداری مہم پورے جوش وخروش سے منایا گیا، علاقائی صدر دفتر میں شام کو ایک مذہبی مجلس بھی انعقاد کیا گیا۔ جس میں بڑے بڑے علمائے دین نے قرآن وحدیث کی روشنی میں حقوق ہمسایہ کی اہمیت وافادیت کو بتایا اور کہا کہ آج کے دور میں جبکہ حالات نازک بن گئے ہیں زیادہ تر ریاستوں میں اسلامی آثار وعقائد کو مسخ کی جا رہی ہے۔ تکثیر فرقے اقلیتوں کو اپنا نشانہ بنا رہے ہیں۔ ایسے غیر یقینی صورتحال میں "حقوق ہمسائے" کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیا جائے، لوگوں کے اندر بھی اس اسلامی شعائر کی اہمیت وافادیت کو اجاگر کیا جائے۔ تاکہ رشتے میں اخلاقیات واعانت زیادہ اٹوٹ ہو۔ قرآن وحدیث نے بھی حقوق ہمسایہ کو زیادہ سے استحکام دینے کا درس دیا ہے۔ اس دینی فریضہ کو وسعت دینے کے لئے ماسٹر اسلم، الیاس صاحب، جناب تسلیم رضا، وانگریزی کے استاد ماسٹر احسان بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس مجلس میں بزرک حضرات کے ساتھ کثیر تعداد میں طلبا بھی شریک ہوئے اور دور مذاکرہ میں حصہ بھی لیا۔ رپورٹ: جمیل احمد (خضر پور)۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: CAA کے تحت

لیکن وہ کس ملک کی قومیت نہیں لکھتے۔ اس نے یہ بھی کہا، SIR" 2002 کی فہرست کی بنیاد پر کیا جا رہا ہے، آپ کو نومبر، دسمبر 2025 میں کارڈ مل جائے گا۔ جہاں آپ کو بنگلہ دیشی کہا جا رہا ہے۔"

ووٹرلسٹ میں نظر ثانی کا خصوصی عمل شروع ہونے کے بعد سے متوا مہاسنگھ کی طرف سے کارڈ دیا جا رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ 100 روپے میں حاصل کیا جا رہا ہے۔ ممتا بنرجی نے سرٹیفکیٹ فارم پڑھا اور کہا کہ فارم پر لکھا ہے کہ آپ بنگلہ دیشی تھے، اس کا مطلب ہے کہ جب آپ کو 2025 میں سرٹیفکیٹ ملتا ہے تو اس سے ثابت ہوتا ہے کہ آپ بنگلہ دیشی ہیں۔

کئی دنوں سے ٹھاکر باڑی سے متواس کو سی اے اے کارڈ دیے جا رہے ہیں۔ جہاز رانی کے مرکزی وزیر مملکت شانتنو ٹھاکر انہیں کیمپوں میں دے رہے ہیں۔ اس پر ٹھاکر باڑی میں جھگڑا بھی ہوا ہے۔ ممتا یہ کہہ رہی ہیں کہ متواس کو اس کارڈ پر بنگلہ دیشی قرار دیا جا رہا ہے۔ وہ شانتنو کا نام لیے بغیر ان پر تنقید بھی کرتی رہی ہیں۔ اس نے کہا، "جب وہ بیمار ہوا تو برما کہاں تھی؟ ایک بار نہیں۔ میں نے اسے 6 بار نرسنگ ہوم میں داخل کرایا۔ بلو مجھے اطلاع دیتا تھا۔ بلو کا مطلب ہے جیوتی پریہ۔ ہم نے ٹھاکر باڑی کو ترقی دی، ہم نے یونیورسٹی بنائی۔" ممتا نے اس بات پر بھی نکتہ چینی کی کہ وزیر مملکت اس وقت ایس آئی آر کے دوران بیرون ملک ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے اتنے کم وقت میں ایس آئی آر کے عمل کو انجام دینے پر قومی الیکشن کمیشن کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ یہ عمل غیر منصوبہ بند طریقے سے شروع ہوا ہے۔ بی ایل اوز کو صحیح طریقے سے تربیت نہیں دی گئی ہے۔ اس نے دعویٰ کیا کہ بہت سے لوگ کام کے دباؤ کی وجہ سے خودکشی کر چکے ہیں۔ ممتا نے کہا، "ہم نے یہ نہیں کہا کہ کوئی SIR نہیں ہوگا۔ وقت پر کرو۔ ہم نے ہر طرح سے مدد کی ہوگی۔ میں نے اپنے کچھ بی ایل او کو کھو دیا ہے۔ بہت سے بیمار ہیں۔" اس نے شہریوں کو یقین دلاتے ہوئے کہا، "ڈرو نہیں، ہم آپ کا پیچھا نہیں ہونے دیں گے۔"

بقیہ: کب بجھے گی ایتھوپیا

ہوئے کئی پروازوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ ایئر انڈیا نے اپنے آفیشیل سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا کہ مسافروں کی سیکورٹی اعلیٰ ترجیحات میں شامل ہے، اس لیے یہ فیصلہ مجبوری میں لیا گیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ پروازوں پر پڑنے والا یہ اثر پوری طرح سے کب تک ختم ہوگا، بتایا نہیں جا سکتا۔ ایسا اس لیے، کیونکہ ابھی تک آتش فشاں پھٹنے سے پیدا ہوئی آگ پوری طرح بجھی نہیں ہے۔

قابل ذکر ہے کہا آتش فشاں پھٹنے سے کافی اونچائی تک ہوا کا غبار نکلتا ہے۔ یہ آسمان پر ہر طرف دھواں پھیلا دیتا ہے جو دور تک پھیلتا ہی چلا جاتا ہے۔ ماہر ماحولیات منوسنگھ نے ایک میڈیا ادارہ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ایتھوپیا میں پھٹنے والا آتش فشاں بہت خوفناک تھا۔ اس میں کئی جوہری بم سے زیادہ کی صلاحیت تھی۔ دھماکہ کے بعد آتش فشاں کی راکھ 15 کلومیٹر اوپر فضا میں چلی گئی۔ منوسنگھ کا کہنا ہے کہ فوری طور پر فلائٹ تو کینسل کرنی ہی پڑتی ہے، کیونکہ راکھ کے اندر چھوٹے چھوٹے شیشے کے ذرات موجود ہوتے ہیں۔ ایسے میں ماحولیاتی اثر بہت خوفناک ہوتا ہے۔ شیشے کے جو ذرات ہوتے ہیں، وہ 2 طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک باریک ذرات جو کئی مہینوں تک نیچے گر سکتے ہیں۔ کچھ ذرات بھاری ہوتے ہیں جو فضا میں موجود نمی کے مطابق نیچے پہنچتے ہیں۔ ان کے زمین پر پہنچنے میں کچھ گھنٹے یا کچھ دن لگ سکتے ہیں۔

منوسنگھ نے بتایا کہ فی الحال 'جیٹ اسٹریم' ویسٹرلی ہے۔ ایسے میں فلائٹ موومنٹ کو معمول پر آنے میں 48 گھنٹے لگیں گے۔ یہ حالات تب ممکن ہوگا جب کوئی دوسرا دھماکہ نہیں ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اب بھی میں دیکھ رہا ہوں کہ سرگرمی بڑھی ہوئی ہے۔ اگر ایسی ہی بیلچنگ ہوتی رہی تو کچھ وقت لگے گا، لیکن اگر کوئی دھماکہ نہیں ہوتا تو آئندہ 48 گھنٹے میں بھاری ذرات نیچے آجائیں، اور پھر فلائٹ موومنٹ، یعنی پروازوں کا سلسلہ معمول پر آجائے گا۔ منوسنگھ یہ بھی کہتے ہیں کہ ایتھوپیا کے ہیلی گبی میں آتش فشاں تقریباً 12 ہزار سال پھٹا ہے۔ یہاں ایک بار جب بڑا دھماکہ ہوتا ہے، تو اس کے بعد بھی کچھ چھوٹے چھوٹے دھماکے ہوتے ہیں۔ یعنی آنے والے دنوں میں مزید دھماکے ہو سکتے ہیں۔ منوسنگھ آتش فشاں کی تاریخ پر بات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ کناڈا میں موجود جو آتش فشاں ہے، وہاں کئی لاکھ سال پہلے دھماکہ ہوا تھا۔ اس نے پوری زمین کو راکھ سے چھپا دیا تھا۔ اس نے 1000 سال تک پوری دنیا کو راکھ میں چھپائے رکھا۔ جب کارکوکا کا جدید دھماکہ ہوا تھا، اسے بھی خوفناک مانا جاتا ہے۔ اس میں بھی پوری زمین راکھ سے بھر گئی تھی۔

بقیہ: موئے مبارک کا نام

تھی۔ باتوں باتوں میں قادری نے دعویٰ کیا کہ وہ پیغمبر محمد کی نسل سے ہے اور اس کے پاس ان کے 'بال' ہیں۔ پولیس نے مطلع کیا کہ اس ملاقات کے بعد دونوں بھائیوں کا قادری سے ملنا جلنا بڑھ گیا اور انھوں نے اسے اپنے ماہم واقع گھر پر بھی بلا لیا۔ ملاقات کے دوران قادری ایک کانچ کی ڈبیہ میں ایک بال لے کر آیا تھا، جس کے تعلق سے اس نے دعویٰ کیا کہ وہ بال پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے۔ قادری نے ان کے گھر پر کچھ رسمیں کیں اور اس کانچ کی ڈبیہ کو الماری میں رکھنے کے لیے کہا۔ اس کے بعد قادری نے دونوں بھائیوں سے کہا کہ جب تک وہ نہ کہے تب تک اسے باہر نہ نکالیں۔ اس کے کچھ دن بعد جب دونوں بھائی گھر پر نہیں تھے، وہ واپس آیا۔ اس بار وہ دونوں بھائیوں کی بیویوں سے ملا اور ان سے اپنے سبھی زیورات ڈبیہ کے پاس رکھنے کو کہا۔ اس نے کہا کہ کچھ ہی دنوں میں یہ دوگنے ہو جائیں گے اور ان کے گھر میں مزید پیسہ آئے گا۔

بتایا جاتا ہے کہ قادری کے کہنے پر دونوں خواتین نے اپنے سبھی زیورات ڈبیہ کے پاس رکھ دیے۔ بعد میں اس نے انھیں باہر جانے کو کہا، کیونکہ وہ کچھ رسمیں کرنا چاہتا تھا۔ جیسے ہی دونوں خواتین اپنے گھر سے باہر نکلیں، قادری نے الماری سے تقریباً 11 لاکھ روپے کے زیورات نکالے اور فرار ہو گیا۔ افسر کے مطابق دھوکہ دہی کا معاملہ کچھ دنوں بعد تب روشنی میں آیا جب خواتین نے اپنے شوہروں کو واقعہ کی جانکاری دی۔

بقیہ: دہلی میں دلخراش

لے گئے ہیں۔

ابتدائی تفتیش میں پتہ چلا کہ لڑکا ونے انکلیو میں اپنے گھر کے باہر کھیل رہا تھا کہ اچانک پڑوسی کے گھر سے پٹ بل نکلا اور اس پر حملہ کر دیا۔ یہ کتا راجیش پال (50) کا ہے جو پیشے سے درزی ہیں۔ حملے میں بچے کو شدید چوٹیں آئی ہیں اور کتے نے اس کا دایاں کان کاٹ لیا۔ افسر نے کہا کہ پڑوسیوں کی مدد سے والدین لڑکے کو بچانے میں کامیاب رہے اور اسے روہنی کے بی ایس اے اسپتال لے گئے۔ متاثرہ کو بعد میں صفدر جنگ اسپتال لے جایا گیا، جہاں اس کا ابھی علاج چل رہا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق اس کتے کو تقریباً ڈیڑھ سال قبل راجیش پال کا بیٹا سچن پال گھر لایا تھا جو ابھی قتل کی کوشش کے ایک معاملے جیل میں بند ہے۔ پولیس نے کہا کہ ایک ٹیم نے بچے کے اسپتال کا ریکارڈ اکٹھا کیا ہے اور متاثرہ کے والد دنیش (32) کا بیان لیا ہے، جو کیرتی نگر میں ایک پرائیویٹ فیکٹری میں کام کرتے ہیں۔

بقیہ: ترنمول لیڈروں سے

کو لکھے اپنے خط میں سوال اٹھایا تھا کہ آیا انتخابی کمیشن • کسی سیاسی جماعت کی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اس کے اشارے پر کام کر رہا ہے؟ "اس سے قبل وہ 20 نومبر کو بھی خط لکھ کر انتخابی کمیشن سے درخواست کر چکی تھیں کہ ایس آئی آر کو روکا جائے۔ انہوں نے بوتھ سطح کے افسروں میں بڑھتی کشیدگی اور خودکشی کے واقعات کا بھی حوالہ دیا تھا۔

انتخابی کمشنر نے ترنمول کے ارکان پارلیمان کی تشویش پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے اس معاملے کو ایک پینل کے سپرد کر دیا ہے، جس کا کام کمیشن اور سیاسی جماعتوں کے درمیان رابطہ بہتر بنانا ہے۔ مسٹر کمار اور ترنمول لیڈروں کے درمیان ہونے والی ملاقات کا ایجنڈا ابھی واضح نہیں ہے، لیکن امید ہے کہ ترنمول بی ایل او کی خودکشیوں کے مسئلے کو اٹھائے گی۔ دوسری جانب انتخابی کمیشن انتخابی تیاریوں اور پارٹی سے متعلق تشویش پر گفتگو کر سکتا ہے۔

بقیہ: وی ایچ پی مندروں

کوششیں "جاری ہیں۔ ان کے مطابق وی ایچ پی نے 8,500 حساس بلاکوں میں تربیت یافتہ رضا کار تعینات کیے ہیں جو تبدیلیٔ مذہب کے معاملات پر نظر رکھنے، "لو جہاد' کا مقابلہ کرنے اور" گھر واپسی " کی مہم میں حصہ لیتے ہیں۔

انہوں نے سرحدی ریاستوں اور بڑے شہروں میں آبادیاتی تبدیلیوں پر تشویش ظاہر کی۔ دہلی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "یہاں غیر قانونی تارکینِ وطن کی بڑی تعداد موجود ہے، جو انتخابی نتائج پر اثر ڈالنے کی کوشش کرتی ہے۔ "ان کے مطابق وی ایچ پی متعلقہ حکام کے ساتھ مل کر ایسے افراد کی شناخت کر کے انہیں ملک بدر کرنے میں تعاون کرے گی۔ بنگلہ دیش میں ہندو برادری کی صورتحال پر آلوک کمار نے بتایا کہ شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد ہونے والے حملوں کے باوجود مقامی ہندوؤں نے "بھرپور مزاحمت " کی اور ہندوستان ہجرت نہیں کی۔ انہوں نے نوبل انعام یافتہ اور عبوری سربراہِ حکومت محمد یونس کے تشدد روکنے کے مطالبے کا خیر مقدم کیا۔

آلوک کمار نے کہا کہ وی ایچ پی دنیا کے تقریباً 100 ممالک میں سرگرم ہے جہاں وہ بیرونِ ملک مقیم ہندوستانیوں کی اگلی پیڑھی کے ساتھ ہفتہ وار پروگراموں، مندروں کی سرگرمیوں اور مختلف گروؤں سے ملاقات کے ذریعے رابطہ مضبوط کر رہی ہے۔ تنظیم نے ایودھیا میں ایک تربیتی ادارہ بھی قائم کیا ہے جہاں بیرونِ ملک مندروں کے لیے پجاریوں کی تربیت کی جاتی ہے۔

بہار کے حالیہ انتخابی نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوؤں کے متحد ہونے سے سیاسی منظرنامے بدل رہے ہیں۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ دنیا بھر میں نئے مندر تعمیر کرنا وی ایچ پی کی بنیادی سرگرمی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ہندوؤں سے کہتے ہیں کہ اپنی علاقائی شناخت برقرار رکھیں، مگر بطور ہندو متحد بھی رہیں اور ہم اس میں کامیاب ہو رہے ہیں۔ "

آئین ہندوستان کے ہر شہری کے لیے سب سے اہم: چترویدی

بی پی ایس سی کے ارکان نالندہ کالج میں دوروزہ یوم دستور پروگرام میں شرکت کریں گے* میڈیا اور جمہوریت پر سیمینار میں نالندہ یونیورسٹی کے ماہرین بھی خطاب کریں گے

بہارشریف (مرشد دسنوی) شہر کے مشہور ومقبول تعلیمی ادارہ نالندہ کالج نے آئین کی 75 ویں سالگرہ کی یاد میں دوروزہ پروگرام کا انعقاد کیا ہے۔ منگل کے روز پہلے روز طلباء کے مختلف مقابلے منعقد ہوئے۔ آج بدھ کو عوامی مفاد میں میڈیا کے کردار اور جمہوریت کی مضبوطی پر ایک سیمینار منعقد ہوگا جس میں مقررین بشمول بہار پبلک سروس کمیشن کے ممبر پروفیسر ارون کمار بھگت اور نالندہ یونیورسٹی کے ڈپٹی ڈین ڈاکٹر راجیو رنجن چترویدی شامل ہیں۔ پرنسپل پروفیسر سنیتا سنہا نے حصہ لینے والے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئین ہندوستان کے ہر شہری کے لیے سب سے اہم ہے۔ اس لیے ہم مختلف ذرائع سے طلبہ کی زندگیوں میں آئینی اقدار کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پروگرام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بنیت لال نے کہا کہ ہندوستان کا آئین ایک متحرک مسودہ ہے جو بدلتے وقت، حالات اور حالات سے مطابقت رکھتا ہے، اس لیے آج کے نوجوانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس طرح کے مباحث میں مشغول ہوں۔

پولیٹیکل سائنس کے چیرمین ڈاکٹر شرون کمار نے تمام طلبہ کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم جمہوری حقوق اور آزادی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، اس لیے ہمیں آئین بنانے والوں کا ضرور شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ پروگرام کی نظامت شعبہ جغرافیہ کی ڈاکٹر پریتی رانی نے کی، جبکہ شعبہ جغرافیہ کی ڈاکٹر بھاونا، شعبہ اردو کے ڈاکٹر شاہد الرحمن اور ہندی شعبہ کے ڈاکٹر چمپا اور ڈاکٹر محمد علی جیوری ممبران کے طور پر موجود تھے۔ تقریری مقابلے میں رضیہ فرحت نے پہلی، بھکتی پریا اور انورادھا نے دوسری جبکہ روشن کماری نے تیسری پوزیشن حاصل کی جنہوں نے ترقی یافتہ ہندوستان کے ساتھ آئین کا مقصد حاصل کیا جائے گا۔ کے موضوع پر تقریر کی، جبکہ پوسٹر سازی میں ریا پریانشو نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

مختلف تعمیری کاموں کو جلد مکمل کرنے کی رکن اسمبلی کی افسروں کو ہدایت

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے برج کارپوریشن کے عہدیداروں کے ساتھ گلاب باغ زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی میں تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور ایگزیکیٹو انجینئر کو جدید سہولیات کے ساتھ مارکیٹ یارڈ کی تکمیل میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ رکن اسمبلی کے دفتر میں محکمہ زراعت کے ذریعہ کئے جارہے تعمیراتی کام کا جائزہ لینے کے دوران ایم ایل اے نے محکمہ کے عہدیداروں اور تعمیراتی یونٹ کے انجینئروں سے جاری پروجیکٹوں پر تفصیلی پیش رفت کی رپورٹ حاصل کی۔ گلاب باغ مارکیٹ یارڈ میں سڑکوں، نالوں، نئی دکانوں، بیت الخلاء، ویئنگ پلیٹ فارم، ورکر کینٹین، ورکر ریسٹ شیڈ، مچھلی بازار، مین گیٹ اور دیگر اہم یونٹوں کی تعمیر کا جائزہ لیتے ہوئے رکن اسمبلی نے ایگزیکیٹو انجینئر کو واضح طور پر ہدایت دی کہ وہ تمام کاموں میں تیزی لائیں اور اسے بروقت محکمہ کے حوالے کریں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ آلو اور پیاز کے علاقوں میں تکنیکی مسائل کی وجہ سے کچھ پروجیکٹوں میں تاخیر ہوئی ہے، لیکن رجسٹریشن آفس، ورکر کینٹین، ریسٹ رومز اور ورکرز ریسٹ شیڈ مکمل طور پر مکمل ہو چکے ہیں۔ رکن اسمبلی وجے کھیمکا نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ کسی بھی قسم کی کوتاہی کو دور کریں اور باقی کاموں میں تیزی لائیں۔ ایم ایل اے وجے کھیمکا نے کہا کہ ڈبل انجن والی این ڈی اے حکومت کسی بھی من مانی کارروائی سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ کسانوں، مزدوروں اور تاجروں کے مفاد میں مارکیٹ یارڈ کو جدید سہولیات سے آراستہ کیا جارہا ہے تاکہ دکانداروں، دکانداروں اور کسانوں کو بہتر خدمات فراہم کی جاسکیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ انتظامی نگرانی میں قواعد کے مطابق تعمیر کی گئی نئی دکانوں کو الاٹ کرنے کے لیے جلد ہی حکومت سے بات چیت کی جائے گی۔

سردار پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش یونٹی مارچ

پروگرام کا مقصد نوجوانوں میں اتحاد، حب الوطنی اور فرض شناسی کا جذبہ بیدار کرنا

ارریہ (اے این بی) ارریہ کی ضلع انتظامیہ اور میرا یووا بھارت نے مشترکہ طور پر سردار ولبھ بھائی پٹیل کی 150 ویں یوم پیدائش کی یاد میں سردار 150 یونٹی مارچ کا اہتمام کیا۔ ارریہ ضلع میں مارچ کا آغاز معزز ممبر پارلیمنٹ، ارریہ، شری پردیپ کمار سنگھ، ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، شری انیل کمار، پولیس سپرنٹنڈنٹ، ارریہ، ایس ایس سی کمانڈنٹ، شری مہیندر پرتاپ سنگھ، معزز ایم ایل اے، نرپت گنج، شری مہیندر پرتاپ سنگھ کے ہاتھوں ہوا۔ دیونتی یادو، ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر، محترمہ۔ انجم کمار، اور دیگر معزز عوامی نمائندے اور عہدیداران موجود تھے۔ معزز ممبر پارلیمنٹ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ارریہ، اور دیگر مہمانوں کو شال اور یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ معزز رکن اسمبلی نے اپنے خطاب میں سماجی اتحاد کا پیغام دیا۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ ارریہ میں اس طرح کی تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ یہ حکومت ہند اور MY Bharat کی ایک پہل ہے، جو ہندوستان کے لوہ مرد، ہندوستانی اتحاد اور سالمیت کے معمار سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کو وقف ہے۔ اس ملک گیر پروگرام کا مقصد نوجوانوں میں اتحاد، حب الوطنی اور فرض شناسی کا جذبہ بیدار کرنا ہے۔ ڈسٹرکٹ یوتھ آفیسر نے بتایا کہ سردار 150 پدیاترا کا انعقاد نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت، حکومت ہند کے مائی بھارت کے تحت کیا گیا تھا۔ اس پدیاترا کا مقصد نوجوانوں میں قومی غیرت پیدا کرنا، سماج کے تئیں ذمہ داری بڑھانا اور اتحاد کے جذبے کو تقویت دینا ہے۔

زمین تنازع میں معمر شخص کا گولی مار کر قتل

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں برسوں سے جاری زمین کے تنازعہ میں ایک بزرگ کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ یہ واقعہ ضلع کے کرائے پرسورائی تھانہ علاقے میں بازار کے قریب انتظار میں پڑے مجرموں کے ذریعہ پیش آیا۔ معمر شخص کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت شیام دیو پرساد (65) کے طور پر کی گئی ہے جو آنجہانی رامیشور پرساد کے بیٹے ہیں۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے بھتیجے ہنس راج نے بتایا کہ نئے لینڈ سروے قانون کے مطابق 6 کٹھہ اراضی متوفی کے والد کے نام تھی۔ انہوں نے کہا کہ میرے پاس تمام دستاویزات موجود ہیں۔ ان کے کزن لالن پرساد نے بتایا کہ تقسیم کے بعد زمین ان کے حصے میں آئی۔ اس معاملے پر کئی سالوں سے تنازع چل رہا تھا اور ایک سال قبل اسی زمینی معاملے کو لے کر گولی باری بھی کی گئی تھی لیکن ادھر مہینوں سے دونوں فریقین کی جانب سے اس زمین پر قبضہ جمانے کے لیے روزتوتو میں میں گالی گلوچ کیا جا رہا تھا۔ اسے اس وقت گولی مار کر قتل کیا گیا جب وہ کرائے پرسورائی بازار سے اکیلا گھر واپس آ رہا تھا بدمعاش پہلے ہی سے موقع کے تلاش میں چھپا ہوا تھا اور پہنچتے ہی سینے میں گولی مار دی جس سے پولیس نے گولی کا کھوکھا برآمد کر لیا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل صدر ہسپتال بھیج کر پوسٹ مارٹم کراکر لاش کو ورثاء کے حوالے کردیا گیا۔ پولیس مزید کارروائی میں مصروف ہے۔ جبکہ ہلسا ڈی ایس پی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ گیارہ بجے رات میں ایک افراد کا لاش موڑ کے قریب ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ اہل خانہ نے اپنے تحریر میں گولی لگنے کی بات کہی گئی ہے مگر اس مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ کس طرح بزرگ کی موت ہوئی ہے۔ فلحال پولیس سبھی پہلوؤں پر باریک بینی سے تفتیش میں مصروف ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے زرعی سال 26-2025 کے خریف فصل کے لئے بار بار کی تربیت کا افتتاح کیا

ارریہ (اے این بی) زرعی سال 2025-26 میں زرعی اعدادوشمار کے کام میں شامل تمام عہدیداروں اور ملازمین کی استعداد کار کو بڑھانے کے لیے خریف سیزن کے لیے ایک روزہ ضلعی سطح پر گھومنے والا نصاب اور تربیت کا اہتمام کیا گیا۔ کلکٹریٹ، ارریہ کے پرمان آڈیٹوریم میں منعقد، گھومنے والے نصاب و تربیت کا افتتاح مشترکہ طور پر ضلع مجسٹریٹ، ارریہ، مسٹر انیل کمار، ایڈیشنل کلکٹر، ارریہ، مسٹر انیل کمار جھا، ایڈیشنل کلکٹر، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ارریہ، مسٹر نونیل کمار، ڈپٹی کمشنر ڈیولپمنٹ، ارریہ کے افسران نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ تربیتی پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ زرعی شعبے کے اندر ایکڑ اور فصل کی پیداوار کے بروقت، درست اور قابل اعتماد زرعی اعدادوشمار قومی کام کے نظام میں زرعی پالیسی کی تشکیل، زرعی ترقی، درآمدات برآمد، اور قومی آمدنی کے تعین میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ریاست میں زرعی اعدادوشمار کی تالیف کا کام ڈائریکٹوریٹ آف شماریات کے علاوہ دیگر محکموں کے ملازمین کر رہے ہیں۔ مذکورہ ٹریننگ کا انعقاد ان ملازمین کو جدید طریقوں سے روشناس کرانے اور انہیں تکنیکی طور پر ماہر بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ تربیت ضلع شماریاتی افسر ارریہ شری کانت پاسوان اور اسسٹنٹ شماریاتی افسر شری پربھاش پاٹھک نے مشترکہ طور پر دی تھی۔ اس بار بار چلنے والی ٹریننگ میں ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو آفیسر، تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرس، تمام سرکل آفیسرس، تمام اسسٹنٹ سٹیٹسٹیکل آفیسرس، تمام ریونیو آفیسرس اور تمام بلاک ایگریکلچر آفیسرس موجود تھے۔

سارن کے اساتذہ کی پرانی پنشن کی بحالی کے لئے دھرنا میں شمولیت

چھپرہ (اے این بی) سارن ڈسٹرکٹ پرائمری ٹیچرس ایسوسی ایشن کے نمائندوں نے پرانی پنشن اسکیم کو لاگو کرنے کے لیے دہلی کے جنتر منتر پر منعقد ہونے والے زبردست احتجاج میں حصہ لیا۔ آل انڈیا پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن کی کال کے بعد بہار اسٹیٹ پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن کے صدر جے رام سنگھ شرما اور جنرل سکریٹری دنیش کمار سنگھ کی قیادت میں ڈسٹرکٹ پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن کا ایک وفد دہلی پہنچا۔ سارن ضلع کے صدر ابھے کمار سنگھ کی قیادت میں ضلع کا وفد دہلی کے جنتر منتر پر پرانی پنشن اسکیم کے لیے یونین کے دیرینہ مطالبہ کو نافذ کرنے کے لیے احتجاج میں شامل ہوا۔ ساتھ میں ضلع نائب صدر وکاس کمار، خزانچی ستیندر کمار سنگھ، سٹی سکریٹری انیل کمار سنگھ، جلال پور سکریٹری سریندر رام اور درجنوں دیگر نے شرکت کی۔ ضلع صدر مسٹر سنگھ نے بتایا کہ سارن کے وفد نے دہلی پہنچ کر احتجاج کو کامیاب بنانے میں اہم رول ادا کیا۔ مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے قومی جنرل سکریٹری کملا کانت ترپاٹھی نے کہا کہ اگر حکومت نے ان کے مطالبات پر غور نہیں کیا تو اساتذہ اگلے فروری میں مرحلہ وار دہلی کی سڑکوں پر اتریں گے۔ قومی صدر بسواراج گوڈیکر نے کہا کہ حکومت کو ہمارے تمام مطالبات تسلیم کرنے چاہئیں۔ بصورت دیگر اساتذہ کے حقوق کی جنگ سڑکوں سے ایوان اسمبلی تک چلائی جائے گی۔

سڑک حادثہ میں درجن بھر اسکولی بچے زخمی

چھپرہ (اے این بی) سارن ضلع کے امنور تھانہ علاقے میں منگل کو سڑک حادثہ میں قریب ایک درجن اسکولی بچے زخمی ہو گئے ہیں، جن میں 05 کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ امنور۔ تریا اسٹیٹ ہائی وے 73 پر امنور جان گاؤں کے نزدیک ایک اسکولی وین کی ٹکر مخالف سمت سے آرہی اسکارپیو سے ہوگئی۔ اس واقعے میں تقریباً ایک درجن بچے زخمی ہو گئے۔ واقعے کے بعد وہاں موجود مقامی باشندوں نے تمام زخمی بچوں کو وین سے نکال کر علاج کے لیے نزدیکی صحت مرکز پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے 05 بچوں کی سنگین حالت کے پیش نظر انہیں بہتر علاج کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے دونوں گاڑیوں کو ضبط کرلیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے تفتیش کر رہی ہے۔

بیوی اور باپ کے قتل کے بعد کی خودکشی

ڈیہری آن سون (اے این بی) روہتاس ضلع کے بھانس تھانہ علاقے میں ایک شخص نے اپنی بیوی اور والد کا گولی مار کر قتل کر دیا، اور بعد میں خود بھی خودکشی کرلی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ روشن کمار نے منگل کے روز بتایا کہ ڈیہرا گاؤں کے رہائشی امت سنگھ نے پیر کی رات تقریباً 30:12 بجے سب سے پہلے اپنی بیوی نیتو دیوی کو گولی ماردی۔ خوفزدہ گھر والوں نے خود کو کمرے میں بند کرلیا۔ امت بندوق لے کر صحن میں نکلا تو اس کے والد شالیگرام سنگھ نے اسے روکنے کی کوشش کی لیکن اس نے ان پر فائر کرتے ہوئے خود کو بھی گولی مارلی۔ اس واقعے میں تینوں کی موت ہوگئی۔ امت سنگھ کے بڑے بھائی راجیش سنگھ نے پولیس کو بتایا ہے کہ اس کا بھائی ذہنی طور پر معذور تھا۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

سال کا آخری قومی لوک عدالت کا انعقاد 13 دسمبر کو

پورنیہ (محمد عرفان کامل) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ لیگل سروسز اتھارٹی پٹنہ کی ہدایات کے مطابق ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ اس سال کی چوتھی اور آخری قومی لوک عدالت کا انعقاد 13 دسمبر کو کرے گی اس قومی لوک عدالت کا اہتمام پورنیہ کی دیوانی عدالت کے ساتھ ساتھ بنمنکھی دھمدھا اور بیسی کی سب ڈویژنل دیوانی عدالتوں میں بھی کیا جائے گا مذکورہ قومی لوک عدالت میں قابل تعزیر فوجداری مقدمات، N.I. ایکٹ کیسز، بینک لون ریکوری کیسز، موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز، لیبر کے تنازعات، بجلی اور پانی کے بلز، ازدواجی تنازعات (طلاق کے علاوہ)، اراضی کے حصول کے کیسز، تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز، صارفین سے متعلق کیسز، ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر دیوانی معاملات سمجھوتے کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج شری کنہیا چودھری کی ہدایت کے مطابق قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کو نمٹانے میں مدد کرنے کے لیے سنیل کمار کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ بلائی گئی جس میں ضلع قانونی خدمات اتھارٹی، پورنیہ کے ایڈووکیٹ جنرل سکریٹری سنیل کمار شامل تھے۔ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن، پورنیہ۔ میٹنگ میں اودھیش کمار تیواری، صدر ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن، پورنیہ، اور شری سمن جی پرکاش کے ساتھ ساتھ ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن، پورنیا کے دیگر وکلاء، بشمول شری اشوک کمار، شری سنتوش کمار چورسیہ، شری اجے کمار دشواس، شری رام نارائن یادو، شری اودھیش کمار، مسٹر روتی کمار، مسٹر روتی کمار۔ کماری، محترمہ چھایا کماری، اور دیگر وکلاء میٹنگ میں موجود تمام ماہر وکلاء سے درخواست کی گئی کہ وہ قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کو نمٹانے میں تعاون کریں۔ موجود تمام وکلاء نے قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کو نمٹانے میں تعاون کرنے پر اتفاق کیا۔ لوک عدالت میں کیس حل کرنے کے بہت سے فوائد کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔

کسان کالج سوہ سرائے سے انرویل کلب نے خواتین کی بااختیاری واک کا اہتمام

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف کے کسان کالج سوہ سرائے سے انر وہیل کلب آف بہارشریف کی جانب سے رن فار یونٹی مہم کے حصہ کے طور پر خواتین میں شعور بیدار کرنے کے لیے انر وہیل کلب آف بہارشریف کی صدر رشمی رانی کی قیادت میں کسان کالج سوہ سرائے سے ایک ریلی نکالی گئی۔ انر وہیل کلب آف بہارشریف کی قیادت میں یہ ریلی کئی علاقوں سے ہوتی ہوئی کرونا باغ چوراہا پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر کسان کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر دیویانشو کمار نے بتایا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے انر وہیل کلب آف بہارشریف کی قیادت میں کالج کیمپس سے ریلی نکالی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف اسکیمیں نافذ کر رہی ہے، لیکن شہری خواتین آگاہ ہیں، جبکہ دیہی خواتین میں شعور کی کمی ہے۔ اس لیے رن فار یونٹی کے تحت نکالی جانے والی اس ریلی کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانے کے بارے میں بیداری پھیلانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی ترقی میں خواتین کا بھی بہت اہم کردار ہے اور ریاستی حکومت کی جانب سے دی جانے والی فوائد کا خواتین بھرپور فائدہ اٹھا کر اپنے مستقبل کو بنانے میں کامیابی حاصل کرسکتی ہیں۔ اس موقع پر انر ویل کلب آف بہارشریف کی صدر کم کسان کالج سوہ سرائے کی ملازم ریشمی رانی نے کہا کہ آج کے وقت میں خاتینوں کو بیدار ہونے کی سخت ترین ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ آج حکومت خواتین کو سبھی شعبوں میں بڑے پیمانے پر ریزرویشن دیا گیا ہے لیکن خواتینوں کو معلومات کی کمی کے سبب پوری طرح سے اس کا فائدہ نہیں اٹھا پا رہی ہیں ریشمی رانی نے کہا کہ اس رن فار یونٹی کے ذریعے ہم خواتین کو آگاہ کرنے کے لیے اس طرح کے پروگرام کا انعقاد کیا ہے اس موقع پر کالج کی طلباء سے لے کر انر ویل کلب آف بہارشریف کے ممبر وغیرہ موجود تھے۔

ضلعی سطح کی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس منعقد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) میٹنگ کی کارروائی مسٹر انجنی کمار ضلع افسر انچارج پورنیہ کی صدارت میں مکمل ہوئی میٹنگ میں ڈسٹرکٹ رورل ڈیولپمنٹ ایجنسی کے ڈائرکٹر، سینئر ڈپٹی کلکٹر (بینکنگ) لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر، ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ منیجر، نبارڈ جنرل منیجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریز سنٹر کے ڈائریکٹر، ڈسٹرکٹ رورل ڈیولپمنٹ آفیسر، ڈسٹرکٹ پروجیکٹ آفیسر (مائیکرو فائنانس)، دیہی سیلف ایمپلائنگ انسٹی ٹیوٹ کے عہدیداران تمام ضلعی بینکوں کے نمائندے اور ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے افسران موجود تھے بہار حکومت کے دیگر محکمے لیڈ ڈسٹرکٹ منیجر نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ اجلاس میں سب سے پہلے ستمبر 2025 کی سہ ماہی کے لیے ڈپازٹ کریڈٹ ریشو، سالانہ کریڈٹ پلان، وزیر آعظم کی ایمپلائمنٹ جنریشن سکیم وزیر اعظم کی مائیکرو فوڈ انٹرپرائز اپ گریڈیشن سکیم، زرعی قرضوں اور دیگر سکیموں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا ضلع کا ڈپازٹ کریڈٹ ریشو ستمبر 2025 کی سہ ماہی کے لیے 87.96٪ تھا جو پوری ریاست میں سب سے زیادہ ہے۔ اس کامیابی پر تمام بینکوں کو سراہا گیا۔ سالانہ کریڈٹ پلان کی رقم کا حصول ستمبر 2025 تک 115٪ تھا چیئرمین نے پردھان منتری روزگار یوجنا (PMEGP) وزیرآعظم مائیکرو فوڈ انٹرپرائز اپ گریڈیشن اسکیم (PMFME)، PMM، اور سوانی جیسی حکومت کے زیراہتمام اسکیموں کی سست پیش رفت پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے تمام بینکوں کو ہدایت کی کہ وہ اگلے 15 دنوں کے اندر ان سکیموں سے متعلق تمام درخواستوں کی منظوری/تقسیم کو بہتر بنا کر ہدف حاصل کریں۔ کسان کریڈٹ کارڈ میں بینکوں کی پیشرفت تسلی بخش رہی۔ مزید برآں اٹل پنشن یوجنا پردھان منتری تحفظ بیمہ یوجنا، اور پردھان منتری جیون جیوتی بیمہ یوجنا جیسی سماجی تحفظ کی اسکیموں میں ضلع کے ہدف کے 100٪ سے زیادہ کو حاصل کرنے کے لیے اظہار تشکر کیا گیا۔

وزارت برائے امور نوجوانان اور کھیل نے یونیٹی مارچ کا اہتمام کیا

راجگیر (مرشد دسنوی) نوجوانوں کے امور اور کھیلوں کی وزارت، حکومت ہند کے زیراہتمام، میرا یووا بھارت محکمہ نے ضلع انتظامیہ اور این ایس ایس کے اشتراک سے راجگیر کے جواہر نوودیا اسکول احاطے سے سردار 150 اتحاد مارچ کے تحت ضلعی سطح کی وکاسیت بھارت پدیاترا کا آغاز کیا۔ اس موقع پر کوشلندر کمار، معزز ممبر پارلیمنٹ، نالندہ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ پروگرام کی صدارت ڈپٹی ڈائریکٹر میرا یووا بھارت دکشا مشرا نے کی۔ اسٹیج کی نظامت لیکچرار سشیل اور اجیت نے کی۔ پروگرام کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہوئے ڈپٹی ڈائریکٹر دکشا مشرا نے بتایا کہ وزارت نے 6 اکتوبر 2025 کو سردار 150 یونٹی مارچ کی شروعات کی ہے، جسے ایم وائی بھارت پورٹل پر نوجوانوں کے امور اور کھیل کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ نے ڈیجیٹل طور پر لانچ کیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ پروگرام ملک کے تمام اضلاع میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد نوجوانوں میں اتحاد، حب الوطنی اور فرض شناسی کا جذبہ بیدار کرنا ہے۔ اسی سلسلے میں رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل جنہیں لوہے کے آدمی کے نام سے جانا جاتا ہے، آزادی کے بعد 560 سے زیادہ شاہی ریاستوں کو متحد کرکے ہندوستان کو ایک مضبوط ملک بنایا۔ لوہ مرد سردار ولبھ بھائی پٹیل کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر اس پروگرام کا انعقاد کیا گیا ہے۔ جس طرح سردار ولبھ بھائی پٹیل نے ایک بکھرے ہوئے ہندوستان کو متحد کیا۔

قصبہ نگر پریشد دفتر میں جنرل بورڈ کی میٹنگ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا گیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے نگر پریشد قصبہ کے دفتر میں ایک جنرل بورڈ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا گیا اور مستقبل کی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ چیف کونسلر کماری چھایا نے میٹنگ کی صدارت کی، قصبہ کے نومنتخب رکن اسمبلی نتیش کمار سنگھ اس موقع پر مہمان خصوصی تھے میٹنگ شروع ہونے سے پہلے چیف کونسلر کماری چھایا ڈپٹی چیف کونسلر سبھاش کمار اور تمام وارڈ کونسلروں نے نومنتخب ایم ایل اے کو گلدستے سے نوازا میٹنگ میں میونسپل کونسل کے افسران بشمول ٹرینی آئی اے ایس IAS ایگزیکیٹو آفیسر مہیش کمار اور دیپک کمار موجود تھے بورڈ نے ہاؤسنگ، سڑکوں، نالوں، اور پانی بھرنے سے متعلق مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ سڑکوں پر سے تجاوزات ہٹانے اور مارکیٹ ایریا کو ہموار کرنے کے معاملات کو بھی اجاگر کیا گیا رکن اسمبلی نے کہا کہ شہر کے مسائل کا حل باہمی تال میل سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے شادی ہالز، اسٹریٹ لائٹس، ہاؤسنگ اور سڑکوں سے متعلق منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ ان تمام تجاویز پر جلد عمل درآمد کے لیے اقدامات کیے جائیں گے شہر کی ترقی کے لیے تمام کونسلروں میں تال میل ضروری ہے: ایم ایل اے نتیش قصبہ میں منعقدہ نگر پریشد میٹنگ میں رکن اسمبلی نتیش کمار سنگھ نے کہا کہ شہر کی ترقی کے لیے تمام کونسلروں میں تال میل ضروری ہے۔

سبھوں کا پیارا ’’دھرمیندر‘ ‘ہم سب سے جدا ہو گیا

خورشید فرازی

ہندی فلموں کے ’’ہی مین‘‘ دھرمیندر دیول جن کا پورا نام دھرمیندر کیول کرشن دیول تھا وہ 89 سال کی عمر میں چل بسے۔ ان کی پیدائش 8 دسمبر 1935 کو ہوئی تھی اور وہ 24 نومبر 2025 کو چل بسے۔ دھرمیندر کی پہلی بیوی کا نام پرکاش کور تھا جس کے ساتھ اس نے 1951 میں شادی کی تھی۔ پھر پہلی بیوی کے رہتے ہوئے اس نے اداکارہ ہیما مالنی سے 1980 میں شادی کی۔ ایک ہندو جاٹ ہوتے ہوئے چونکہ وہ دوسری شادی نہیں کر سکتے تھے اس لئے اس نے ہیما مالنی کے لئے مذہب تبدیل کرلیا اور مذہب اسلام کو قبول کرلیا اور اپنا نام عبداللہ رکھا۔ پہلی بیوی پرکاش کور سے دو بچے سنی دیول اور بابی دیول ہوئے اور دوسری شادی ہیما مالنی سے کرنے پر دو بچی پیدا ہوی جو ایشا دیول اور وجیتا دیول ہوئی۔ ایک لڑکا اجیت دیول بھی ہوا۔ دھرمیندر ایک اداکار، فلمساز رہے اور اپنی 65 سالہ فلمی زندگی میں انہوں نے بہت سے نشیب وفراز دیکھے۔ جس وقت دھرمیندر کی فلموں میں کوئی حیثیت نہیں تھی اور راجیش کھنہ، منوج کمار، شمی کپور، ان سے زیادہ مصروف اور مہنگے اداکار تھے اس وقت مینا کماری نے انہیں نئی زندگی اور ویسے تو فلم میں بھی لڑکی ہوں جیسے معمولی فلم میں وہ دھرمیندر کے ساتھ رہی لیکن دھرمیندر کو اصل شناخت او پی رلہن کی فلم ’’پھول اور پتھر‘‘ سے ملی۔ اس فلم نے ریکارڈ بزنس کیا اور دھرمیندر جو اس فلم میں ایک چور کے کردار میں تھا اس نے فلم میں بہت ہی خوبصورت اداکاری کی تھی۔ بعد ازاں بہاروں کی منزل میں انہیں کافی شہرت ملی۔ گرو دت کی فلم ’’بہاریں پھر بھی آئیں گی‘‘ رشی کیش مکھرجی کی ستیہ کام، این سی سپی کی فلم یقین، شرافت، آئی ملن کی بیلا، انٹرنیشنل کروک، یادوں کی بارات، جیون مرتیو، میرا گاؤں میرا دیش، شعلے، سیتا اور گیتا، راجہ جانی، جگنو، دوست، پرتگیہ، چرس، دھرم ویر، چاچا بھتیجا، غلام، آگ میں ہی آگ، حکومت، اعلان جنگ، پولس والا غنڈہ، لوفر، ان پڑھ، بندنی، حقیقت، انوپما، ممتا، منجھلی دیدی، نیا زمانہ، سمادھی، ریشم کی ڈوری، چپکے چپکے، دل لگی، دی برننگ ٹرین، غضب، دو دشائیں اور ہتھیار جیسے فلموں میں دھرمیندر نے جو شاندار اداکاری کی وہ ناقابل فراموش ہے۔ دھرمیندر بہت ہی ملنسار، اخلاق مند انسان تھے اور ان سے بات چیت کرنے پر کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ پھول اور پتھر، یادو کی بارات جیسی سپرہٹ فلموں میں اس نے ایسی بھیانک اداکاری کی ہوگی۔ دھرمیندر نے بیک وقت ایکشن اور کلاسیک فلموں میں کام کیا۔ فلم دیور میں شرمیلا ٹیگور، خاموشی میں وحیدہ رحمٰن، ستیہ کام میں شرمیلا ٹیگور، بندنی میں نوتن، بہاریں پھر بھی آئینگی میں تنوجہ، دو چور میں تنوجہ کے ساتھ ایسی فلمیں کیں جسے کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ دھرمیندر کی دلی خواہش تھی کہ کوئی پروڈیوسر انہیں دلیپ کمار کے ساتھ کام کرنے کا موقع دے، لیکن ایسا موقع کبھی نہیں آیا پھر ایک بنگلہ فلم ’’پاری‘‘ میں اسے دلیپ کمار کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔

یوں تو دھرمیندر کی سپرہٹ جوڑی ہیما مالنی کے ساتھ تھی لیکن سائرہ بانو کے ساتھ آئی ملن کی بیلا، آدمی اور انسان، انٹرنیشنل کروک بھی بیحد کامیاب فلمیں رہیں۔ آشا پاریکھ کے ساتھ سمادھی، آئے دن بہار کے، میرا گاؤں میرا دیش وغیرہ سپرہٹ فلمیں ثابت ہوئی۔ دلیپ کمار انہیں بہت پیار کرتے تھے کبھی کبھی دھرمیندر شام کے وقت دلیپ صاحب کے گھر پہنچ جاتے اور سائرہ جی کی پکائی ہوئی بریانی خوب ڈٹ کر کھاتے اور کہتے ایسے بڑے بھائی کا سایہ میرے سر پر ہے جیسے میں بھگوان کی طرح سے مانتا ہوں۔

دھرمیندر اور ونود کھنہ کا ساتھ کئی فلموں میں رہا لیکن میرا گاؤں میرا دیش، پتھر اور پائل لاجواب فلمیں تھیں۔ دھرمیندر نے کئی فلموں میں معاون اداکاری بھی کی جیسے میرے اپنے، میلا، پگلا دیوانہ، راکی اور رانی کی پریم کہانی، تیری باتوں میں الجھا جیا وغیرہ ۔1997 میں دھرمیندر کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ ملا لیکن حیرت انگیز طور پر اسے کبھی کسی فلم میں فلم فیئر ایوارڈ نہیں ملا۔ جبکہ وہ ستیہ کام، بندنی، بہاروں کی منزل، جیسی فلموں میں اس ایوارڈ کا حقدار تھا۔ فلم میں بھی لڑکی ہوں میں بھی مینا کماری اور دھرمیندر کی ایک یادگار فلم ہے۔ دھرمیندر ایک ایسے ادکار رہے جنہوں نے اپنے دور کے تمام سپر اسٹار ہیرو اور ہیروئنوں کے ساتھ کام کیا۔ جس میں مینا کماری، نمی (آکاش دیپ) کم کم (دل بھی تیرا ہم بھی تیرے، للکار) موسمی چٹرجی (آگ ہی آگ) مالا سنہا (آنکھیں، نیلا آکاش) ، نندہ (میرا قصور کیا ہے) آشا پاریکھ (شکار، سمادھی، میرا گاؤں میرا دیش) سائرہ بانو (آئی ملن کی بیلا، انٹرنیشنل کروک، ریشم کی ڈوری) راجشری (جی چاہتا ہے) وحیدہ رحمٰن (من کی آنکھیں، بازی) ہیما مالنی، لینا چندرواکر (رکھوالا)، ریکھا (جھوٹا سچ)، کہانی قسمت کی، قیمت، بازی، کرتویہ، غضب، قسم سہاگ کی، وجینتی مالا (پیار ہی پیار) اور سپر اسٹار ہیرو میں دلیپ کمار (بنگلہ فلم پاری) راج کمار (کاجل) دیو آنند (ریٹرن آف جیول تھیف) راج کپور (میرا نام جوکر) منوج کمار (شادی، میرا نام جوکر، راجندر کمار (آئی ملن کی بیلا، للکار) اور خطرناک ویلن اجیت (یادو کی بارات، چچا بھتیجا)، شتروگھن سنہا (دوست)، پریم چوپڑہ (قیمت) پریم ناتھ (دو چہرے، کرودھی) این اے انصاری (بازی) امجد خان (شعلے)۔

فلم رضیہ سلطانہ جو کمال امروہی کی آخری فلم تھی جس میں ہیما مالنی، سہراب مودی اور دھرمیندر راجستھان کے صحرائی علاقے میں شوٹنگ کر رہے تھے، اس وقت سہراب مودی کی عمر تقریباً 85 سال تھی اور دھرمیندر کی 40 سال، وہ بے حد ہنڈسم اور مضبوط بدن ہاتھ کے تھے، صحرا میں شوٹنگ کے دوران جلتی ہوئی ریت پر سہراب مودی کو کچھ دور چلنا پڑا تھا اور ان کی حالت خراب تھی، ڈائریکٹر نے ایک شامیانہ لگا کر سہراب مودی سے درخواست کی کہ وہ بیٹھ جائیں، تب وہ ہانپتے ہوئے وہاں بیٹھ گئے تو دھرمیندر نے فوراً پانی گرم کروایا اور ان کے پاس ریت پر بیٹھ کر گرم پانی سے سہراب مودی کے پیر دھوئے تو انہیں کچھ آرام ملا اور انہوں نے صرف اتنا کہا کہ بیٹے دھرمیندر تمہارے بارے میں دلیپ کمار صاحب نے ٹھیک ہی کہا تھا تم فلمی افق پر ایک دن چھا جاؤ گے کہ سارے ستارے ماند پڑ جائیں گے۔

دھرمیندر بطور ’’ہی مین‘‘ فلمی افق کے آسمان پر نظر آئے۔ دھرمیندر یوں تو دلیپ کمار کو اپنا مسیحا مانتے تھے اور ان کا کہنا تھا کہ وہ جب کبھی کسی فلم میں جذباتی سین کرتے تھے تو دلیپ صاحب کی فلمیں دیوداس، اڑن کھٹولہ، دیدار، انداز دیکھ لیا کرتے تھے جس سے انہیں کافی تقویت ملتی تھی۔ دلیپ کمار کے علاوہ وہ سہراب مودی، راج کپور، دیو آنند، اشوک کمار، بلراج ساہنی، جانی واکر، اوم پرکاش اور محمود کی بھی بے حد عزت کرتے تھے۔ فلم عزت میں انہوں نے بلراج ساہنی پر طنزیہ گیت ’’کیا ملئے ایسے لوگوں سے جن کی فطرت چھپی رہے‘‘ گیت اور شوٹنگ کے اختتام پر انہوں نے بلراج ساہنی کے پاؤں چھو کر کہا.... آپ کو برا تو نہیں لگا۔ اشوک کمار کے بارے میں دھرمیندر نے کہا تھا جب میں ان کی فلم آشیرواد دیکھی تو انہیں یقین نہیں ہو رہا تھا کہ یہ وہی اشوک کمار ہیں جن کے ساتھ انہوں نے پوجا کے پھول (مالا سنہا، نمی) چاند اور سورج (تنوجہ) نیا زمانہ (ہیما مالنی) ایک محل ہو سپنوں کا (لینا چندرواکر) آکاش دیپ (نندہ) اور ریٹرن آف جیول تھیف میں ایک ساتھ کام کیا ہے۔ وہ دلیپ کمار کے بعد اشوک کمار کو اداکاری کا استاد مانتے تھے۔ دھرمیندر نے کبھی بھی راجکمار کو سپر اسٹار نہیں مانا۔ البتہ وہ فلم وقت اور ہمراز میں راج کمار کی بہترین اداکاری کی وجہ سے کئی بار وہ فلم دیکھ چکے تھے۔

اس وقت جبکہ دھرمیندر ہمارے درمیان نہیں رہے اور ان کی یادیں ان کی کامیڈی کو لوگ کبھی بھی بھول نہیں سکتے۔ وہ صحیح معنوں میں انڈین فلم کے ’’ہی مین‘‘ تھے اور ان جیسا اداکار صدیوں میں کوئی پیدا ہوتا ہے۔ پہلی فلم دل بھی تیرا ہم بھی تیرے میں کم کم، بلراج ساہنی کے ساتھ کام کرنے والا ایک دبلا پتلا نوجوان زندگی میں اس حد تک ترقی کرے گا یہ کون جانتا تھا۔ دھرمیندر نے وی پی شاہ کی فلم شالیمار میں ہیرو کا رول نبھایا تھا جس کی ہیروئن زینت امان تھی۔ بالی ووڈ کے سپر اسٹار ریکس ہیریسن بھی تھے اس فلم کی تعریف چارلٹن ہیسٹن، کلائنٹ ایسٹ ووڈ، رچرڈ برٹن، پال نیومن نے بھی کی تھی۔

☆☆

بالی ووڈ کے ابدی ’ہی مین‘ دھرمیندر کو الوداع!... حسنین نقوی

پردے سے بھی بڑا ایک ستارہ

دھرمیندر سنگھ دیول کے 89 سال کی عمر میں انتقال کے ساتھ ہی ہندوستان نہ صرف اپنے عظیم ترین فلمی ستاروں میں ایک سے محروم ہو گیا بلکہ ہندی فلموں کے سنہری دور کی آخری علامتوں میں سے ایک کو بھی رخصت کر دیا۔ محبت سے ’بالی ووڈ کے ہی مین‘ کہلانے والے دھرمیندر نے کڑی مردانگی اور جذباتی گہرائی کو اس طرح جوڑا کہ وہ صرف ہیرو نہیں بلکہ ایک مکمل انسان محسوس ہوتے تھے۔ اُن کا دبنگ روپ، خاموش شرافت اور ہمہ گیر اداکاری نے انہیں نسلوں تک کے ناظرین کا محبوب بنا دیا۔ 1960 کی بلیک اینڈ وائٹ رومانوی فلموں سے لے کر 21 ویں صدی کی ڈیجیٹل چمک تک، ہر دور میں انھیں پسند کیا جاتا رہا۔ دھرمیندر صرف ایک فلم اسٹار نہیں تھے، وہ ایک احساس تھے۔ ایک ایسے مثالی ہندوستانی ہیرو کا پیکر جو مضبوط مگر نرم دل، بہادر مگر شفیق، خواب دیکھنے والا مگر اپنی جڑوں سے کبھی جدا نہ ہونے والا ہو۔

پنجاب کے کھیتوں سے بمبئی کے اسٹوڈیو تک

8 دسمبر 1935 کو پنجاب کے ضلع لدھیانہ کے گاؤں نصرالی میں پیدا ہونے والے دھرمیندر کی ابتدائی زندگی دیہی ہندوستان کی سادگی کی جھلک تھی۔ اُن کے والد کیول کشور سنگھ دیول اسکول کے ہیڈ ماسٹر تھے۔ وہ شخصیت جنہوں نے اُس لڑکے کی تربیت کی، جو آگے چل کر کروڑوں دلوں پر راج کرنے والا تھا۔

رام گڑھیا کالج پھگواڑہ سے 1952 میں انٹرمیڈیٹ مکمل کرنے کے بعد اُن کی دلچسپی سینما کی طرف بڑھتی گئی۔ بمل رائے اور گرو دت کے فلم فیئر ٹیلنٹ ہنٹ نے انہیں ایک فیصلہ کرنے پر راضی کیا۔ وہ مالیر کوٹلہ کے ایک اسٹوڈیو میں اپنی تصاویر کھنچوانے گئے۔ یہی فیصلہ ان کی زندگی کا رخ بدلنے والا ثابت ہوا۔ اداکارہ و گلوکارہ ثریا کے مداح کی حیثیت سے وہ ان کی 1949 کی فلم ’دل لگی‘ چالیس بار دیکھنے میلوں پیدل چلتے تھے۔ فلم کے عظیم فنکاروں کے لیے اُن کی عقیدت زندگی بھر قائم رہی۔ 2004 میں ثریا کے انتقال پر اُن کے جنازے میں شامل ہونے والوں میں وہ چند لوگوں میں سے تھے، جو اُن کے پرانے زمانے کے وقار اور شکر گزاری کی مثال تھا۔ فلم فیئر کا نیو ٹیلنٹ ایوارڈ جیتنے کے بعد اُن کے لیے بمبئی کی فلم انڈسٹری کے دروازے کھلے، اور انہوں نے ارجن ہنگورانی کی فلم ’دل بھی تیرا ہم بھی تیرے‘ (1960) سے ڈیبیو کیا۔

صرف اہل خانہ اور بالی ووڈ ہستیاں رہیں موجود صف اوّل کے ہیرو کے کئی رنگ

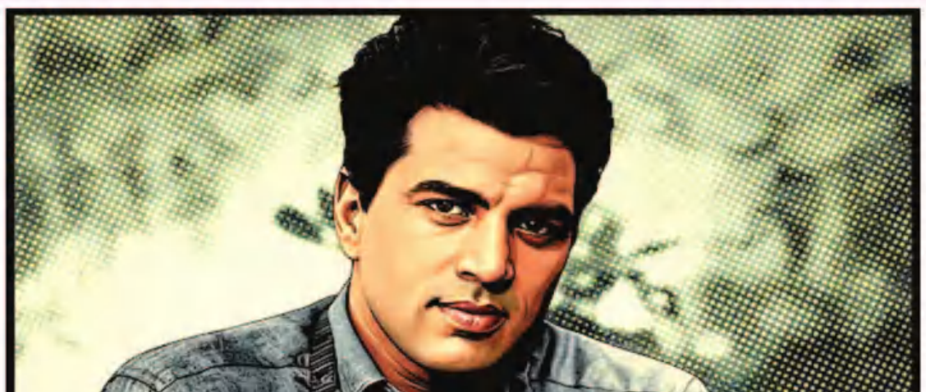

1960 کی دہائی میں دھرمیندر نے خود کو رومانوی ہیرو کے طور پر منوایا۔ اپنی دلکش شخصیت اور ٹھنڈی مٹھاس جیسی اداکاری کے ساتھ انہوں نے اس دور کی ممتاز اداکاراؤں مالا سنہا (انپڑھ، آنکھیں)، نندا (آکاش دیپ)، سائرہ بانو (آئی ملن کی بیلا) اور نوتن (بندنی، دل نے پھر یاد کیا) کے ساتھ یادگار کردار نبھائے۔ مینا کماری کے ساتھ اُن کی جوڑی، خاص طور پر ’کاجل‘ اور ’پھول اور پتھر‘ (1966) میں، فیصلہ کن ثابت ہوئی۔

’پھول اور پتھر‘ نے انہیں ملک کے نئے ایکشن اسٹار کے طور پر قبولیت دلائی۔ یہ اُس سال کی سب سے بڑی ہٹ ثابت ہوئی اور انہیں فلم فیئر کے بہترین اداکار زمرہ میں نامزدگی ملی۔ فلم کا ایک مشہور منظر (دھرمیندر کا نیم برہنہ ہو کر بے ہوش مینا کماری کو اٹھانا) بالی ووڈ کے نئے مردانہ ہیرو کی علامت بن گیا۔ لیکن دھرمیندر نے خود کو ایک ہی کردار تک محدود نہ رکھا۔ اُن کے ’ہی مین‘ کے تاثر کے پیچھے ایک نہایت حساس فنکار چھپا تھا۔ رشی کیش مکھرجی کی ’انوپما‘ (1966) اور ’ستیہ کام‘ (1969) میں اُن کی گہری جذباتیت بے مثال رہی۔ خاص طور پر ’ستیہ کام‘ آج بھی ہندوستانی سینما میں اصول پسندی اور دیانت پر سب سے گہری فلم مانی جاتی ہے۔ 1970 کی دہائی کے وسط تک دھرمیندر ہر رنگ کے اداکار بن چکے تھے ... یعنی مزاح، المیہ، ایکشن، ہر شکل میں بے مثال۔ ’چپکے چپکے‘، ’دل لگی‘ اور ’نوکر بیوی کا‘ جیسی فلموں نے اُن کے مزاحیہ انداز اور اداکاری کی خوبیوں کو جاوداں کر دیا۔

سنہری جوڑی اور ایک لازوال کلاسک

دھرمیندر اور ہیما مالنی کی جوڑی بالی ووڈ کی تاریخ کی خوبصورت ترین آن اسکرین کہانیوں میں شمار ہوتی ہے۔ انہوں نے ’سیتا اور گیتا‘، ’راجا جانی‘، ’جگنو‘، ’ڈریم گرل‘، ’چرس‘ سمیت 2 درجن سے زیادہ فلموں میں ساتھ کام کیا۔ اسکرین کے باہر بھی ان کی محبت ایک داستان بنی، جو 1980 میں شادی پر ختم ہوئی۔ لیکن اُن کا سب سے لازوال شاہکار ’شعلے‘ (1975) ہے۔ ویرو کے کردار میں دھرمیندر نے شوخی، معصوم شرارت اور بے باکی کو اس طرح ملایا کہ یہ کردار ہندوستان کی ثقافتی پہچان بن گیا۔ چاہے پانی کی ٹنکی پر چڑھ کر محبت کا اظہار ہو یا بسنتی سے نوک جھونک، ویرو نے فلم میں روح پھونک دی۔

1970 کے آخر اور 1980 کی دہائی میں دھرمیندر نے ’دھرم ویر‘، ’قاتلوں کے قاتل‘، ’غضب‘، ’حکومت‘ جیسی ایکشن فلموں کے ذریعہ باکس آفس پر بادشاہت قائم رکھی، اور یہی اُن کی عوامی مقبولیت کا ثبوت تھا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ، ۲۶ نومبر ۲۰۲۵ء

لوگوں کو ذہنی خلجان میں مبتلا کرنا مودی حکومت کی عادت ثانیہ

ترنمول کانگریس اور کانگریس نے مشترکہ طور پر الیکشن کمیشن اور بی جے پی کے بہت سارے بوتھ لیول افسران (بی ایل اوز) کی موت کا ذمہ دار ٹھہرایا جو انٹینسیو اسپیشل ریویژن کا کام کرتے ہوئے یا تو دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوئے یا ایک مہینے کا کام ایک دن میں پوررا کرنے کا آرڈر سن کر خودکشی کر لی جب انہوں نے محسوس کرلیا کہ وہ پورے چوبیس گھنٹے بھی اس کام کو مکمل کرنے میں گزار دیں تب بھی ان کے لئے یہ ممکن نہ ہوگا۔ اس ایس آئی آر (SIR) کا کام اس وقت 12 ریاستوں اور مرکز کے تحت ریاستوں میں ہو رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے کہا کہ بی ایل اوز اور SIR کا کام مکمل کرنے میں خود کو ناکام پا رہے ہیں کیونکہ انہیں جو کام دیا گیا ہے وہ ایک مہینے کا کام ایک دن یعنی 24 گھنٹے کی مدت میں کرنے کو کہا گیا ہے اور حکم کی تعمیل نہ ہونے پر نوکری ڈگمگا جائے گی۔ گزشتہ 17 دنوں سے SIR کا کام ہو رہا ہے اور 17 دنوں میں 17 بی ایل اوز اپنی جان سے جا چکے ہیں جن میں کچھ پر دل کا دورہ پڑا، کچھ زبردست اعصابی تناؤ میں آگئے اور کچھ بدحواس ہو کر خودکشی کی ٹھان لی کہ خودکشی کر لینے پر وہ ہر مصیبت سے نجات پالے گا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ یہ SIR کوئی سیاسی اصلاح نہیں ہے بلکہ اسے بجا طور پر لادا ہوا جبر وتشدد ہے جسے بی جے پی اور الیکشن کمیشن آف انڈیا نے مل کر تیار کیا ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ای سی آئی (پول پینل) نے اس سسٹم کو شروع کیا ہے جس میں شہریوں کو اسکین کئے ہوئے فارم میں یہ دیکھنا ہے کہ 22 سال قبل 2002 میں ووٹر لسٹ میں موجود تھے یا نہیں۔ ایسے میں سائبر کیفے چلانے والوں کی چاندی ہوگئی جہاں انہوں نے زیروکس کی مشین بھی رکھ چھوڑی ہیں اور لوگوں کی قطار ایسے زیروکس دکانوں میں اور ساتھ ہی اسٹامپ سائز فوٹو چسپاں کرنے کے لئے فوٹو اسٹوڈیوز کے سامنے درجنوں کی بھیڑ اور دونوں جگہوں پر لوگوں کی زبردست بھیڑ بھاڑ دیکھ کر اندازہ ہوگیا کہ لوگ اس SIR سے کس قدر بوکھلاہٹ میں مبتلا ہو گئے ہیں اور جو لوگ گزشتہ 50 برسوں سے مسلسل ووٹ دیتے آرہے ہیں انہوں نے کبھی بھی اپنے ووٹ کا ناغہ نہیں کیا بلکہ ایک ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے انہوں نے اپنا بنیادی حق استعمال کرنے کی ضرورت محسوس کی۔ لیکن سوچنے والی بات ہے کہ جو لوگ 1970 سے 2022 تک مسلسل ووٹ دیتے آرہے ہیں لیکن اب 2025 میں جو ووٹر لسٹ تیار کر کے بھیجی گئی ہے اس میں ان کا نام نہیں ہے تو پھر ظاہر ہے وہ زبردست ذہنی خلجان میں مبتلا ہوگا اور ایسی حالت میں اس پر دل کا دورہ بھی پڑ سکتا ہے۔ راہل گاندھی نے طنزاً کہا کہ انڈیا اس وقت سافٹ ویئر کی دنیا میں اپنا نام کر چکا ہے اور ترقی یافتہ ملکوں کے درمیان اپنی پہچان بنا چکا ہے پھر بھی الیکشن کمیشن نے انہیں کاغذات کے جال میں پھنسا کر رکھ دیا ہے اور اس ملک کے شہری ان کاغذات کے جنگ میں انہیں ڈھونڈتے ڈھونڈتے خود کو گم کر چکے ہیں۔ اگر الیکشن کمیشن کا مقصد صحیح ہوتا تو پھر یہ فہرست ڈیجیٹل ہونی چاہئے تھی جسے تلاش کیا جاسکے اور مشینوں کے ذریعہ پڑھا جاسکے اور الیکشن کمیشن کو لازم تھا کہ وہ اس کام کے لئے شفافیت برتتی اور خود احتسابی عمل پیرا ہوتی لیکن الیکشن کمیشن نے ایک اندھا لاچار اور معذور شخص کی طرح سے اس بڑے کام کو ایک ماہ کے اندر اندر ختم کرنے کے انداز میں کام نپٹانے کی کوشش کرنے لگے نتیجے میں اتنے سارے بوتھ لیول افسروں کی موت ہوئی جو یا تو حد سے زیادہ کام کی زیادتی کو برداشت نہ کر سکے کچھ نروس بریک ڈاؤن کا شکار ہوئے، کچھ کو دل کا دورہ پڑا، کچھ کام کی زیادتی سے داخل اسپتال ہوئے اور کچھ نے خودکشی کو ہر قسم کے غموں کا مداوا تصور کیا۔ کچھ ایسے ذہنی خلجان میں مبتلا ہوئے کہ اپنا ہوش وحواس کھو بیٹھے لیکن یہ سب ایک گہری سازش تھی جس کا مقصد لوگوں کے اندر دہشت پیدا کرنا تھا۔ جس طرح سے 2016 میں نصف شب کو نوٹ بندی کر کے ایک ماہ کا عرصہ مقرر کیا گیا تھا اس دوران بینکوں سے نوٹ تبدیل کرالیں اور پورے ایک ماہ کے دوران 147 افراد قطار میں کھڑے کھڑے دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق ہوئے مگر مودی حکومت کو اتنی بھی توفیق نہیں ہوئی کہ وہ ان کے لئے ایک تعزیتی لفظ ہی کہہ دیں۔ اسی بناء پر لوگوں نے حکومت کو بے مروت کا لقب دیا تھا۔ اس وقت ہر بی ایل اوز کو 1000 ووٹروں کا فارم بھرنے کی ذمہ داری ایک ماہ کے اندر دی گئی تھی اور یہ ایسا سخت کام تھا جو ناقابل برداشت رہا۔ (خ الف ف)

ایس آئی آر کے بعد دراندازی اور بلڈوزر راج کے ابھرتے ہوئے ایجنڈے کی بازگشت

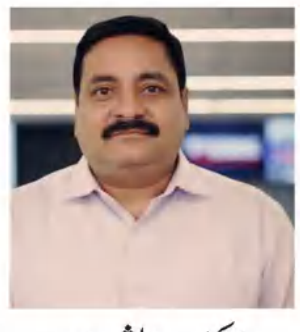

ڈاکٹر سید تابش امام

بہار کی سیاست ایک بار پھر اس موڑ پر کھڑی ہے جہاں اقتدار کی باگ ڈور سنبھالنے کے فوراً بعد ہی سیاسی بیانیہ اور انتظامی ترجیحات کے نئے زاویہ سامنے آنے لگے ہیں۔ انتخابات مکمل ہو چکے ہیں، این ڈی اے کی حکومت قائم ہو چکی ہے، اور نتیش کمار نے ایک نئی تاج پوشی کے ساتھ وزارتِ اعلیٰ کا منصب سنبھال لیا ہے۔ مگر اس بار حکومت سازی کے عمل میں کچھ ایسے فیصلے کیے گئے ہیں جنہوں نے ریاست کے سیاسی محاذ پر نہ صرف ایک نئی بحث کو جنم دیا ہے، بلکہ بی جے پی کے مخصوص نظریاتی ایجنڈے کی جھلک بھی صاف دکھائی دینے لگی ہے۔ ان میں سب سے اہم اور غیر معمولی فیصلہ محکمۂ داخلہ کا نتیش کمار سے لے کر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو سپرد کرنا ہے، یہ محض ایک انتظامی تبدیلی نہیں بلکہ اپنی معنوی گہرائی میں ایک سیاسی علامت بھی ہے۔ نتیش کمار کے دو دہائیوں پر محیط اقتدار میں یہ پہلا موقع ہے کہ انہوں نے محکمۂ داخلہ جیسا حساس، طاقتور اور اسٹریٹجک محکمہ اپنے پاس نہیں رکھا۔ اب تک وہ داخلی سلامتی، نظم و نسق اور قانون کی حکمرانی جیسے امور کو براہِ راست اپنے ہاتھ میں رکھ کر حکمرانی کے بیانیہ پر اپنی گرفت مستحکم رکھتے رہے ہیں، لیکن بی جے پی کے مضبوط تر ہو کر حکومت میں واپسی کے بعد ریاستی سطح پر اس کے نظریاتی اہداف کے لیے راستہ پہلے سے کہیں زیادہ ہموار نظر آ رہا ہے۔

بلڈوزر راج، سوشاسن راج اور نئی سیاسی لغت

محکمۂ داخلہ کی منتقلی کے ساتھ ہی ملک بھر میں رائج ''بلڈوزر ماڈل'' کے بہار آنے کی چہ مگوئیاں تیز ہو گئی ہیں۔ بعض بیانات میں اگرچہ نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، سید شہنواز حسین اور بی جے پی کے رہنماؤں نے وضاحت دی کہ بہار میں ''بلڈوزر راج'' نہیں بلکہ ''سوشاسن راج'' نافذ ہوگا اور کارروائی صرف جرائم پیشہ عناصر کے خلاف ہوگی، لیکن زمینی سیاست میں بیانات اور پالیسیاں ہمیشہ ایک ہی رخ پر نہیں چلتی ہوتیں۔ گزشتہ برسوں کے دوران شمالی ریاستوں میں بلڈوزر کو جس طرح ایک سیاسی علامت بنایا گیا، وہ سب کے سامنے ہے۔ کہیں اس کے ذریعہ مسلمانوں کی بستیوں اور دکانوں کو ''غیر قانونی'' قرار دے کر منہدم کیا گیا، کہیں اسے فوری انصاف، سخت نظم و نسق اور ''مجرم طبقہ'' کو سبق سکھانے کی علامت بنا کر پیش کیا گیا۔ اس علامت کا اصل مفہوم یہی ہے کہ قانون کی راہ میں ایسی ''سرکاری سختی'' کا تاثر قائم کیا جائے جو ایک خاص سیاسی طبقہ کو مطمئن کرے اور دوسرے طبقہ کو خوف اور بے یقینی میں مبتلا رکھے۔ بہار میں اب تک یہ فضا غالب مزاج نہیں رہی، مگر حالیہ انتخابی مرحلے کے فوراً بعد سے جو بیانیہ ابھر رہا ہے، اس نے ایک نئے دور کی تمہید ڈال دی ہے۔ خصوصاً مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کے اس بیان کے بعد کہ ''دراندازوں کو ملک بدر کیا جائے گا'' اور ''ایس آئی آر میں جن کے نام حذف کیے گئے ہیں، انہیں درانداز سمجھا جائے گا'' یہ واضح اشارہ ہے کہ بلڈوزر ماڈل کے ساتھ دراندازی کا بیانیہ بھی بہار کی سیاست میں ادارہ جاتی شکل اختیار کرنے کو ہے۔ یہ جملہ محض ایک سیاسی تقریر نہیں بلکہ اس پالیسی کی جھلک ہے جس کے مطابق ووٹر لسٹ کی ''خصوصی نظر ثانی'' کو شہریت کے تعین کے معیار کے طور پر استعمال کرنے کا ارادہ دکھائی دیتا ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ایس آئی آر جیسی انتظامی کارروائی انتخابی فہرست کی محض تکنیکی درستی سے نکل کر ریاست کی سیاسی سمت کا تعین کرنے والے آلے میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

ایس آئی آر: اعداد کے پیچھے چھپا اضطراب

بہار میں ایس آئی آر کی کارروائی کے نتیجہ میں تقریباً ۶۹ لاکھ ووٹروں کے نام فہرست سے حذف کیے گئے، جو کسی بھی جمہوری ریاست کے لیے ہولناک اعداد و شمار ہیں۔ اس سے بھی تشویش ناک بات یہ ہے کہ انتخابی کمیشن نے اب تک شفاف انداز میں یہ نہیں بتایا کہ ان میں سے کتنے نام دوبارہ شامل ہوئے، کتنی درخواستیں زیرِ التوا ہیں اور کن وجوہات کی بنا پر نام خارج کیے گئے۔ ضابطۂ کار بھی اس قدر مبہم اور پیچیدہ رکھا گیا کہ عام ووٹر کے لیے دوبارہ اندراج کا عمل ایک عملی امتحان بن گیا۔ یہ سب اس پس منظر میں ہوا جب ملک بھر میں شہریت، دستاویزات اور ''کاغذ دکھاؤ'' جیسی بحثیں پہلے ہی این آر سی، این پی آر اور سی اے اے کی وجہ سے شدید حساسیت اختیار کر چکی ہیں۔ ایسے ماحول میں ایس آئی آر کو عوام محض انتظامی مشق نہیں بلکہ سیاسی مفہوم کے ساتھ دیکھنے پر مجبور ہیں، خصوصاً وہ طبقات جو پہلے ہی سماجی و معاشی طور پر کمزور اور دستاویزی طور پر پسماندہ رہے ہیں۔ اگر حکومت کے ذمہ داران یہ کہہ رہے ہیں کہ ''ایس آئی آر سے حذف شدہ نام دراندازی کی علامت ہیں'' تو پھر یہ عمل انتخابی فہرست کی اصلاح سازی نہیں رہتا، بلکہ شہریت کی خاموش تصدیق اور تفتیش میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں ایس آئی آر کا ہر فارم، ہر نوٹس اور ہر اعتراض ایک شہری کے لیے بنیادی سوال میں بدل جاتا ہے: کیا میں اس ملک کا تسلیم شدہ شہری ہوں یا نہیں؟ یہ تصور ہندوستان کے وفاقی، جمہوری اور سیکولر ڈھانچے کے اس بنیادی اصول سے متصادم ہے جس کے مطابق شہریت آئینی بندوبست کا موضوع ہے، نہ کہ کسی وقتی انتخابی فہرست یا انتظامی کارروائی کا۔

محکمۂ داخلہ کیوں؟ بی جے پی کی حکمتِ عملی کی جہت

یہ بات اب تقریباً واضح ہے کہ بی جے پی نے حکومتی ساخت میں محکمۂ داخلہ اپنے کنٹرول میں لانے پر اسی لیے زور دیا کہ اس کے بغیر نہ تو وہ ایس آئی آر کے آئندہ مراحل پر سیاسی اثر انداز ہو سکتی تھی، نہ ہی ''دراندازی'' اور ''بلڈوزر ماڈل'' جیسے نعروں کو عملی شکل دینا آسان تھا۔ بی جے پی کی بنیادی سیاسی ضرورتیں تین سطحوں پر نظر آتی ہیں: ہندو ووٹروں کو زیادہ سے زیادہ متحد اور متحرک رکھنا؛ مسلم ووٹروں کو نتیش کمار اور وسیع سیکولر سیاست سے بدظن اور غیر مطمئن رکھنا؛ اور ریاستی سیاست میں نظریاتی مرکزیت خود اپنے پاس محفوظ رکھنا۔ نتیش کمار اپنی سیاسی ساخت کے اعتبار سے ایک معتدل، مرکز پسند اور توازن پسند لیڈر سمجھے جاتے ہیں، جو نہ سخت گیر نظریاتی فریم میں خود کو محدود کرنا چاہتے ہیں اور نہ ایسی حکمتِ عملی کے حامی دکھائی دیتے ہیں جو براہِ راست کسی خاص طبقہ کے لیے خوف اور عدم تحفظ کی فضا پیدا کرے۔ یہی وہ پس منظر ہے جس میں بی جے پی کو یہ اندیشہ رہا کہ اگر محکمۂ داخلہ ان کے پاس رہا تو وہ ''دراندازی'' اور ''بلڈوزر'' کے سخت گیر بیانیے کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ یوں وزارتِ داخلہ کو اپنے زیرِ اثر رکھ کر بی جے پی نے ایس آئی آر، شہریت کے سوال، آبادیاتی سیاست اور سخت نظم و نسق کی شبیہ کو ایک ہی فریم میں سمو دینے کے لیے مضبوط بنیاد رکھ دی ہے۔ یہ فریم آنے والے دنوں میں بہار کی سیاسی اور سماجی فضا پر گہرے اثرات مرتب کر سکتا ہے۔

ووٹر لسٹ سے خارج لاکھوں لوگ ایک خاموش بحران

وٹلسٹ سے حزف کئے گئے ان ۶۹ لاکھ کے پیچھے محض اعداد نہیں، بلکہ زندگیاں، خاندان اور پوری سماجیات چھپی ہوئی ہے۔ ان میں بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو دیہی پس منظر رکھتے ہیں، جن کی نقل مکانی، روزگار، ناخواندگی یا سرکاری نظام سے بے خبری کے سبب دستاویزات ہمیشہ کمزور رہے ہیں۔ ہندوستان کا عام شہری کبھی اپنی شہریت کو کاغذ کے ساتھ جوڑ کر نہیں دیکھتا تھا؛ اس کے لیے شہریت کی پہچان ہمیشہ مقامی شناخت، خاندانی تاریخ، گاؤں کی گواہی اور روزمرہ کی زندگی سے جڑی ہوئی تھی۔ اب جب ووٹر لسٹ سے ایک جھٹکے میں نام مٹایا جا رہا ہے اور انہیں ''درانداز'' کے بیانیے سے جوڑا جا رہا ہے تو ایسے طبقات کے لیے ایک نیا اور غیر اعلانیہ بحران ظہور۔ ہو رہا ہے۔ المیہ یہ ہے کہ: سیاسی قیادت مجموعی طور پر غیر معمولی غفلت کا شکار ہے؛ مذہبی و سماجی ادارے اس معاملے پر ابھی تک سنجیدہ اور منظم مہم نہیں چلا سکے؛ اور خود متاثرہ عوام بھی اس بحران کی اصل سنگینی کو پوری طرح نہیں سمجھ پا رہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اب ووٹر لسٹ میں دوبارہ نام شامل کرانا محض ''ووٹ کا حق'' بحال کرانے کی کارروائی نہیں رہ گیا، بلکہ خود کو ہندوستانی شہری تسلیم کرانے کی جبری اور ناگزیر ضرورت بن رہا ہے۔ یہ ایک خاموش بحران ہے، جس کی شدت آنے والے برسوں میں اچانک بہت زیادہ محسوس کی جا سکتی ہے۔

دراندازی نعرہ، حقیقت یا سیاسی ہتھیار؟

بہار جغرافیائی اعتبار سے ایسی سرحدی ریاست نہیں جہاں بڑے پیمانے پر بیرونی دراندازی کو ایک مستقل اور شدید بحران کہا جا سکے، نہ ہی اب تک ایسے ٹھوس شواہد سامنے آئے ہیں جو کسی وسیع نیٹ ورک کی طرف اشارہ کرتے ہوں۔ اس کے باوجود ''درانداز'' کا نعرہ وہی شدت رکھتا ہے جو سرحدی ریاستوں میں سنا جاتا ہے، جس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ اصطلاح اب زیادہ سیاسی مفہوم میں استعمال ہو رہی ہے، نہ کہ خالص انتظامی یا سکیورٹی تناظر میں۔ سیاسی لغت میں ''درانداز'' اب صرف وہ شخص نہیں جو خفیہ طور پر سرحد پار کرے، بلکہ اس کے پردے میں ایک پورا طبقہ، ایک پوری برادری اور ایک مخصوص مذہبی شناخت کو مشکوک بنانے کی کوشش بھی شامل ہو گئی ہے۔ ایس آئی آر سے حذف شدہ ناموں کو ''دراندازی'' سے جوڑ دینا اسی وسیع تر بیانیہ کا حصہ ہے، جو ایک طرف اکثریتی طبقہ میں غصہ اور برہمی پیدا کرتا ہے اور دوسری طرف اقلیتی و پسماندہ طبقات میں خوف اور بے بسی کو گہرا کرتا ہے۔ یہ سوال بہرحال اپنی جگہ قائم ہے کہ: بہار میں دراندازی کا حقیقی زمینی بحران کہاں ہے؟ اس پر اب تک کون سی تحقیقی اور شفاف سرکاری رپورٹیں پیش کی گئی ہیں؟ اور کیا ووٹر لسٹ کی ''غلطیوں'' کو دراندازی کا مترادف قرار دینا کسی بھی جمہوری اصول کے مطابق ہے؟

بہار کس سمت جا رہا ہے؟

یہ سوال آج ہر باشعور اور حساس شہری کے ذہن میں گردش کر رہا ہے کہ کیا بہار واقعی اس راستے پر بڑھ رہا ہے جہاں قانون اور عدالت کا عملی متبادل بلڈوزر بن جائے؛ دستاویزات کی سیاست جمہوری شناخت پر غالب آ جائے؛ ووٹر لسٹ میں نام درج رکھنا شہریت کے امتحان کی صورت اختیار کر لے؛ اور ''دراندازی'' کا نعرہ ریاستی نظم و نسق کا بنیادی ہدف بن جائے؟ اگر ریاستی پالیسی اسی رخ پر آگے بڑھی تو یہ محض ایک صوبہ کی داخلی تبدیلی نہیں رہے گی بلکہ بھارت کے وفاقی ڈھانچہ، جمہوری اقدار اور آئینی حقوق کی ایک نئی تعبیر وجود میں آئے گی، جس میں شہری اور ووٹر کے درمیان فرق مٹتا ہوا دکھائی دے گا اور دونوں کے درمیان صرف ایک فارم، ایک رسید اور ایک دستخط حائل رہ جائے گا۔

عوام کا امتحان: سیاسی بھی، سماجی بھی، ذہنی بھی

اس پورے منظرنامہ میں سب سے تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ عوامی سطح پر مجموعی سنجیدگی تاحال اس درجہ کی نہیں جتنی حالات کا تقاضہ ہے۔ جن لوگوں کے نام مٹائے گئے، ان میں سے بیشتر آج بھی الجھن، بے خبری یا لاپرواہی کا شکار ہیں۔ بہت سے خاندانوں کو تو یہ تک معلوم نہیں کہ ان کا نام کیسے اور کیوں حذف ہوا، اور اسے دوبارہ شامل کرانا کیوں ناگزیر ہے۔ مذہبی و سماجی تنظیمیں عموماً رسمی بیانات اور نمائشی احتجاج پر اکتفا کر رہی ہیں، جب کہ ضرورت اس بات کی ہے کہ گاؤں گاؤں، محلہ محلہ منظم کیمپ، بیداری مہم اور قانونی رہنمائی کے مراکز قائم کیے جائیں۔ سیاسی جماعتیں بھی اگر اس مسئلے کو صرف انتخابی نعرہ بنا کر چھوڑ دیں گی تو آنے والے دنوں میں ان ہی کے روایتی ووٹ بینک ایک ایک کر کے ''غیر مطمئن شہری'' میں تبدیل ہوتے جائیں گے۔ یہ وہ وقت ہے جب: پسماندہ طبقات، اقلیتیں، غریب عوام اور دیہی خاندان مل کر اس مسئلے کو سنجیدگی سے سمجھیں؛ ہر اہلِ ووٹ شہری اپنی دستاویزات، ووٹر لسٹ میں اندراج اور شہریت سے متعلق کاغذات کو درست، مکمل اور محفوظ رکھے؛ اور سماجی قیادت اس پورے عمل کو ایک اجتماعی مہم کی شکل دے۔ ورنہ ممکن ہے آج جس مسئلے کو ''انتخابی فہرست کی تکنیکی کارروائی'' سمجھا جا رہا ہے، کل وہی لاکھوں لوگوں کے لیے تعلیم، روزگار، پنشن، سرکاری اسکیموں اور بنیادی حقوق تک رسائی میں رکاوٹ بن جائے۔ بہرکیف بہار کی موجودہ سیاست محض حکومت سازی، وزارتوں کی تقسیم یا اتحاد و انحلال کی کہانی نہیں رہی۔ ایس آئی آر، دراندازی کا بیانیہ، محکمۂ داخلہ کی منتقلی اور بلڈوزر سیاست کی بڑھتی ہوئی بازگشت یہ سب مل کر ایک ایسے سیاسی منظرنامے کی تشکیل کر رہے ہیں جس کے اثرات طویل مدتی ہوں گے اور جو آئندہ نسلوں کی نفسیات اور ریاست کی شناخت دونوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔ یہ وہ لمحہ ہے جب بہار کے ذہین، باشعور اور حساس شہریوں کو زیادہ چوکنا، زیادہ بیدار اور زیادہ منظم ہونے کی ضرورت ہے۔ اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے آئینی و قانونی راستوں کا علم حاصل کرنا، دستاویزی عمل کو مکمل رکھنا اور فرقہ وارانہ تقسیم کے بجائے مشترکہ شہری مفاد کے پلیٹ فارم پر اکٹھا ہونا وقت کی سب سے بڑی ضرورت بن چکی ہے۔ کیونکہ ''ایس آئی آر کے بعد'' جو کہانی شروع ہو رہی ہے، وہ محض انتظامی کارروائی کی نہیں، ایک نئی سیاسی جہت کی تمہید ہے اور اس کہانی کا انجام بہار کے عوام کی بیداری، تنظیم اور آئینی شعور ہی طے کرے گا، نہ کوئی بلڈوزر اور نہ کوئی خوف کا نعرہ۔

☆☆☆

ہم کب تک اور کس جگہ سیکولر رہتے ہیں؟

ریاض فردوسی

بہار کا انتخاب 2025ء ختم ہو چکا ہے، بہار کے الیکشن کا نتیجہ بھی آ چکا ہے۔ ایک بار پھر جے ڈی یو اور بی جے پی اتحادی قوت اقتدار میں آ گئی ہے۔ یہ نتیجہ بہت ہی چونکا دینے والی ہے کیونکہ کسی نے بھی اس نتیجے کی توقع نہیں کی تھی۔ امید یہ تھی کہ اس بار مہا گٹھبندھن بہار میں سرکار بنائے گی لیکن ایسا ہوا نہیں۔ بہار میں اپوزیشن پارٹی نے نوجوانوں کے مسائل اٹھائے، مثلاً تعلیم، صحت، بے روزگاری، ہجرت، صنعت وغیرہ۔ دوسری طرف ایک انٹرویو میں وزیر داخلہ جناب امت شاہ نے کہا کہ بہار میں صنعت کا قیام ممکن نہیں ہے، کیونکہ بہار میں صنعت کے قیام کے لیے زمین کافی نہیں ہے۔ یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ مستقبل قریب میں بہار میں انڈسٹری لگنے والی نہیں ہے۔ ایک امید تھی کہ اپوزیشن جماعتوں کے مثبت وعدے غیر بی جے پی پارٹیوں کے اتحاد کو اقتدار میں لائیں گے اور صنعت کے قیام کے بارے میں منفی ردعمل دکھانے والے بی جے پی۔ جے ڈی یو اتحاد کو دوبارہ اقتدار سے ہٹا دے گا۔ کہا جا رہا ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات میں بی جے پی۔ جے ڈی یو اتحاد نے جیت اس وجہ سے حاصل کی کہ انتخابات کے موقع پر بہار میں ہر خاتون کو دس ہزار روپے دیے گئے اور دوسری وجہ ہندو مسلم نفرت اور دشمنی تھی۔ تاہم جیت ایک جیت ہوتی ہے چاہے اسے کیسے ہی حاصل کیا گیا ہو۔ بہار اسمبلی انتخابات میں سب سے شاندار اور حیران کن نتیجہ اے آئی ایم آئی ایم کی کامیابی ہے۔ اس نے سیمانچل میں پانچ سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔ بہار میں مسلمانوں کی کل آبادی تقریباً 17 فیصد ہے جبکہ سیمانچل میں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 46 فیصد ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم کی کامیابی نے سیمانچل کے مسلم لوگوں کی سیاسی ذہنیت کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ایک انٹرویو میں پروفیسر ابھے کمار دوبے نے مسلم کمیونٹی کی سیاسی ذہنیت اور سیاسی کھیل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا مسلمان جس اکثریت والے علاقے میں ہوں گے وہاں ان کو مسلم لیڈر شپ چاہیے اور وہاں وہ سیکولر نہیں رہیں گے اور نہ وہاں انہیں کسی سیکولر پارٹی کی حمایت کی ضرورت ہے۔ مسلمان سیکولر وہیں رہیں گے جہاں وہ اقلیت میں ہوں گے اور اس اقلیت والے علاقے میں وہ سیکولر پارٹی کی حمایت کریں گے اور انہیں ووٹ دیں گے۔ سوشل میڈیا پر بھاجپا کے لوگ کہتے ہیں کہ سیمانچل میں جہاں مسلم آبادی 46 فیصد ہے وہاں کے مسلم عوام نے بہار اسمبلی انتخابات میں اے آئی ایم آئی ایم کو سیکولر جماعتوں پر ترجیح دی اور اے آئی ایم آئی ایم کو ووٹ دیا اور سیکولر پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیا۔ لیکن بہار کے دیگر علاقوں میں جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں انہوں نے سیکولر پارٹیوں کو ووٹ دیا۔ مختصراً مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلمان سیکولر نہیں ہیں اور ہندو اکثریتی خطوں میں مسلمان سیکولر ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ایک سیکولر ملک میں مسلمان مسلم اکثریتی علاقوں میں سیکولر کیوں نہیں ہیں اور وہ وہاں کی سیکولر جماعتوں کو ووٹ کیوں نہیں دیتے؟ مسلمان چاہتے ہیں کہ سیکولر ہندو سیکولر پارٹیوں کو مسلم اقلیت حلقہ میں بی جے پی کے خلاف ووٹ دیں لیکن مسلمان مسلم اکثریتی علاقوں میں اے آئی ایم کے خلاف سیکولر پارٹیوں کو ووٹ نہیں دیتے۔ اسدالدین اویسی کے مخالفین کا کہنا ہے کہ اویسی جو AIMIM کے سربراہ ہے ان کا مقصد اپنی پارٹی کو کانگریس اور بی جے پی کی طرح، قومی پارٹی (National party) بنانا ہے۔ وہ اپنی پارٹی کو دیگر علاقائی پارٹیوں کی طرح علاقائی پارٹی تک محدود رکھنے پر راضی نہیں ہے۔ اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے وہ پولرائزیشن (polarisation) تکنیک کا استعمال کر رہا ہے۔ وہ بی جے پی کے نقش قدم پر چل رہا ہی۔ وہ مسلم اکثریتی حلقے میں اپنا امیدوار کھڑا کرتا ہے اور اپنی شعلہ بیانی اور فصیح و بلیغ تقریروں سے اور مسائل پر اپنی آواز بلند کر کے مسلم کمیونٹی کی ہمدردی حاصل کرتا ہے اور اپنے حق میں زیادہ سے زیادہ مسلم ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ اس طرح وہ ایک ایسی حلقہ سے جیت حاصل کرتا ہے جہاں مسلمانوں کی آبادی سب سے زیادہ ہے۔ اس طرح بی جے پی اور اے آئی ایم دونوں کے انتخاب جیتنے کے طریقہ کار میں کوئی فرق نہیں ہے۔

اویسی کے مخالفین صرف غیر مسلم ہی نہیں ہے بلکہ مسلم میں بھی ایک طبقہ اویسی کے سیاسی نظریات سے اتفاق نہیں رکھتے ہیں۔ وہ AIMIM کو بی جے پی کا بی ٹیم کہتے ہیں۔ ان لوگوں نے بی جے پی اور AIMIM کے درمیان چند مشترکہ خصوصیات ڈھونڈ نکالے ہیں: بی جے پی تمام ہندو ووٹ اپنے حق میں جمع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ AIMIM اپنے حق میں تمام مسلم ووٹوں کو اکٹھا کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ دونوں ہی پارٹیاں کانگریس کے دشمن ہیں اور دونوں ہی سیکولر جماعتوں کے دشمن ہیں۔ دونوں ہی پارٹیاں الیکشن جیتنے کے لیے مذہبی کارڈ کا استعمال کرتے ہے۔ بی جے پی ہندو مسائل پر بولتی ہے جبکہ اے آئی ایم آئی ایم مسلم مسائل پر بولتی ہے۔ مسلم کمیونٹی سے اے آئی ایم آئی ایم کے مخالفین کا کہنا ہے کہ بی جے پی مسلم کمیونٹی کی سیاسی دشمن ہے، اور مسلم کمیونٹی اکیلے الیکشن میں بی جے پی کو ہرا نہیں سکتی۔ مسلمانوں کو ان علاقائی سیکولر پارٹیوں کی مدد اور حمایت کی ضرورت ہے جو الیکشن میں بی جے پی کو ہرانا چاہتی ہیں۔ مسلم آبادی کا سب سے بڑا حصہ علاقائی سیکولر پارٹیوں کے حق میں ہے اور وہ انہیں بی جے پی کے خلاف ووٹ دیتے رہے ہیں، لیکن حالیہ دنوں میں اے آئی ایم مسلم اکثریتی حلقوں میں اپنے امیدوار کھڑا کرتی ہے، مثال کے طور پر بہار کے انتخابات میں سیمانچل میں، جس کے نتیجے میں سیکولر پارٹیاں الیکشن ہار جاتی ہیں۔ سیکولر پارٹیوں کے مسلم حامیوں کا کہنا ہے کہ اے آئی ایم آئی ایم کی وجہ سے مسلم آبادی والے خطوں میں سیکولر پارٹیاں کمزور ہوتی جا رہی ہیں۔ بی جے پی یہی چاہتی ہے۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ اے آئی ایم تمام مسلم ووٹ اپنے تھیلے میں جمع کرے اور بی جے پی تمام ہندو ووٹ اپنے تھیلے میں جمع کرے اور سیکولر پارٹی منہ تکتے رہ جایے۔ اویسی صاحب کے حامیوں کا کہنا ہے کہ اویسی صاحب مہا گٹھبندھن سے اتحاد کے لیے تیار تھے لیکن مہا گٹھبندھن نے اویسی صاحب کے پارٹی کے ساتھ اتحاد نہیں کیا۔ مہا گٹھبندھن نے AIMIM کے ساتھ اتحاد (alliance) اس لیے نہیں کیا کیونکہ اگر مہا گٹھبندھن AIMIM کے ساتھ alliance کرتی اور اویسی صاحب مہا گٹھبندھن کے لیے پورے بہار میں چناؤ پرچار کرتے تو ڈر تھا کہ ہندو ووٹ مہا گٹھبندھن کو نہیں پڑتے کیونکہ ہندو سمجھتے ہیں کہ AIMIM خالص مسلمانوں کی پارٹی ہے جس طرح ہم مسلمان سمجھتے ہیں کہ بی جے پی خالص ہندوؤں کی پارٹی ہے۔ جیسا perception مسلمانوں کا بی جے پی پارٹی کے لیے ہے ویسا ہی perception ہندوؤں کا AIMIM کے لیے ہے۔ اویسی صاحب کو تو اپنی پارٹی کے لیے صرف مسلمانوں کا ووٹ چاہیے لیکن مہا گٹھبندھن کو مسلمانوں کے علاوہ ہندوؤں کی ووٹ کی بھی ضرورت ہے۔ اویسی صاحب کے حامیوں کا کہنا ہے کہ سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کو بی جے پی کا ڈر دکھا دکھا کر ان کا ووٹ بینک اپنے حق میں کرنا چاہتی ہے۔ لیکن کیا سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کو بی جے پی کا صرف ڈر دکھا رہی۔ ہم مسلمانوں کو یہ نظر نہیں آتا کہ جن جن ریاستوں میں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں بی جے پی نے مسلمانوں کے ساتھ کیسا سلوک کر رہی ہے۔ آپ اتر پردیش میں دیکھیے آپ مہاراشٹر میں دیکھیے آپ اسام، میں دیکھیے کہ وہاں کی بی جے پی حکومت مسلمانوں کے ساتھ کس طرح کا سلوک کر رہی ہے۔ وہ ہمارے مذہب پر حملہ کر رہی ہے، وہ ہمیں عبادت کرنے سے روکتی ہے، وہ ہمیں عیدین اور جمعہ کے دن سڑکوں پر نماز پڑھنے سے روکتی ہے، وہ ہمیں لاؤڈ سپیکر پر اذان دینے سے روکتی ہے۔ encroachment کے نام پر وہ مسلمانوں کے گھروں کو توڑ رہی ہے ان کی دکانوں کو توڑ رہی ہے۔ ہندو کے تیوہاروں کے موقع سے مسلمانوں کو گوشت بیچنے پر پابندی لگا رہی ہے۔ جرم، کے نام پر بی جے پی کی حکومت مسلمان لڑکوں کو گرفتار کر کے ان کے گھروں کو بلڈوزر سے توڑ رہی ہے۔ کیا بی جے پی والی ریاستوں میں مساجد شہید نہیں کی جا رہی ہے؟ کیا مدارس توڑے نہیں جا رہے ہیں؟ گھس پیٹھیے کے نام پر کیا یہ مسلمانوں کو ملک سے نکالنے کی سازش نہیں کر رہے ہیں؟ کیا ہمیں دہشت گرد نہیں سمجھا جا رہا ہے؟ کیا بہار الیکشن کے دوران مسلمانوں کو نمک حرام نہیں کہا کیا؟ کیا یہ سب صرف بی جی پی کا ڈر ہے؟ کیا بی جی پی حکومت والی ریاستوں میں یہ سب کچھ حقیقت نہیں بن گیا ہے؟ اس لیے یہ بات بالکل درست نہیں ہے کہ بی جے پی کا ڈر دکھا کر سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کا ووٹ بینک اپنی حق میں کرنا چاہتی ہے؟ آئیے اویسی کی تقریر کا تجزیہ کرتے ہیں۔ اپنی انتخابی مہم کے دوران ان کی تقریر میں ای وی ایم میں گڑبڑی، ایس آئی آر، ووٹ چوری، بے روزگاری اور بہاریوں کی نقل مکانی پر توجہ نہیں دی گئی۔ پورے بہار میں مسلمانوں کی آبادی 18 فیصد ہے اور اویسی صاحب سیمانچل کے بیٹا کو وزیر اعلی بنانا چاہتے ہیں؟ یہ مسلمانوں کو گمراہ کرنے والی بات نہیں ہے کیا؟ کیا یہ ممکن ہے کہ سیمانچل کا بیٹا وزیر اعلی بنے گا؟ اویسی نے اپنے تقریر میں کہا کیا ابوبکر عمر علی عثمان اور فاطمہ کا بیٹا وزیر اعلی نہیں بن سکتا؟ ان کے اس بیان میں خلافت قائم کرنے کی بات مضمر ہے؟ اشاروں میں خلافت قائم کرنے کی بات کو بھاجپا والے اچھی طرح سے سمجھتے ہیں۔ ماضی میں اویسی صاحب نے ایک الیکشن مہم کے دوران ہندوؤں کو ڈراتے ہوئے اور دھمکی دیتے ہوئے کہا تھا کہ جب مودی اور یوگی نہیں رہیں گے تو تم کو کون بچائے گا۔ یہ کتنا خطرناک بیان تھا۔ بہرکیف مسلمانوں کا اصل ہدف بھاجپا کو مرکز اور ریاست میں اقتدار میں آنے سے روکنا ہے اور ہم، یہ کام، سیکولر طاقتوں کو مظبوط کر کے اور سیکولر پارٹیوں کی حمایت کر کے اور حمایت سے ہی کر سکتے ہیں۔ ہمیں یہ سمجھنا چاہیے کہ بعض علاقائی پارٹی بھاجپا کے ساتھ اتحاد میں ہیں اور بعض علاقائی پارٹی بھاجپا کے ساتھ اتحاد میں نہیں ہے، اب جو علاقائی پارٹی بھاجپا کے ساتھ نہیں ہے، ہم اگر ان کا بھی ساتھ چھوڑ دیں اور ان کا تعاون الیکشن میں نہیں کریں تو پھر سیکولر پارٹی اور کمزور ہو جائے گی اور ہندوستان جیسے جمہوری ملک میں سیکولر پارٹیوں کا کمزور ہونے کا مطلب ہے سیاسی طور پر مسلمانوں کا کمزور ہونا۔ بی جے پی کو تو مسلمانوں کی ووٹوں کی ضرورت نہیں ہے اور اگر ہم سیکولر پارٹیوں کو ووٹ دینا چھوڑ دیں گے تو پھر ہم صرف مسلمانوں کے ووٹ سے بی جے پی کو اقتدار، میں آنے سے نہیں روک سکتے۔ ایک سوال؟ جس کا جواب درکار ہے؟ جب بنگال میں مسلمان امن و امان سے ہیں مساجد اور مدارس محفوظ ہیں، عیدین اور جمعہ کی نماز ہم روڈ پر پڑھتے ہیں یہاں مسجدوں کے لاؤڈ اسپیکر سے ہونے والی اذان پر پابندی نہیں ہے، قربانی کے موقع سے جانوروں کی قربانی پر کوئی پابندی نہیں ہے، یہاں کسی مسلم شہر کا نام نہیں بدلا جا رہا ہے ※ یہاں کوئی مسلم شناخت مٹائی نہیں جا رہی ہے، یہاں لڑکیوں کے حجاب پر کوئی پابندی نہیں ہے اور نہ ہی داڑھی ٹوپی والوں کو کوئی راستہ میں ستاتا ہے ※ یہاں کوئی کسی مسلمان کو جے شری رام کا نعرہ لگانے کے لیے مجبور نہیں کرتا ہے،، یہاں مسلم طلبہ و طالبات کو مائن روٹی کا اسکالرشپ بھی ملتا ہے جب یہ تمام مراعات اور سہولیات مسلمانوں کو بنگال میں حاصل ہے تو پھر مسلمان اے ائی ایم ائی ایم کی طرف کیوں جا رہے ہیں؟

رابطہ: 9968012976

آہ! دھرمندر

(۲۴ نومبر ۲۰۲۵ء)

☆

ہے فنا انجام ہر اِک جاندار
اِس حقیقت کا ہے سب کو اعتراف
یہ وہی سچّائی ہے جِس سے نیازؔ
کر نہیں سکتا کوئی بھی اِنحراف
سِلسلہ روزِ ازل سے جاری ہے
جو یہاں آیا ہے اُس کو جانا ہے
آج کل پرسوں کِسی بھی دِن نیازؔ
زِندگی کو موت کی ہو جانا ہے
ہائے! آئی یہ خبر اندوہ ناک
اے نیازؔ اِک زِندہ دِل اِنساں گیا
خوبیوں ہی خوبیوں والا دھرمؔ
اِس دیارِ فانی سے رُخصت ہُوا
ہیرو بننے کی لگن میں گاؤں سے
فِلم نگری بمبئی میں آ گیا
پردۂ سیمی پہ وہ وارِد نیازؔ
'دِل بھی تیرا ہم بھی تیرے' سے ہُوا
'پھول اور پتّھر' بنی وہ سنگِ مِیل
آگے ہے آگے جو اِس کو لے گئی
فلم یہ پہچان اِس کو اے نیازؔ
دیش میں اور دُنیا بھر میں دے گئی
'آنکھیں'، 'عِزّت'، 'دِل لگی'، 'پُر تگیہ'
اور 'شعلے' جیسی فِلمیں بے شمار
ذِکر کِس کِس کا کِیا جائے نیازؔ
ہیں بہت سی فِلمیں اُس کی یاد گار
دُور آنکھوں سے جو اُردو داں ہُوا
دُور دِل سے وہ نہیں ہو پائے گا
ہے دھرمؔ کو بھُولنا مُشکِل نیازؔ
آج ہی کی طرح کل یاد آئے گا

☆☆☆

نیازؔ جیراجپوری
۶۷، جالندھری، اعظم گڑھ۔۲۷۶۰۰۱ (یو۔پی۔) انڈیا موبائل: +۹۱۹۱۲۹۵۱۶۹۹۶

غزل

بے نام گیلانی

ہم سے سبھوں کو کیسی عداوت ہے ان دنوں
سنجیدہ فکر و فہم کی حاجت ہے ان دنوں

☆☆☆

دستار کو سنبھال کے رکھنا محال ہے
مشکل بہت نبی کی نیابت ہے ان دنوں

☆☆☆

دکھ درد سے بھری ہوئی دنیا کی چاہ میں
دین محمدی سے بغاوت ہے ان دنوں

☆☆☆

رہزن ہی راہبر کی اداکاری کر رہا
لوگو منافقوں کی امامت ہے ان دنوں

☆☆☆

ٹوپی بھی آج آنکھ کا کانٹا سی ہو گئی
سنگین جرم وصف عبادت ہے ان دنوں

☆☆☆

یوں تو ہے خانقاہ میں انساں کی بھیڑ خوب
پیروں سے بھی بعید ریاضت ہے ان دنوں

☆☆☆

مطلب پرست صوفیا کا ہر سو غول ہے
نظروں کا اک فریب کرامت ہے ان دنوں

☆☆☆

بکنے لگے ہیں فتوے بھی اب ظرف کی طرح
مفتی کے ہاتھ رسوہ شریعت کے ان دنوں

☆☆☆

میرے سخن میں انقلاب وقت کی ہے بو
میری غزل کی کیا کوئی قیمت ہے ان دنوں

☆☆☆

سارے حقوق چھین لئے حکمران نے
بے نام زندہ ہو یہ غنیمت ہے ان دنوں

benamgilani@gmail.com

سابق فضائیہ سربراہ اروپ راہا کی فضائی طاقت پر زور کے ساتھ دو محاذوں دہشت گردی کے خطرے پر وارننگ

خصوصی تحریر: جینت رائے چودھری نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کے سابق سربراہ ایئر چیف مارشل اروپ راہا نے ہندوستان کے بدلتے سلامتی کے منظرنامے پر وسیع تنبیہات اور اسٹریٹیجک تجزیے پیش کیے ہیں۔ انہوں نے پاکستان اور بنگلہ دیش دونوں کی جانب سے دو محاذوں پر ممکنہ دہشت گردانہ حملوں کے بڑھتے ہوئے خطرات پر تشویش کا اظہار کیا اور اندرون ملک تیار کردہ لڑاکا طیاروں کی تیاری میں پختہ وابستگی اور بنگلہ دیش میں حالیہ نظریاتی تبدیلیوں پر محتاط تجزیہ پیش کیا ہے۔ یو این آئی کے ساتھ خصوصی گفتگو میں راہا، جو سابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف بھی رہ چکے ہیں، نے کہا کہ ہندوستان کو پاکستان اور بنگلہ دیش دونوں جانب سے مربوط یا تقریباً ایک ہی وقت میں دہشت گردانہ حملوں کے بڑھتے ہوئے خدشے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ انہوں نے خبردار کیا "دو محاذوں سے دہشت گردانہ حملے کا اندیشہ بڑھ رہا ہے اور ہمیں اس کے خلاف تیار رہنا ہوگا۔ "انہوں نے ہندوستان کو "عدم استحکام کے صحرا میں ایک نخلستان " قرار دیتے ہوئے کہا کہ پورے خطے میں پھیلی ہوئی بے چینی کے برعکس ملک کی معیشت مضبوط اور سیاسی نظام مستحکم ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کی پشت پناہی والے دہشت گرد گروہ مسلسل خطرہ ہیں۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ بنگلہ دیش میں بھی شیخ حسینہ حکومت کے خاتمے کے بعد نظریاتی جھکاؤ میں تشویشناک تبدیلیاں دیکھی جا رہی ہیں۔ راہا نے اشارہ کیا کہ بنگلہ دیش میں بڑھتی ہوئی بنیاد پرستی سیاسی ہلچل سے جڑی ہوئی ہے لیکن انہیں یقین ہے کہ یہ رجحان عارضی ہوگا۔ انہوں نے کہا "بنگلہ دیش کے عوام فطرتاً سیکولر اور امن پسند ہیں۔ لہٰذا بنیاد پرستی کا یہ رجحان زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہے گا۔ "اس کے باوجود انہوں نے خبردار کیا کہ پاکستان "غیر مستحکم حالات کا فائدہ اٹھا رہا ہے "اور بنگلہ دیش کے ساتھ انٹلی جنس اور فوجی روابط قائم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تاہم انہوں نے دلیل دی کہ 1971 کی نسل کشی بنگلہ دیشی عوام کے اجتماعی حافظے میں موجود ہے اور ان کے جذبات پر گہرا اثر رکھتی ہے اور اس سے پاکستان اور بنگلہ دیش کے گٹھ جوڑ کے امکانات محدود ہو جاتے ہیں۔ راہا نے زور دیا کہ ہندوستان اور بنگلہ دیش کے دیرینہ ثقافتی، معاشی اور سماجی روابط برقرار رہیں گے لیکن ان کے ساتھ بڑھتی ہوئی چوکسی بھی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا "ہمیں انٹیلی جنس معلومات جمع کرنے اور پاکستان کی آئی ایس آئی کی پشت پناہی سے ابھرنے والے مخصوص دہشت گرد گروہوں کو نشانہ بنانے میں فعال ہونا پڑے گا۔"

حالیہ لال قلعہ دھماکے اور دہلی کے قریب دھماکہ خیز کیمیکلز کی برآمدگی کا حوالہ دیتے ہوئے راہا نے کہا کہ یہ واقعہ ملک کو غیر مستحکم کرنے کی ایک گہری سازش کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ "لال قلعہ پر حملہ ایک بڑی سازش کا حصہ تھا...... یہ ایک وسیع منصوبہ بندی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ "انہوں نے پاکستان کی پشت پناہی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف مضبوط قومی مؤقف اور اہم معاشی اثاثوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ بڑھتے ہوئے خطرات کے ماحول میں، راہا نے ہندوستان کی فضائی طاقت کے شعبے میں خود کفالت کی ضرورت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے دبئی ایئر شو میں کرتب بازی کے دوران تیجس لڑاکا طیارے کے حادثے کے بعد ملکی لڑاکا طیارہ پروگرام پر نظرِ ثانی کی کسی بھی کوشش کے خلاف خبردار کیا۔ انہوں نے کہا "ہندوستان کو کسی بھی صورت میں اندرونِ ملک تیار کردہ لڑاکا طیارہ بنانے کے ہدف سے پیچھے نہیں ہٹنا چاہیے۔ یہ ایک بنیادی ضرورت ہے۔ "انہوں نے کہا کہ تیجس نے کم پیداوار کے باوجود "خاطر خواہ کارکردگی "دکھائی ہے اور خبردار کیا کہ تیزی سے شمولیت نہ ہو تو بھی اگلے پانچ سے سات سال میں فضائیہ کے لڑاکا طیاروں کی تعداد کم ہو کر 25 اسکواڈرن تک ہو سکتی ہے۔

طیارے کی جدید خصوصیات مثلاً الیکٹرانکلی اسکینڈ رڈار، فلائی بائی وائر کنٹرول، ری فیولنگ سسٹمز اور جدید ایویونکس کو اجاگر کرتے ہوئے راہا نے زور دیا کہ ایک دو حادثات کی وجہ سے دہائیوں کی پیش رفت کو متاثر نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا "اتنی بڑی تعداد میں تیار کردہ اور استعمال کیے جانے والے طیاروں میں صرف دو حادثات کا پیش آنا حوادث کی بہت کم شرح ہے۔ "انہوں نے یہ بھی بتایا کہ پہلے پیش آیا حادثہ امریکی ساختہ ایف 404 انجن سے متعلق مسئلے کی وجہ سے ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان زیادہ جدید تیجس مارک -2 کی تیاری کی طرف بڑھ رہا ہے، جو ان کے خیال میں زیادہ کامیاب ہوگا نیز انہوں نے طویل مدتی اور اسٹریٹیجک خود مختاری کے لیے مسلسل ترقی اور بہتر پیداوار کی رفتار کی اہمیت پر زور دیا۔ دہشت گردی کے مقابلے سے، علاقائی جغرافیائی سیاست اور دفاعی اختراعات تک، ہر محاذ پر راہا نے مضبوط انٹیلی جنس رابطہ کاری، خطرات کی بروقت نشاندہی اور فوجی تیاری کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا "ہمیں اچھی انٹیلی جنس چاہیے اور ہمیں اپنی سکیورٹی فورسز کی اچھی تیاری بھی چاہیے۔ "انہوں نے مزید کہا کہ قابلِ اعتماد روک تھام ہی تخریب کاری کو روکنے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں ہندوستان کی آزادانہ صلاحیتوں پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا "ہمیں دہشت گردی کی اس جنگ میں بیرونی مدد پر انحصار نہیں کرنا چاہیے بلکہ اپنے طور پر آگے بڑھنا چاہیے۔ " کولکاتہ کے اسٹریٹیجک تھنک ٹینک "ریسرچ سینٹر فار ایسٹ اینڈ نارتھ ایسٹ ریجنل اسٹڈیز (سینرز-کے) "کے سربراہ کی حیثیت سے، راہا نے اپنی گفتگو کو اس نتیجے پر ختم کیا کہ ہندوستان کو غیر ضروری تنازعہ سے بچنا چاہیے لیکن اس کے ساتھ ہر ممکن ہنگامی صورتحال کے لیے تیار بھی رہنا چاہیے۔

انڈیا گیٹ پر احتجاج معاملے میں 22 افراد عدالتی حراست میں، پولیس اہلکاروں پر مارپیٹ کا الزام

نئی دہلی، 25 /نومبر: دہلی کے انڈیا گیٹ پر مظاہرے کے دوران کئی احتجاجیوں کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ آج عدالت میں پیشی کے دوران مظاہرین نے عدالت میں کہا کہ پولیس حراست میں ان کے ساتھ مارپیٹ اور بدسلوکی کی گئی حالانکہ مظاہرے کے بعد گرفتار 23 میں سے 22 افراد کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔

دہلی میں مبینہ طور پر نکسلی کمانڈر مانڈی ہڈما کی موت کے خلاف ہوئے مظاہروں کے بعد پولیس نے کئی مظاہرین کو گرفتار کیا تھا۔ ہفتے کو اس معاملے میں بڑی عدالتی کارروائی عمل میں آئی۔ پٹیالہ ہاو؟س کورٹ نے 23 میں سے 22 مظاہرین کو عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ یہ مظاہرے کرتویہ پتھ اور پارلیمنٹ اسٹریٹ علاقے میں ہوئے تھے۔ پٹیالہ ہاو ؟س کورٹ کے جج اریدمن سنگھ چیما کی عدالت میں 6 ملزمین کو پیش کیا گیا۔ ان میں 5 بالغ اور ایک نے نابالغ ہونے کا دعویٰ کیا۔ پولیس نے دو دن کی حراست مانگی تھی۔ لیکن عدالت نے دلائل کو کافی نہیں مانا اور عرضی خارج کردی۔

پارلیمنٹ اسٹریٹ پر گرفتار 17 ملزمین پر الزام ہے کہ انہوں نے پولیس اہلکاروں کے ساتھ دھکا مکی کی، نکسل ہڈما کی حمایت میں نعرے لگائے اور پیپر پاو ؟ڈر اسپرے کیا۔ پولیس نے عدالت میں ویڈیو دکھایا جس میں کچھ لوگ اسپرے کرتے نظر آئے۔ پولیس نے کہا کہ احتجاج آلودگی کے خلاف تھا پھر نکسی نعرے کیوں لگے؟ پولیس نے کہا کہ ان لوگوں کو 4 بار روکا گیا لیکن وہ آگے بڑھتے رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حراست ملنے سے نکسل لنک کی تفتیش کی جا سکے گی۔ پولیس نے یہ بھی کہا کہ حراست میں بدسلوکی کا اندیشہ نہیں ہے کیونکہ جانچ ابھی شروعاتی مرحلے میں ہے۔

ملزمین کے وکیل نے کہا کہ یہ پڑھے لکھے طالب علم ہیں جنہوں نے 'جل۔ جنگل۔ زمین' اور آلودگی کو جوڑ کر اپنی بات رکھی۔ ایف آئی آر میں کہیں بھی نکسلواد کا ذکر نہیں ہے اس لئے ان کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک نہ کیا جائے۔ واضح رہے کہ اتوار کے روز ہوئے مظاہرے سے متعلق دو ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ایک کرتویہ پتھ پر ہوئی واردات کے لئے اور دوسری پارلیمنٹ اسٹریٹ تھانے میں۔ اس طرح مجموعی طور پر 17 ملزمین کو تین دن کی عدالتی حراست میں بھیجا گیا ہے۔ ان انہیں 27 نومبر کو دوبارہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

آتش فشاں پھٹنے کی وجہ سے مغربی ایشیا کی کئی پروازیں منسوخ

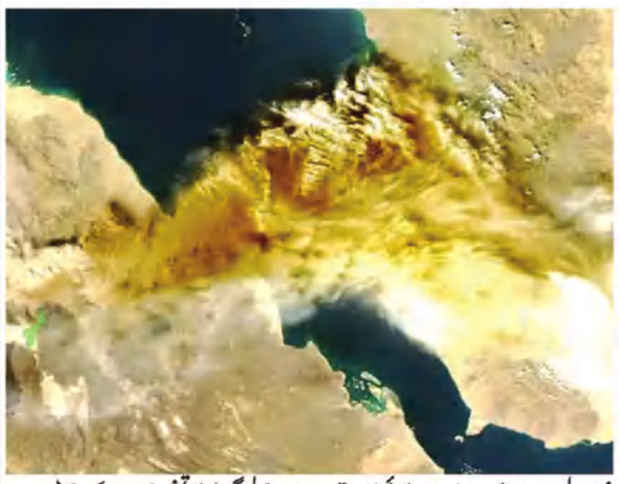

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) ایتھوپیا میں ہیلی گوبی آتش فشاں کے پھٹنے سے ہندوستان سے مغربی ایشیائی شہروں کے لیے کئی پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی ایئر انڈیا نے منگل کے روز بتایا کہ اس نے پیر اور منگل کے روز اب تک مجموعی طور پر 13 پروازیں منسوخ کی ہیں۔ اکاسا ایئر نے بھی بتایا کہ اس نے کل اور آج جدہ، کویت اور ابوظہبی جانے والی اپنی تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں۔ ایئر انڈیا نے بتایا کہ پیر کے روز اس نے کل سات پروازیں منسوخ کر دیں۔ ان میں امریکہ کے نیوارک سے دہلی، نیویارک سے دہلی، دبئی سے حیدرآباد، قطر کے دوحہ سے ممبئی، دبئی سے چنئی، دمام سے ممبئی اور دوحہ سے دہلی کی پروازیں شامل ہیں۔ ایئر لائن نے آج چنئی-ممبئی، حیدرآباد-دہلی، ممبئی-حیدرآباد، حیدرآباد-ممبئی، ممبئی-کولکاتہ اور کولکاتہ-ممبئی کی پروازیں منسوخ کی ہیں۔ ایئر لائن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ وہ طیارے جو آتش فشاں کے دھوئیں والے علاقوں سے گزرے ہیں، ان کا معائنہ کیا جا رہا ہے۔ کمپنی نے کہا کہ متاثرہ مسافروں کو زمینی عملہ ہر ممکن مدد فراہم کر رہا ہے۔ اکاسا ایئر نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے 24 اور 25 نومبر کی جدہ، کویت اور ابوظہبی کی تمام پروازیں منسوخ کر دی ہیں، تاہم اس نے تعداد نہیں بتائی۔ کمپنی نے متاثرہ مسافروں کو مکمل رقم واپس کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اسپائس جیٹ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ دبئی کی پروازوں میں تاخیر ضرور ہے مگر ان میں سے کوئی بھی پرواز منسوخ نہیں ہوئی ہیں، انڈیگو کے ترجمان نے منسوخ شدہ پروازوں کی تعداد بتانے سے انکار کر دیا ہے۔

بہار: آئندہ 5 سالوں میں ایک کروڑ نوجوانوں کو ملے گی ملازمت، نتیش کابینہ کی میٹنگ میں بلو پرنٹ پیش

25 /نومبر: بہار اسمبلی انتخاب میں حیرت انگیز کامیابی کے بعد نتیش کابینہ کی آج پہلی میٹنگ ہوئی۔ اس میں نتیش کمار نے آئندہ 5 سالوں میں اپنے کاموں سے متعلق ایک بلو پرنٹ پیش کر دیا ہے۔ نتیش کمار نے میٹنگ کے بعد کہا کہ بہار حکومت نے آئندہ 5 سالوں میں ایک کروڑ نوجوانوں کو روزگار دینے کا ہدف رکھا ہے۔ اس کے لیے نیو ایج اکونومی، ٹیکنالوجی ہَب اور نئی صنعتوں کے لیے منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اس مقصد سے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی بھی تشکیل دے دی گئی ہے۔

نتیش کمار کا کہنا ہے کہ '7 عزائم-2' کے تحت 25-2020 کے درمیان پہلے ہی 50 لاکھ نوجوانوں کو روزگار دیا جا چکا ہے۔ نئی حکومت بننے کے فوراً بعد صنعتوں کو فروغ دینے کا کام تیز کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بہار کو 'نیو ایج اکونومی' کا مرکز بنانے کے لیے ریاست سے منسلک بڑے صنعت کاروں اور ماہرین کے مشورہ پر پالیسیاں بنائی جائیں گی۔ ساتھ ہی مطلع کیا کہ بہار کو عالمی بیک-اینڈ ہَب اور گلوبل ورک پلیس کی شکل میں ڈھالنے کے لیے وسیع منصوبہ تیار کیا جا رہا ہے۔

بتایا جا رہا ہے کہ نوجوان آبادی کو طاقت بناتے ہوئے بہار کو مشرقی ہندوستان کا نیا ٹیکنالوجی ہَب بنانے کا منصوبہ ہے۔ اس کے لیے ڈیفنس کوریڈور، سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ پارک، گلوبل کیپبلٹی سنٹرس، میگا ٹیک سٹی اور فنٹیک سٹی کا قیام ہوگا۔ نتیش کمار نے دعویٰ کیا کہ اگر بہار کے نوجوان انسانی وسائل کو صحیح سمت ملی، تو ریاست ملک کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی ریاست بن سکتی ہے۔

نتیش کمار کا کہنا ہے کہ ان کی حکومت میں بہار میں صنعت کاری نے رفتار پکڑ لی ہے۔ اب نئے منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لیے چیف سکریٹری کی صدارت میں ا?ج اعلیٰ سطحی کمیٹی بنائی گئی۔ یہ کمیٹی ریاست میں صنعتوں کو فروغ دینے اور نوجوانوں کے لیے زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنے سے متعلق منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کا کام کرے گی۔ اس کے علاوہ انھوں نے کہا کہ ریاست میں نئی چینی ملیں اور کارخانے کھولے جائیں گے۔

راہل اور پرینکا نے گرو تیغ بہادر کے یومِ شہادت پر خراجِ عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے منگل کے روز گرو تیغ بہادر صاحب کو ان کے 350 ویں یومِ شہادت پر خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانی ہمیشہ سب کے لیے ایک تحریک رہے گی۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ 'سکھ دھرم کے نویں گرو، 'ہند کی چادر 'شری گرو تیغ بہادر جی کو ان کے یوم شہادت پر خراج عقیدت۔ ان کے اصول، اقدار، ایثار اور قربانی انسانیت کے لیے ہمیشہ مشعلِ راہ رہیں گے۔ "

کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ نویں گرو تیغ بہادر جی نے دنیا کو امن اور انسانیت کا راستہ دکھایا۔

محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ "سکھ دھرم کے نویں گرو شری تیغ بہادر جی کو ان کے یوم شہادت پر خراج عقیدت۔ گرو تیغ بہادر جی نے مذہب، انسانیت، خدمت، ایثار، محبت اور وحدت کی روشنی پھیلا کر دنیا کو راستہ دکھایا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تعلیمات ہمیشہ ہماری رہنمائی کرتی رہیں گی "

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات اس طرح ہیں۔

1688۔ فرانس کے راجہ لوئس 14 ویں نے نیدرلینڈ کے خلاف اعلان جنگ کیا۔

1703۔ زبردست طوفان میں برطانیہ بحریہ کے تقریباً 1500 فوجی مارے گئے۔

1754۔ معروف جرمنی مصنف جارج فاسٹر کی پیدائش ہوئی۔

- 1865 لیوس کیرول کی کتاب 'ایلس ان ونڈرلینڈ 'امریکہ میں شائع ہوئی۔

- 1919 مشہور ہندوستانی تاریخ دان اور ماہر تعلیم رام شرن شرما کی پیدائش ہوئی۔

- 1921 ہندوستان میں سفید انقلاب کے موجد سمجھے جانے والے ورگیس کورین کی پیدائش ہوئی۔

1932۔ مایہ ناز بلے باز ڈان بریڈمین نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں دس ہزار رن مکمل کیے۔

1948۔ نیشنل کیڈٹ کور کا قیام عمل میں آیا۔

- 1949 ملک میں آئین اختیار کیا گیا۔ آئین ساز اسمبلی کے صدر نے آزاد ہندوستان کے آئین پر دستخط کیے۔

1960۔ ہندوستان میں پہلی بار کانپور اور لکھنؤ میں ایس ٹی ڈی خدمات شروع ہوئیں۔

1967۔ لسبن میں بادل پھٹنے سے تقریباً 450 افراد مارے گئے۔

1974۔ نیپال میں سسپنشن برج کے منہدم ہو جانے سے تقریباً 140 افراد مارے گئے۔

- 1984 عراق اور امریکہ نے دوبارہ سفارتی تعلقات قائم کیے۔

- 1992 عالمی یوم ماحولیات کا آغاز ہوا۔

- 1998 ترک وزیر اعظم میسوت یلماز نے پارلیمنٹ میں اعتماد کا ووٹ حاصل کرنے میں ناکام ہونے کے بعد استعفیٰ دے دیا۔

- 2001 نیپال میں 200 باغی مارے گئے۔

- 2006 عراق میں بم دھماکے میں 202 افراد ہلاک ہوئے۔

2008۔ ممبئی میں دہشت گردانہ حملے میں 166 افراد کی جان گئی۔

2012۔ اروند کیجریوال نے ایک نئی سیاسی پارٹی، عام آدمی پارٹی بنائی۔

2018۔ ناسا کا انسائٹ مشن سات ماہ کے سفر کے بعد مریخ پر اترا۔

2018۔ افغانستان میں پولیس کے قافلے پر طالبان کے حملے میں 22 پولیس اہلکار مارے گئے۔

2019۔ شیوسینا، کانگریس اور این سی پی کے اتحاد مہا وکاس اگھاڑی نے مہاراشٹر میں حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کیا۔

- 2019 پارلیمنٹ میں ٹرانس جینڈر کمیونٹی کے ارکان کے حقوق کی ضمانت دینے والا بل منظور کیا گیا۔

☆☆☆

صحت کی حفاظت ہر خاندان کا حق ہے : ریکھا گپتا

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) دہلی کی وزیرِ اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ صحت کی حفاظت ہر خاندان کا حق ہے اور یہی ہماری حکومت کا عزم ہے۔ وزیرِ اعلیٰ ریکھا گپتا نے منگل کے روز شکتی نگر سے مختلف اضلاع میں 70 نئے آیوشمان آروگیہ مندروں کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ "شکتی نگر سے آج دہلی کے مختلف اضلاع میں 70 نئے آیوشمان آروگیہ مندروں کا افتتاح کیا گیا ہے۔ دہلی حکومت دارالحکومت میں آیشمان آروگیہ مندروں کی تعداد مسلسل بڑھا رہی ہے کیونکہ ہمارا مقصد ہے کہ معیاری صحت خدمات آپ کے گھر کے قریب، آپ کی کالونی میں دستیاب ہوں "انہوں نے کہا کہ "ان آیشمان آروگیہ مندروں میں باقاعدگی سے صحت کی جانچ، ڈاکٹر سے مشورہ، ضروری دوائیں، زچہ و بچہ کی صحت کی خدمات، ٹیکہ کاری، حفاظتی صحت کی دیکھ بھال، سروائیکل کینسر کی اسکریننگ اور ویکسی نیشن جیسی سہولتیں مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ "وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں قومی دارالحکومت ایک ایسی صحت نظام کی طرف بڑھ رہی ہے جہاں نہ فاصلے رکاوٹ بنیں، نہ علاج کا خرچ بوجھ بنے اور نہ صحت خدمات تک پہنچنا کوئی چیلنج رہے ۔انہوں نے کہا کہ آیشمان بھارت یوجنا، جن اوشدھی کیندر، وَیہ وندنا یوجنا اور آیشمان آروگیہ مندر مل کر دہلی میں ایک ایسے صحت ڈھانچے کی تشکیل کر رہے ہیں، جہاں بہتر علاج ہر شہری کا حق ہے، دوائیں کفایتی ہیں اور جدید سہولتیں ہر فرد کی دسترس میں ہیں۔

بہار کانگریس کی لڑائی دہلی تک پہنچ گئی، انچارج اور صدر کے خلاف صف بندی شروع

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) بہار انتخابات میں کانگریس پارٹی کو ملی شکست کے بعد پارٹی کے اندر ناراضگی بڑھتی جا رہی ہے۔ کانگریس قیادت نے پیر کے روز پارٹی مخالف سرگرمیوں کے باعث سات رہنماؤں کو چھ سال کے لیے کانگریس کی پرائمری رکنیت سے نکال دیا ہے۔ بہار کانگریس کے کئی رہنما منگل کے روز قومی دارالحکومت پہنچے۔ ناراض رہنماؤں نے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور پارٹی رہنما راہل گاندھی سے ملاقات کے لیے وقت طلب کیا ہے۔ کانگریس کمیٹی کے ارکان، سابق ارکانِ اسمبلی، سابق وزراء اور بہار کانگریس کے کئی سینئر رہنما دہلی میں موجود ہیں۔ بہار میں پارٹی کو ملی شکست پر ناراض رہنما انچارج کرشنا اللاّ وڑو اور ریاستی صدر راجیش رام پر ٹکٹوں کی تقسیم میں دھاندلی کے الزامات لگا رہے ہیں۔ ناراض رہنماؤں کا ماننا ہے کہ شکست کی ذمہ داری طے ہونی چاہیے اور انچارج و ریاستی صدر دونوں کو اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ قابلِ ذکر ہے کہ کانگریس قیادت نے بہار انتخابات کے دوران پارٹی مخالف سرگرمیوں، گمراہ کن بیانات اور تنظیمی فیصلوں کی خلاف ورزی کے سبب سات رہنماؤں کو چھ برس کے لیے کانگریس کی پرائمری رکنیت سے برطرف کیا ہے۔ بہار خواتین کانگریس کی صدر پہلے ہی اپنے عہدے سے استعفیٰ دے چکی ہیں۔

'شادی صرف ساتھ رہنے کا نام نہیں'، طلاق کے فیصلے پر دہلی ہائی کورٹ کا سخت تبصرہ

نئی دہلی 25 نومبر: دہلی ہائی کورٹ نے اپنے ایک اہم فیصلے میں بیوی کی اس اپیل کو خارج کر دیا جس میں اس نے اپنے خلاف طلاق کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ عدالت نے واضح طور پر کہا کہ شادی صرف ساتھ رہنے کا نام نہیں ہے بلکہ اعتماد، وفاداری اور شفافیت اس کی بنیاد ہے۔ بیوی کے مسلسل مشکوک رویے اور جوابات کے بحران نے ازدواجی رشتے میں اعتماد کو توڑنے کا کام کیا جو ذہنی ظلم کے دائرے میں آتا ہے۔ معاملے میں شوہر نے الزام لگایا تھا کہ بیوی کے دو مختلف مردوں کے ساتھ ناجائز تعلقات رکھتی تھی اور رات بھر ان سے ملتی تھی۔ بیوی نے ان ملاقاتوں کو محض پروفیشنل رشتہ بتایا لیکن عدالت میں وہ اپنے دعوے کی حمایت میں کوئی ٹھوس دستاویز نہیں پیش کر سکی۔ اس کے علاوہ کوئی معاہدہ، بل یا ای میلز بھی نہیں تھے جو یہ ثابت کریں کہ تعلقات صرف خالصتاً پیشہ ورانہ تھے۔ فیملی کورٹ نے بیوی سے پوچھا کہ وہ رات گئے تک دونوں افراد سے کہاں اور کیوں ملتی تھی۔ اس کے جواب میں اس نے بار بار کہا کہ وہ بتا نہیں سکتی یا بیان نہیں کر سکتی۔ ہائی کورٹ نے بھی تسلیم کیا کہ ایک عام آدمی یہ کیسے بھول سکتا ہے کہ اس نے کسی خاص شخص کے ساتھ رات کہاں گزاری؟۔ عدالت نے کہا کہ اس طرح کے جوابات سے فطری طور پر شک پیدا ہوتا ہے اور بیوی شک دور کرنے میں ناکام رہی۔ جسٹس انل کھیتر پال اور جسٹس ہریش ویدیا ناتھن شنکر کی بنچ نے کہا کہ بے وفائی ہمیشہ براہ راست ثبوت سے ثابت نہیں ہوتی۔ بعض اوقات حالات، طرزِ عمل اور مسلسل چھپانا ذہنی ظلم کے لیے کافی ہوتے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ جب کسی رشتے میں ایسا برتاؤ ہو جو خوف، شک اور جذباتی خیانت پیدا کرے اور ملزم فریق واضح طور پر انہیں دور نہ کر سکے تو یہ ذہنی ظلم سمجھا جائے گا۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ جذباتی بے وفائی اتنی ہی سنگین ہے جتنی جسمانی بے وفائی کیونکہ یہ رشتے میں اعتماد کی بنیاد کو توڑ دیتی ہے۔

امت شاہ نے نویں گرو تیغ بہادر جی کے 350 ویں یوم شہادت پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیرِ داخلہ اور امداد باہمی کے وزیر امت شاہ نے سکھوں کے نویں گرو، 'ہند کی چادر ' گرو تیغ بہادر جی کو اُن کے 350 ویں یومِ شہادت پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ ایک پوسٹ میں، جو انہوں نے 'ایکس '(X) پر کیا، مسٹر امت شاہ نے کہا: " سکھوں کے نویں گرو، 'ہند کی چادر ' گرو تیغ بہادر جی کے 350 ویں یومِ شہادت پر میں انہیں نمن کرتا ہوں اور اپنی عقیدت کا اظہار کرتا ہوں "مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ گرو تیغ بہادر جی نے اپنی زندگی میں مذہبی طرزِ عمل اختیار کیا، مذہب پر مبنی تقاریر کیں اور ظالم حملہ آوروں سے ہماری ثقافت اور عقیدے کا تحفظ کیا۔ انہوں نے کشمیری پنڈتوں کے لیے جدوجہد کی، ظالمانہ مغل حکمران کو چیلنج کیا اور مذہب کی خاطر اپنا سب کچھ قربان کر دیا۔

انل امبانی گروپ کی 1400 کروڑ روپے مالیت کی جائدادیں ضبط، ای ڈی کی کارروائی

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے انل امبانی کی سربراہی والے انل دھیرو بھائی امبانی گروپ (ای ڈی اے جی) کے خلاف کارروائی تیز کرتے ہوئے 1400 کروڑ روپے مالیت کی نئی غیر منقولہ جائدادوں کو ضبط کرلیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس تازہ کارروائی کے بعد ای ڈی کے ذریعے ضبط کی گئی مجموعی جائدادوں کی مالیت بڑھ کر تقریباً 9,000 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔ ای ڈی کی کارروائی ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب مرکزی ایجنسی فیما کی جانچ کے سلسلے میں انل امبانی کو کئی مرتبہ سمن بھیج چکی ہے لیکن وہ اب تک ایجنسی کے سامنے پیش نہیں ہوئے ہیں۔ انہیں 17 نومبر کو دہلی واقع ای ڈی ہیڈکوارٹر میں پیش ہونا تھا، جہاں جے پور–رینگس ہائی وے پروجیکٹ سے متعلق فیما معاملے میں ان سے دوسری مرتبہ پوچھ گچھ طے تھی۔ تاہم، انل امبانی نے حاضری سے گریز کرتے ہوئے ورچوئل پیشی کی درخواست دی، جسے ای ڈی نے نامنظور کر دیا۔ اس سے پہلے 14 نومبر کو بھی انہیں طلب کیا گیا تھا لیکن وہ اس سمن کے باوجود ای ڈی کے سامنے حاضر نہیں ہوئے۔ ایجنسی کے مطابق وہ فیما قانون کے تحت ان کا بیان قلم بند کرنا چاہتی ہے۔ یہ جانچ اس الزام کے بعد شروع ہوئی تھی کہ 2010 میں ریلائنس انفرا کو دیے گئے ایک ہائی وے پروجیکٹ کے 40 کروڑ روپے مبینہ طور پر سورت کی فرضی کمپنیوں کے ذریعے دبئی منتقل کیے گئے تھے۔ یاد رہے کہ اسی سال اگست میں ای ڈی نے مبینہ 17000 کروڑ روپے کے قرض دھوکہ دہی کیس میں انل امبانی سے تقریباً نو گھنٹے تک پوچھ گچھ کی تھی۔ ایجنسی نے تب بھی ان پر مالی بے ضابطگیوں اور قرض کی رقم کے غلط استعمال سے متعلق اہم سوالات اٹھائے تھے۔ حالیہ کارروائی سے پہلے ای ڈی نے پیر کے روز نوی ممبئی میں واقع دھیرو بھائی امبانی نالج سٹی کی 132 ایکڑ سے زیادہ زمین، جس کی قیمت 4462.81 کروڑ روپے بتائی گئی ہے، کو منی لانڈرنگ روک تھام ایکٹ کے تحت عبوری طور پر ضبط کیا تھا۔ یہ زمین ریلائنس گروپ کے مختلف منصوبوں سے متعلق تھی اور ایجنسی کے مطابق ان جائدادوں کا رابطہ ان معاملات سے ہے جن کی وہ تفتیش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ ای ڈی نے اس سے پہلے ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ (آرکام)، ریلائنس کمرشل فنانس اور ریلائنس ہوم فنانس کے بینک دھوکہ دہی سے جڑے معاملات میں 3083 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی 42 جائدادیں بھی ضبط کی تھیں۔ ان کارروائیوں کے بعد ایجنسی کا کہنا ہے کہ اس نے ریلائنس گروپ سے متعلق متعدد مالی بے ضابطگیوں کے سلسلے میں اپنی جانچ کو مزید مضبوط بنایا ہے۔ ای ڈی کا موقف ہے کہ انل امبانی کی بار بار عدم حاضری سے تفتیش متاثر ہو رہی ہے، جبکہ گروپ کے مالی معاملات سے متعلق کئی اہم پہلو سامنے آرہے ہیں جن پر ان کا براہ راست جواب ضروری ہے۔ ایجنسی نے واضح کیا ہے کہ جب تک انل امبانی خود پیش ہو کر اپنا بیان نہیں دیتے، کارروائی اور سخت ہو سکتی ہے۔

نوٹ بندی کے نو سال: سرکاری دعووں کی گونج سیاسی سوالات کی بازگشت اور عوامی یادوں کا بوجھ

آج سے نو سال قبل، 8 نومبر 2016 کی وہ رات جب وزیراعظم نریندر مودی نے اچانک قوم سے خطاب کرتے ہوئے پانچ سو اور ایک ہزار روپے کے نوٹ بند کرنے کا اعلان کیا، آج بھی لوگوں کے ذہنوں میں تازہ ہے۔ اس فیصلے نے نہ صرف بازار اور بینکنگ نظام کو ہلا کر رکھ دیا بلکہ عام شہریوں کی روزمرہ زندگی کو بھی متاثر کیا۔ حکومت نے دعویٰ کیا تھا کہ اس قدم کا مقصد کالا دھن، دہشت گردی کی فنڈنگ اور جعلی کرنسی پر قابو پانا ہے۔ نو سال گزرنے کے بعد سوال پھر وہی ہے— کیا نوٹ بندی اپنے مقصد میں کامیاب رہی؟ آج تک پر شائع رپورٹ کے مطابق، سرکاری اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ بند کیے گئے 15.44 لاکھ کروڑ روپے میں سے تقریباً 15.31 لاکھ کروڑ روپے واپس بینکوں میں جمع ہو گئے، یعنی 99 فیصد سے زیادہ رقم نظام میں واپس آ گئی۔ اس سے یہ بحث تیز ہو گئی کہ کالا دھن ختم نہیں ہوا بلکہ بینکنگ نظام کے ذریعے 'سفید' بن گیا۔ اپوزیشن نے حکومت پر الزام لگایا کہ نوٹ بندی نے کالے دھن کو نہیں، بلکہ عام آدمی کو نشانہ بنایا۔ اس دوران بینکوں اور اے ٹی ایم کے باہر طویل قطاروں میں سینکڑوں افراد کی موت کے واقعات رپورٹ ہوئے۔ چھوٹے کاروبار، غیر منظم شعبے اور دیہی معیشت کو بڑا دھچکا لگا۔ ماہرین معیشت کے مطابق، نوٹ بندی کے بعد جی ڈی پی میں نمایاں گراوٹ دیکھی گئی اور چھوٹے صنعت کاروں کو سنبھلنے میں برسوں لگ گئے۔ نوٹ بندی کے فوراً بعد حکومت نے 2000 روپے کا نیا نوٹ جاری کیا تاکہ نقدی کی قلت کو پورا کیا جا سکے لیکن 2023 میں ریزرو بینک نے انہی 2000 روپے کے نوٹوں کو بھی چلن سے ہٹا دیا۔ یوں لگتا ہے جیسے نوٹ بندی کے فیصلے نے خود اپنی سمت بدل لی۔ البتہ ایک پہلو پر حکومت اپنے فیصلے کو بڑی کامیابی کے طور پر پیش کرتی ہے— ڈیجیٹل لین دین کی تیز رفتار ترقی۔ نوٹ بندی کے بعد لوگوں نے آن لائن ادائیگی کے طریقے اپنانا شروع کیا۔ پے ٹی ایم، فون پے اور گوگل پے جیسی ایپس نے روزمرہ لین دین کو آسان بنا دیا۔ آج ملک میں یو پی آئی کے ذریعے روزانہ 14 کروڑ سے زیادہ ٹرانزیکشن ہوتے ہیں۔ تاہم، ماہرین کا کہنا ہے کہ صرف نوٹ بندی کو اس تبدیلی کا کریڈٹ دینا درست نہیں۔ گزشتہ چند برسوں میں انٹرنیٹ تک عام رسائی، اسمارٹ فونز کے پھیلاؤ اور آن لائن سہولیات نے بھی اس رجحان کو بڑھایا ہے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ اگر ڈیجیٹل انقلاب واقعی نوٹ بندی کا نتیجہ ہوتا، تو حکومت کو کم از کم اس کے باقی اثرات کی ذمہ داری بھی قبول کرنی چاہیے۔ کیونکہ جس طرح ڈیجیٹل ادائیگی بڑھی، اسی طرح نقدی پر انحصار رکھنے والے لاکھوں لوگوں کا روزگار متاثر ہوا۔ نوٹ بندی کے نو سال بعد بھی بحث جاری ہے، آیا یہ قدم 'بدعنوانی پر وار' تھا یا 'عوام پر بوجھ'۔ سوال یہ ہے کہ جس فیصلے سے ملک ہل گیا، کیا اس کے نتائج واقعی وہی نکلے جن کا وعدہ کیا گیا تھا؟

روستوف کے علاقے میں ڈرون حملے میں ہلاکتوں کی تعداد 3 ہو گئی

ماسکو، 25 نومبر (آئی این ایس) روس کے روستوف علاقے میں ڈرون حملوں میں مزید دو افراد ہلاک ہو گئے، جس کے بعد اتوار کی رات مرنے والوں کی کل تعداد تین ہو گئی۔ یہ اطلاع گورنر یوری سلیوسار نے دی۔ مسٹر سلیوسار نے اس سے قبل کہا تھا کہ روستوف کے علاقے میں یوکرین کی مسلح افواج کے حملوں میں زخمیوں کی تعداد 10 ہو گئی ہے، جس میں ایک شخص ٹیگنروگ میں مارا گیا۔ گورنر نے ٹیلی گرام پر کہا "بدقسمتی سے، ڈاکٹر مزید دو لوگوں کو بچانے میں ناکام رہے؛ وہ ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے،"۔

پاکستانی فضائی حملے میں 10 افغان شہری ہلاک

کابل، 25 نومبر (یو این آئی) مشرقی افغانستان میں پاکستانی فضائیہ کی بمباری میں دس افغان شہری ہلاک اور چار زخمی ہو گئے۔ افغان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ پاکستان نے پیر کی نصف شب کے قریب صوبہ خوست کے ضلع گربز پر بمباری کی جس میں پانچ بچے، چار بچیاں اور ایک خاتون ہلاک ہو گئیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی ایئر فورس نے پیر کی رات کو کنڑ اور پکتیکا صوبوں پر بھی فضائی حملے کیے جس میں چار شہری زخمی ہوئے۔ پاکستان اور افغان فورسز کے درمیان حالیہ سرحدی جھڑپیں ہوئی تھیں۔

چین روس کے ساتھ توانائی کی شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے تیار

بیجنگ، 25 نومبر (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے کہا ہے کہ ان کا ملک روس کے ساتھ توانائی کی جامع شراکت داری کو مضبوط بنانے کے لیے تیار ہے۔ چینی صدر نے یہ پیغام ٹیلی گرام کے ذریعے دارالحکومت بیجنگ میں منعقد ہونے والے ساتویں چین روس توانائی تجارتی فورم کے شرکاء کو بھیجا ہے۔ چائنا سنٹرل ٹیلی ویژن (سی سی ٹی وی) نے ٹیلی گرام پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ دی ہے کہ چین روس کے ساتھ جامع توانائی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور مشترکہ طور پر عالمی توانائی کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے لیے تیار ہے اور سپلائی چین کے استحکام اور سہل آپریشن کو برقرار رکھنے کے لیے کام کرنے پر بھی رضامند ہے۔ مسٹر شی نے اس بات پر زور دیا کہ چین روس توانائی تعاون کی بنیاد مضبوط ہے اور یہ باہمی فائدہ مند تعاون پر مبنی ہے۔ اس نے دونوں ممالک کی اقتصادی اور سماجی ترقی کو فروغ دینے اور ان کے عوام کی فلاح و بہبود کو بہتر بنانے میں مثبت کردار ادا کیا ہے۔

چین نے ہندنژاد خاتون کو ہراساں کیا، 18 گھنٹے تک بھوکا رکھا اور شنگھائی ایئرپورٹ پر یرغمال بنایا

اروناچل پردیش 25 نومبر: اروناچل پردیش پر ہندوستان اور چین کے درمیان سرحدی تنازعہ کئی دہائیوں پرانا ہے لیکن ایک نیا واقعہ سامنے آیا ہے جس میں اروناچل پردیش سے تعلق رکھنے والی خاتون کو چین میں شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ خاتون نے الزام لگایا کہ چینی حکام نے اس کے ہندوستانی پاسپورٹ کو درست تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ چینی حکام نے اسے شنگھائی ایئرپورٹ پر 18 گھنٹے تک حراست میں رکھا اور تشدد کا نشانہ بنایا۔ اروناچل پردیش میں پیدا ہوئیں پیما وانگ تھونگ ڈوک نے بتایا کہ چینی امیگریشن حکام نے انہیں جمعہ یعنی 21 نومبر کو ہوائی اڈے پر 18 گھنٹے تک حراست میں رکھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اروناچل پردیش چین کا حصہ ہے، جس کی وجہ سے اروناچل میں پیدا ہونے والی خاتون کا ہندوستانی پاسپورٹ غلط ہے۔ پیما وانگ تھونگ ڈوک 21 نومبر 2025 کو لندن سے جاپان جا رہی تھیں لیکن ان کی فلائٹ چین کے شنگھائی ایئرپورٹ پر تین گھنٹے تک رکی گئی جہاں چینی حکام نے انہیں روک کر حراست میں لے لیا۔ اروناچل پردیش میں پیدا ہوئیں پیما وانگ تھونگ ڈوک نے چین میں ہونے والے واقعے کے بارے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا، جس میں ہندوستانی وزیراعظم کے دفتر، مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رنجو، ??اور اروناچل پردیش کے وزیراعلیٰ پیما کھنڈو کو ٹیگ کیا۔ پوسٹ میں، پیما نے کہا، "مجھے چینی امیگریشن اور چائنا ایسٹرن ایئر لائنز کارپوریشن لمیٹڈ نے جمعہ یعنی 21 نومبر کو شنگھائی ہوائی اڈے پر 18 گھنٹے سے زیادہ حراست میں رکھا۔" انہوں نے میرے ہندوستانی پاسپورٹ کو غلط قرار دے دیا کیونکہ میری جائے پیدائش اروناچل پردیش میں ہے، جس کے بارے میں ان کا دعویٰ تھا کہ یہ چینی علاقہ ہے۔' تھونگ ڈوک کے بیان کے مطابق چینی امیگریشن حکام نے اروناچل پردیش کو ان کی جائے پیدائش کے طور پر درج دیکھ کر ان کا ہندوستانی پاسپورٹ غلط قرار دے دیا۔ اس کے بعد، چینی حکام نے ان کی ہندوستانی شہریت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا، یہ کہتے ہوئے کہ اروناچل چین کا حصہ ہے۔ چینی حکام نے اس کا پاسپورٹ بھی ضبط کر لیا اور جاپان کا درست ویزا ہونے کے باوجود اسے اگلی پرواز میں سوار ہونے سے روک دیا۔ دریں اثنا، ایک ہندوستانی خاتون کو شنگھائی ایئرپورٹ پر یرغمال بنا کر چینی حکام نے 18 گھنٹے تک بھوکا رہنے کے بعد تشدد کا نشانہ بنایا۔

20 گھنٹے کا سفر 5 گھنٹے میں؟ پاکستان کا بلٹ ٹرین منصوبہ، چین کی ریل ڈپلومیسی قرضوں کا جال؟

اسلام آباد 25 نومبر: پاکستان اس وقت اپنی تاریخ کے سب سے گہرے معاشی بحران کا سامنا کر رہا ہے۔ آئی ایم ایف کی شرائط اس کے پلڑے کا کانٹا بن چکی ہیں اور اس کے اوپر سرکاری خزانہ قرضوں پر چل رہا ہے۔ لیکن اس صورتحال میں بھی پاکستان کو سب سے زیادہ فکر کس چیز کی ہے؟ اپنے لوگوں کی روزمرہ کی ضروریات نہیں بلکہ کراچی اور لاہور کے درمیان بلٹ ٹرین چلانا۔ جی ہاں وہی پاکستان ریلوے جس کی وقت کی پابندی کو پاکستانی بھی ایک معجزہ سمجھتے ہیں۔ اسی ریلوے نے اب 2030 تک کراچی تا لاہور کے 20 گھنٹے کے سفر کو صرف 5 گھنٹے تک کم کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستان یہ سب کچھ بھارت سے مقابلہ کرنے کے لیے کر رہا ہے۔ درحقیقت بھارت کی پہلی بلٹ ٹرین 2027 میں چلے گی۔ اس کا اندازہ لگاتے ہوئے پاکستان بھی بلٹ ٹرین چلانے پر غور کر رہا ہے۔ آج پاکستان کے پاس ریلوے کے انفراسٹرکچر کی مرمت کے لیے پیسے بھی نہیں ہیں۔ اس لیے کئی راستے ٹھیک سے کام نہیں کر رہے ہیں۔ ریلوے کا مال برداری کا حصہ صرف 4 فیصد ہے، یعنی یہ مال کی نقل و حمل کے لیے تقریباً برباد ہے۔ اس کے باوجود پاکستانی لیڈروں کا ماننا ہے کہ بلٹ ٹرین ان کے خوابوں کو پنکھ دے گی۔ پاکستان نے اس بلٹ ٹرین کی تجویز کو چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت 6.8 بلین ڈالر کے ML-1 منصوبے میں شامل کیا ہے۔

ٹرین کی رفتار کیا ہوگی؟

یہ 1,215 کلومیٹر لمبی ہائی سپیڈ لائن بنائے گی، جس میں ٹرینیں 250 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلیں گی۔ چین اس منصوبے کے لیے بلٹ ٹرین ٹیکنالوجی سے لے کر فنڈنگ ?? تک سب کچھ سنبھالے گا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ ریلوے منصوبہ پاکستان کے لیے باعثِ فخر ثابت ہوگا یا کوئی اور چینی چال جو اسے قرضوں کے جال میں مزید گہرائی میں دھکیل دے گی؟ ریلوے کے وزیر حنیف عباسی اسے پاکستان کا سب سے وژنری منصوبہ قرار دے رہے ہیں۔ چین دنیا بھر میں تیز رفتار ریل کے خواب بیچتا ہے لیکن کئی ممالک ان خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی کوشش کرتے ہوئے خود کو قرضوں کے بوجھ تلے دب چکے ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی سے چین تیز رفتار ریل اور بنیادی ڈھانچے کے بڑے منصوبوں کو اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانے کے لیے ایک آلے کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ اسی کو چین کی ''ریل ڈپلومیسی'' کہا جاتا ہے۔ ابتدائی طور پر، یہ ماڈل شاندار نظارے پیش کرتا ہے، جیسے تیز ٹرینیں، جدید ٹریک، نئی ملازمتیں، اور ترقی کی گلابی تصویر۔ تاہم، حقیقت اکثر اس کے بالکل برعکس نکلتی ہے۔

طالبانی وزراء کو ہندوستان میں دیکھ کر کیوں بوکھلا جاتی ہے پاکستانی فوج؟ دو مہینے میں دوسری بار ہوا ایسا

اسلام آباد 25 نومبر: پاکستان نے مسلسل دو ماہ میں دوسری بار افغانستان کی سرحد کے اندر بمباری کی ہے۔ اس حملے میں بچوں کو نشانہ بنایا گیا اور ایک مسجد کو بھی نقصان پہنچا۔ افغانستان کے طلوع نیوز کے مطابق رات 12 بجے سے ڈھائی بجے کے درمیان خوست، مغل گئی، کنار اور پکتیکا کے علاقوں میں پاکستانی فوج نے سوتے ہوئے لوگوں پر بم برسائے۔ اس کی اطلاع افغان حکومت کی جانب سے دی گئی اور اس کی تصاویر سوشل میڈیا پر بھی سامنے آئیں۔ ایک بار پھر افغانستان کے اندر پاکستان کی فوج نے قیامت ڈھا دی۔ اب سوال ان کے طریقہ؟ کار پر اٹھ رہا ہے کہ آخر انہیں حملہ کرنے کی یاد ہمیشہ اسی وقت کیوں آتی ہے، جب کابل سے کوئی وزیر ہندوستان آیا ہوتا ہے؟ یاد کیجیے، پچھلا حملہ بھی پاکستانی فوج نے تب ہی کیا تھا جب طالبان حکومت کے وزیر خارجہ متقی ہندوستان کے دورے پر تھے۔ تو کیا پاکستان کو ہندوستان–افغانستان کی دوستی سے مسئلہ ہے؟

جب جب افغان وزیر آئے

پاکستانی فوج برداشت نہ کر سکی

اکتوبر میں جب امیر خان متقی ہندوستان میں میٹنگیں کر رہے تھے، اسی دوران 2600 کلومیٹر دور ڈیورنڈ لائن پر پاکستان نے گولے برسائے۔ افغانستان نے کہا کہ ایئر اسٹرائیک کابل تک کی گئی ہے۔ معاملہ بڑھا اور طالبان کی طرف سے بھی پاکستان کو منہ توڑ جواب دیا گیا۔ پاکستانی فوج کے قدم اکھڑنے لگے جس کی 'نمائش' طالبان نے کابل کی سڑکوں پر بھی کی۔ پاکستان نے دعویٰ کیا کہ اس نے 200 طالبان مارے، جبکہ افغانستان نے 58 پاکستانی فوجیوں کو مارنے کا دعویٰ کیا۔ کسی طرح ترکی کی ثالثی میں 48 گھنٹے کی جنگ بندی پر اتفاق تو ہوا، لیکن پاکستان اس کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے۔ ایک بار پھر جب 19–25 نومبر کے درمیان افغان وزیر تجارت ہندوستان کے دورے پر تھے تو پاکستانی فوج نے ٹی ٹی پی کے نام پر افغان سرحد کے اندر ایئر اسٹرائیک کر دی۔

اقتدار کا مکمل نظام ہی مقابل کھڑا ہو تو اپوزیشن کیا کرے؟...

کرشن پرتاپ سنگھ

بہار اسمبلی انتخاب میں اپوزیشن کو بدحال کر کے رکھ دینے والے حیرت انگیز نتائج کے بعد بہت سے دانشوروں کو عظیم ہندی شاعر سوریہ کانت ترپاٹھی 'نرالا' کی نظم 'رام کی شکتی پوجا' میں موجود کچھ بند بار بار یادا? رہے ہیں۔ ا? ئیں بھی کیوں نہیں، 1936 میں جب یہ نظم لکھی گئی، اس وقت موجودہ برسر اقتدار طبقہ کی ہی طرح انگریز بھی ملک کو مستقل تقسیم کرنے میں مصروف تھے۔ مہاتما گاندھی کی قیادت میں چل رہی جنگ ا? زادی بار بار امید اور ناامیدی کے جھولوں میں جھولتی دکھائی دے رہی تھی۔ ایک طرف محمد علی جناح اور دوسری طرف ونایک دامودر ساورکر مستقل ایسے چیلنجز پیش کر رہے تھے جس سے مہاتما گاندھی دیگر چیزوں سے دھیان ہٹا کر اسے صرف انگریزوں سے نبرد ا? زما ہونے میں مرکوز نہ کر سکیں۔ موجودہ وقت میں تقریباً ویسے ہی حالات ہیں، جس کی وجہ سے جمہوریت میں یقین رکھنے والے اور برسر اقتدار طبقہ کے جبڑوں میں پھنس کر تکلیف برداشت کرنے والے امید لگائے بیٹھے تھے کہ علم اور انقلاب کی زمین بہار پامالی کے سلسلہ کو پلٹ دے گی۔ سینئر صحافی اور سماجی مفکر اروِن کمار ترپاٹھی کو تو یہاں تک لگ رہا تھا کہ بہار کے بعد مغربی بنگال، تمل ناڈو اور کیرالہ سے ہوتے ہوئے اتر پردیش تک میں نفرت، ناانصافی، جھوٹ، مظالم اور ا? مریت کے پیروکاروں کو (جو ہماری جمہوریت اور اس کے اداروں کو ان کے ہی خاتمہ کے لیے استعمال کرنے پر ا? مادہ ہیں) اکھاڑ پھینکنے کا سلسلہ مرکز کی حکومت سے ان کی بے دخلی تک جا پہنچے گا۔ لیکن یہ امید حقیقت کا جامہ نہیں پہن سکی اور بہار اسمبلی انتخاب کے نتائج ا? ئے تو ہم نے ان پیروکاروں کو (عوام کو جن کے شکنجے سے بچانے کے لیے جمہوریت کا تصور کیا جاتا ہے) عوام کو شکست دے کر اپنی مونچھیں اینٹھنے میں مگن پایا۔ یہ بھی دیکھا کہ ان کے حریف مہا بھارت کے ابھیمنیو کی رفتار کو حاصل کر گئے ہیں۔ تب کئی مایوس لوگ جھنجھلاہٹ میں اس پر غور کیے بغیر کہ یہ لڑائی کتنی مشکل تھی، ان حریفوں کی کھوٹ اور خامیاں شمار کرنے پر اتر ا? ئے اور بے دلی سے کہنے لگے کہ انھوں نے جنگ ٹھیک سے لڑی ہی نہیں۔ کاش وہ سمجھتے کہ اس جنگ میں جو برسر اقتدار طبقہ اپنے مکمل نظام کے ساتھ ہر طرح کی غیر جمہوری اور غیر اخلاقی طریقہ اختیار کر ہر حال میں اپنے حریفوں کو نمٹانے میں لگا ہوا تھا، اس کے پاس بس اُن کو نمٹا دینے کا ہی ایک نکاتی پروگرام تھا، جبکہ حریفوں کے سامنے اس کے خیر خواہ الیکشن کمیشن، میڈیا، کند ذہن و فرقہ پرست اور ا? لودہ سماجی و مذہبی بہاو? اور ناانصافی کرنے والی عدالتوں سمیت اس کے پورے ڈھانچے سے ایک ساتھ نمٹنے کا چیلنج تھا۔ ایسے حالات میں، جب ملک کی ا? ئینی جمہوریت کو دیکھتے ہی دیکھتے 'کنٹرول جمہوریت' (کنٹرولڈ ڈیموکریسی) میں بدل ڈالا گیا ہو، کیا یہ بات بھی بھول جانی چاہیے کہ انتخاب ا? زادانہ اور غیر جانبدارانہ نہ رہ جائیں تو وہ جمہوریت کی روح نہیں رہ جاتی اور انتخاب کرا دینے بھر سے کوئی ملک یا ریاست یا ان کی حکومتیں جمہوری نہیں ہو جاتیں۔ سیاسی ماہرین کے مطابق 'قابو میں کی گئی جمہوریتوں' میں حکومتیں اوپر اوپر سے اپنے جمہوری ہونے کی نمائش بھلے کرتی رہتی ہے، اپنی حقیقی طاقت کچھ اشخاص یا گروپوں کے ہاتھوں میں مرکوز کر دیتی ہے۔ ایسی جمہوریتوں میں انتخاب پہلے سے طے کر لیے گئے نتائج کو جواز قرار دینے بھر کے لیے کرائے جاتے ہیں اور ان کے پیچھے حکومتیں یا ان کی پالیسیوں کو بدلنے کی ووٹرس کی طاقت کو بے ترکیب کر دینے کی بدنیتی ہوتی ہے۔ ایسے میں ووٹرس اور پولنگ بوتھوں تک جانا رسمی ہی رہ جاتا ہے۔ انتخابات کی ا? زادی اور غیر جانبداری کی کوئی بڑی قدر نہیں رہ جاتی۔ چونکہ اس سب کے لیے ا? زاد میڈیا کو کو اقتدار حامی میڈیا میں بدلنا ضروری ہوتا ہے، اس لیے اس پر بھی طرح طرح کے شکنجے کس کر اسے سر اٹھانے لائق نہیں رہنے دیا جاتا۔ مثال کے طور پر روس میں بھی الیکشن کمیشن ہے اور وہاں بھی پارلیمنٹ اور صدر کے مستقل انتخابات ہوتے ہیں۔ چونکہ وہ کسی ڈھکوسلے سے زیادہ نہیں ہوتے، اس لیے ڈھائی دہائیوں سے ولادیمیر پوتن اور ان کی پارٹی ہی اقتدار پر قابض ہے۔ اتنا ہی نہیں، ان کی مخالفت کرنے اور سچائی ظاہر کرنے والوں کی جگہ جیلوں میں ہے۔ کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ ہمارے ملک میں بھی اب ایسی ہی حالت پیدا نہیں کی جا رہی؟ کیا بہار اسمبلی انتخاب کو اس سے الگ کر کے دیکھا جا سکتا ہے؟ اس کا صاف جواب ہے 'نہیں'۔ یقیناً اسی لیے بہار میں برسر اقتدار اتحاد کی 'دھماکہ دار' فتح انھیں ہی زیادہ حیرت انگیز لگ رہی ہے، جنھیں روس میں پوتن، ترکی میں اردوا? ن اور بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کی انتخابی جیت کا 'راز' نہیں معلوم۔ ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے کئی ممالک میں جمہوریت کے نام پر کرائے جانے والے انتخابات کی یہ حقیقت نہیں معلوم کہ ان میں الیکشن کمیشنوں، سیکورٹی فورسز اور نوکرشاہوں کی مدد سے انتخابی نتائج کا کتنی آسانی سے 'اغوا' کر لیا جاتا ہے۔ اس اغوا کے لیے کچھ دنوں تک شور مچتا ہے، پھر سب کچھ معمول پر ا? جاتا ہے۔ ہاں، کوئی غیر معمولی احتجاج پر اتر ا? ئے تو اس کو فرضی الزامات میں جیل بھیج کر سبق سکھا دیا جاتا ہے۔ اتر پردیش کے سینئر سیاسی تجزیہ نگار ڈاکٹر رام بہادر ورما تو صاف کہتے ہیں کہ بہار میں برسر اقتدار اتحاد نے مشہور سیاسی مفکر میکیاویلی کے نظریات کے مطابق اخلاقیات کو پوری طرح پس پشت ڈال کر بے شرمی کے ساتھ 'سام، دام، دنڈ، بھید' سبھی کا استعمال کر ڈالا۔ چونکہ مکمل اقتدار کا نظام اس کے ہاتھ میں تھا، اس لیے اس نے حریف اتحاد کے ساتھ ساتھ عوام کو بھی 'کامیابی کے ساتھ' زمین دکھا دی۔ ڈاکٹر ورما کہتے ہیں کہ ''عین انتخاب کے وقت 1.40 کروڑ خاتون ووٹرس کی ا? نکھوں پر 10 ہزار کے نوٹوں کی پٹی باندھ دی جائے، جبکہ 80 فیصد ا? بادی کو مفت راشن دے کر ان کی ا? واز پہلے ہی بند کر دی گئی ہو تو غیر جانبدارانہ انتخاب کا جنازہ کیوں نہیں نکل جائے گا؟ خاص کر جب ا? ئین کے محافظ سپریم کورٹ اور ا? ئین کے مطابق ا? زادانہ اور غیر جانبدارانہ انتخاب کرانے کے لیے بنے الیکشن کمیشن کو اپنی ناک کے نیچے کھلے عام ہو رہی ووٹوں کی سرکاری خرید دکھائی نہیں دے گی۔ اس پر ریاست میں انتخابی ضابطہ اخلاق پر عمل کی حالت ایسی تھی کہ اتر پردیش کے وزیراعلیٰ یوگی ا? دتیہ ناتھ نے وہاں دن رات ایک کر کے مذہبی و فرقہ وارانہ پولرائزیشن کرانے کی بھرپور کوشش کی۔ وزیراعظم نریندر مودی سمیت اس اتحاد کے بیشتر لیڈران نے ریلیوں اور اجلاس کے دوران اپنی زبان پر قابو رکھنے کی قطعی ضرورت نہیں سمجھی، اور ایک سے بڑھ کر ایک نچلے درجہ کی باتیں کیں۔ لاکھوں ووٹرس کے تئیں بے حد غیر ہمدرد الیکشن کمیشن نے اس طرف سے تو ا? نکھیں موندیں رکھیں، لیکن دوسری ریاستوں سے ریل گاڑیوں میں بھر بھر کر لائے گئے ان کے 'منقولہ ووٹرس' کے تئیں بے حد ہمدردی کا مظاہرہ کیا۔ نوکرشاہی کی سیاست کاری بھی اس انتخاب میں برسر اقتدار اتحاد کے بہت کام ا? ئی۔ اس نے اُس سے اپنے کیڈر کی طرح کام لیا۔ انتخاب کے وقت ہی دوردرشن نے بہار کے لالو–رابڑی دور کے نام نہاد جنگل راج پر بنی پرکاش جھا کے ذریعہ ہدایت کاری والی 2 فلمیں 'گنگا جل' اور 'اپہرن' دکھائیں تاکہ ان کا پیغام اس نئی نسل تک بھی پہنچ جائے، جس نے اس 'جنگل راج' کو نہیں دیکھا۔ ایسے میں کیا حیرانی کہ نتیجہ وہی ہوا، جو نہیں ہونا چاہیے تھا؟ لیکن اب ا? گے؟ کسی نے کہا ہے کہ ہارنے کے بعد، پٹخنی کھانے کے بعد گرد جھاڑ کر کھڑے ہو جانا چاہیے اور کہنا چاہیے... ایک مقابلہ اور! اپوزیشن کے پاس اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں ہے، کیونکہ ا? گے مزید لڑائی ہے۔ لیکن وہ لڑائی ہی نہیں، اس کا موقع بھی ہے تاکہ سخت جان کوشش کے ذریعہ وہ اس شکست کو اپنی ا? خری شکست ثابت کر سکتا ہے۔ اگر نیویارک کے میئر کے انتخاب میں ظہران ممدانی طاقتور بالادستی والوں کے مفادات کو کھلا چیلنج دے کر جیت حاصل کر سکتے ہیں، تو ہمارے ملک میں اپوزیشن ایسا کیوں نہیں کر سکتا؟ البتہ اسے کر سکنے کی ایک شرط ہے.. اس کا عزم مضبوط ہو اور اعتماد ا? ہنی۔

☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ، ۲۶ر نومبر ۲۰۲۵ء

آسنسول Asansol

Aawami news
Kolkata
Wednesday, 26th November 2025
Also published from Ranchi & Patna

درگاپور: سرکاری رہائش میں پینے کے پانی کا شدید بحران کے خلاف احتجاج

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): پینے کے پانی کی سپلائی بے قاعدہ ہوگئی، پانی کا بحران بڑھ رہا ہے جس سے بہت سے مقامی لوگ متاثر ہورہے ہیں اس کے خلاف مقامی لوگوں نے سرکاری ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ کے اہلکار کے دفتر پر احتجاج کیا یہ واقعہ دوپہر درگاپور میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 26 کے بیدھان نگر میں پیش آیا۔ ہاؤسنگ کالونی میں خوف وہراس پھیل گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ درگاپور میونسپل کارپوریشن درگاپور کی بیدھان نگر سرکاری رہائش گاہوں کو پانی فراہم کرتی ہے پانی کی پائپ لائن کی مرمت کے لیے درگاپور میونسپل کارپوریشن کے حکام نے مائیکنگ کر کے بتایا کہ،10 نومبر سے 20 تاریخ تک اس علاقے میں پانی کی سپلائی نہیں ہوگی مقامی لوگوں کی شکایت ہے کہ 24 نومبر کے بعد بھی سرکاری رہائش گاہوں کے رہائشیوں کا ایک حصہ پانی کے بحران کا شکار ہیا اور محکمہ ہاؤسنگ کے والومین کا ایک حصہ اس کا ذمہ دار ہے مسئلہ یہ ہے کہ وہ صحیح طریقے سے کام نہیں کر رہے ہیں۔ اس کے خلاف بیدھان نگر ہاؤسنگ کالونی کے مکینوں نے احتجاج کیا۔ ایک گروپ نے مقامی ہاؤسنگ آفس پر احتجاج شروع کر دیا اس احتجاج میں مردوں کے ساتھ علاقے کی خواتین نے بھی شرکت کی انہیں بعد میں مکینوں کا کہنا تھا کہ ہاؤسنگ آفس کے اہلکار نے سارا معاملہ سنا اور اس مسئلے کو جلد حل کرنے کا وعدہ کیا۔

رانی گنج میں پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): پانی کا مطالبہ کرتے ہوئے آسنسول جنوبی کے ایم ایل اے اگنی مترا پال کی قیادت میں بائی پاس روڈ بلاک کر کے دفتر کے سامنے احتجاج کیا گیا اس اچانک ناکہ بندی کے نتیجے میں قومی شاہراہ کے دونوں اطراف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں رانی گنج پنجابی موڑ پھانڑی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی ہے اور حالات کو قابو کرنے کی کوشش کر رہی ہے مظاہرین کا الزام ہے کہ دامودر ندی سے کافی عرصے سے پانی مسلسل بہہ رہا ہیشدید بارش کے دوران، کالاجھریا پمپنگ اسٹیشن، ایک اہم پمپنگ اسٹیشن جو مغربی بردوان کے کئی علاقوں کو پانی فراہم کرتا ہے، ریت کی کان کنی کی وجہ سے منہدم ہوگیا۔ اس کے باوجود اس کی مرمت یا تعمیر نو کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے گئے مزید برآں کئی علاقوں میں پانی کی مستقل اور بلا تعطل فراہمی نہ ہونے کی وجہ سے مکینوں کو پینے کے پانی کے بحران کا سامنا ہیان کا دعویٰ ہے کہ ریاستی حکومت اس سنگین مسئلہ سے نمٹنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھا رہی ہے۔ یہ بھی عہدیداروں کا ردعمل ہیانہوں نے یہ جاننے کا مطالبہ کیا کہ کالاجھریا پروجیکٹ کیوں منہدم ہوا ایم ایل اے اگنی مترا پال نے اس معاملے پر ریاستی حکومت پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ پمپنگ اسٹیشن کا گرنا حکومت کی بے حسی کی وجہ سے ہوا ہے جس کے نتیجے میں عام لوگوں کو پانی کے لیے جدوجہد کرنا پڑ رہی ہے احتجاج بغیر کسی یقین دہانی یا کسی حتمی حل کے ختم ہوگیا تاہم بی ڈی او عہدیداروں نے بتایا کہ مسئلہ کو جلد حل کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے جارہے ہیں۔

میئر بدھان اپادھیائے نے موبائل میڈیکل سروس سینٹر کا افتتاح کیا

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کے محکمہ صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے ایک موبائل میڈیکل سروس سینٹر کا افتتاح کیا گیا میئر بیدھان اپادھیائے نے فیتہ کاٹ کر اس کا افتتاح کیا اس موقع پر مغربی بردوان ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد یونس سمیت کئی معززین موجود تھیاس موقع پر میئر نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہمیشہ لوگوں کی مدد کرتی ہیں ہمیشہ دوسروں کی بھلائی کے بارے میں سوچتی رہتی ہیں ہمارے معاشرے میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جو وقتاً فوقتاً اپنی صحت کی جانچ نہیں کروا پاتے ایسے لوگوں تک پہنچنے کے لیے موبائل میڈیکل سروس سینٹر کا افتتاح کیا گیا انہوں نے کہا کہ مغربی بردوان ضلع میں اس طرح کے پانچ موبائل میڈیکل سروس سینٹر کھولے گئے ہیں اور جہاں سے 39 قسم کی دوائیں دی جائیں گی اس دوران ضلع کے چیف ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد یونس نے بتایا کہ یہ موبائل میڈیکل یونٹ میں ڈاکٹرز اور طبی عملہ ہوگا، ای سی جی اور خون کے ٹیسٹ کے انتظامات کیے جائیں گے، اور رپورٹس فوری فراہم کی جائیں گی انہوں نے کہا کہ یہ ایک جدید ترین موبائل میڈیکل یونٹ ہیاس کا مقصد ان جگہوں پر طبی خدمات فراہم کرنا ہے جہاں لوگوں کو طبی خدمات آسانی سے میسر نہیں ہیں انہوں نے کہا کہ مغربی بردوان ضلع میں اس طرح کے پانچ موبائل میڈیکل یونٹ فراہم کیے گئے ہیں۔

☆

آسنسول قومی شاہراہ پر گاڑیوں کو روک کر پیسے لینے کا الزام

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میں ہاں گھاگر بوڑی مندر کے قریب نیشنل ہائی وے 19 پر گاڑیوں کو روک دیا گیا آسنسول ساؤتھ ٹریفک پولیس اس وقت چیکنگ کر رہی تھی جب آسنسول ساؤتھ ایم ایل اے اگنی مترا پال وہاں سے گزر رہی تھی۔ سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوگئی۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایم ایل اے نے گاڑی روکی، گاڑی سے باہر نکلی اور ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں سے پوچھ گچھ کرنے لگی اس نے الزام لگایا کہ پولیس گاڑی سے پیسے بٹور رہی ہے۔ اس نے الزام لگایا کہ تقریباً تین لوگوں نے اسے دیکھ کر فرار ہوگئے جو سول والنٹیرس تھے اس واقعے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی جس نے ہلچل مچادی۔ ایم ایل اے اگنی مترا پال نے کہا کہ وہ اس معاملے میں شکایت درج کروائیں گی۔

بستی میں بے قابو کار پلٹی

آسنسول: 25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور اسٹیل ٹاؤن شپ کے جادیو روڈ سے متصل علاقے میں کل رات ایک کار بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ جس سے اگلے حصے کو مکمل نقصان پہنچا حادثے میں ڈرائیور زخمی ہوگیا صبح اطلاع ملتے ہی بی زون پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور تحقیقات شروع کردی ذرائع نے بتایا کہ علاقہ کا ایک نوجوان کل رات گاڑی چلانا سیکھ رہا تھا کہ اس نے کنٹرول کھو دیا جس کی وجہ سے کار الٹ گئی۔

4 دسمبر سے پہلے SIR فارم پُر کرنے اور جمع کروانا BLOs کیلئے بڑا مسئلہ

آسنسول: 25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کے تمام بی ایل اوز کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ووٹروں سے بھرے ہوئے SIR فارم حاصل کریں اور انہیں واپس لے کر الیکشن کمیشن میں جمع کرائیں اس سلسلے میں کلٹی علاقہ کے بوتھ نمبر 226 کے بی ایل او ارون کمار منڈل نے بتایا کہ ان کے علاقے میں 1457 ووٹر ہیں، ان کے لیے ایک ماہ کے اندر اندر ان تمام ووٹروں کو فارم دیے جائیں گے، ان کے ذریعے فارم بھرے جائیں گے، فارم واپس لیے جائیں گے اور ڈیٹا داخل کرنے کے بعد فارم دفتر میں جمع کرائے جائیں گے۔ اس میں جمع کرنا مشکل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں وہ اپنے اعلیٰ افسران اور ایک معاون کو پہلے ہی مطلع کر چکے تھیانہوں نے مزید بی ایل او کا مطالبہ کیا تھالیکن تین دن پہلے ایک شخص انہیں دیا گیالیکن وہ بھی 57 سال کا ہے اور جسمانی طور پر گھر گھر جانے سے قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی پوری کوشش کر رہے ہیں، لیکن وہ نہیں جانتے کہ آیا وہ 4 دسمبر تک تمام 1,457 فارم جمع کر پائیں گے آسنسول جہانگیری محلہ کے رہنے والے رحمانیہ اسکول کے ہیڈ کلرک شاہد احمد عرف نیوٹن بھی بی ایل او کا کام کر رہے ہیں وہ تمام ووٹرس کے گھر گھر جا کر فارم تقسیم کی اور جمع بھی لے رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پریشانی تو ہو رہی ہے مگر انشاءاللہ سارے کاموں کو پورا کروں گا کوئی بھی فرد نہیں چھوٹے گا یہ میری پوری کوشش ہوگی۔ تاہم جب اس بارے میں مقامی لوگوں سے بات کی گئی تو انہوں نے شاہد احمد کی تعریف کی اور کہا کہ وہ اپنے کام میں غفلت نہیں برت رہے ہیں اور گھر گھر جا کر فارم فراہم کر رہے ہیں اور لوگوں سے وصول کر رہے ہیں اور فارم کو ساتھ ہی ساتھ لوڈ بھی کر رہے ہیں جبکہ کئی بی ایل او کوتاہی برت رہے ہیں گھر بیٹھے کام کر رہے ہیں اور ووٹر لسٹ کے مطابق جو ووٹروں کی تعداد ہے اس کی مناسبت سے کم لوگوں نے فارم جمع کیا مگر کچھ بی ایل او سستی سے کام کر رہے ہیں ۔

برن پور گاؤں میں پینے کے پانی کی فراہمی کیلئے پائپ لائن کنکشن کا سنگ بنیاد

آسنسول: 25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کو برنپور سوریا نگر پمپ ہاؤس میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے پائپ لائن بچھانا تھا۔ منصوبے کا سنگ بنیاد رکھا گیا پہلے ناریل کو توڑا جاتا ہے اور پھر پٹی کھولی جاتی ہے۔ اس موقع پر ڈپٹی میئر وسیم الحق، بورو کے چیئرمین اور دیگر کونسلرز موجود تھے معلوم ہوا ہے کہ یہ پروجیکٹ امرت پروجیکٹ کا تیسرا مرحلہ ہے۔ یہ پروجیکٹ سوریہ نگر پمپ ہاؤس سے 6.28 کلومیٹر کی دوری پر ناکڈاؤ سونتھا اور کوئلا پور میں واقع ہے۔ پائپ لائن کو اوور ہیڈ ریزروائر سے جوڑا جائے گا۔ اس کنکشن کے کام کی تکمیل کے بعد، کیالاپور، سوریا نگر پروشوتم پور، سلڈانگا، دامودھر لائن پاڑا، دامودھر، سیودی پاڑا علاقے کے 15 ہزار سے زیادہ لوگوں کو پانی ملے گا میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا، برن پور کے ان تمام علاقوں میں پینے کے پانی کا مسئلہ تھا۔ علاقہ مکینوں نے مجھے بتایا۔ اس لیے ریاستی حکومت کو ایک تجویز بھیجی گئی۔ حکومت نے اس کی منظوری دے دی۔

برن پور سیل ISP کو اپنی زمین دینے والے قبائلیوں کا نوکریوں کی مانگ پر زبردست ریلی

آسنسول: 25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): برن پور ٹرائبل اسٹوڈنٹس اینڈ یوتھ فورم کے بینر تلے قبائلی اراکین نے سیل ISP کی آئندہ جدید کاری کے حوالے سے اپنے مطالبات کے حق میں ایک ریلی نکالی انہوں نے بتایا کہ جب ISPSAIL کو آخری بار 2006 میں جدید بنایا گیا تھا تو قبائلی اور غیر قبائلی دونوں نے اس منصوبے کے لیے اپنی زمین عطیہ کی تھی تاہم، یہ دیکھا گیا کہ سب کو پیسے ملتے ہیں، لیکن صرف غیر قبائلی افراد کو ملازمتیں ملتی ہیں۔ ایک بار پھر، ISPSAIL جدیدیت سے گزرنے والا ہے لہٰذا انہوں نے مطالبہ کیا کہ زمین عطیہ کرنے والے تمام افراد کو ان کی اہلیت کی بنیاد پر رقم اور ملازمت دونوں ملنی چاہئیں اس مطالبے کی حمایت میں ریلی میں ہزاروں قبائلی افراد نے شرکت کی انہوں نے بتایا کہ جب 2006 میں سیل ISP کو جدید بنایا گیا تو قبائلی ممبران کو ملازمتوں تک رسائی سے انکار کر دیا گیا آج کی ریلی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے منعقد کی گئی تھی کہ ایسا دوبارہ نہ ہو۔ انہوں نے بتایا کہ سیل آئی ایس پی کے آس پاس 29 قبائلی گاؤں ہیں جہاں ہزاروں قبائلی لوگ رہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جدید کاری کے لیے درکار زمین دستیاب ہے۔ اس کا 50 فیصد قبائلی معاشرے کے لوگوں نے فراہم کیا ہے لیکن پھر بھی قبائلی معاشرے کے لوگ نوکریوں کے حصول سے محروم ہیں۔

نیوٹاؤن: دونو جوانوں پر آوارہ کتے کو پیٹ پیٹ مار ڈالنے کا الزام، مقدمہ درج

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے آسنسول کے ہیراپور تھانہ کے تحت برن پور نیوٹاؤن آٹھ نمبر بستی علاقے میں رات 9 بجکر 50 بجے علاقے کے دونو جوانوں چھوٹو باوڑی اور راجہ باوڑی نے ایک آوارہ کتے کو لاٹھیوں اور سلاخوں سے پیٹ کر مار ڈالا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی جانوروں سے محبت کرنے والے کاکولی ناتھ موقع پر پہنچ گئے اور دونوں قاتل نوجوانوں کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا اور اپنے موبائل کیمرے سے دونوں کی ویڈیو بنانا شروع کر دی اس کے علاوہ اس نے دونوں نوجوانوں سے یہ بھی پوچھا کہ کتے نے انہیں کیا نقصان پہنچایا ہے انہوں نے اسے اتنی بے دردی سے مارا کہ انہوں نے اسے مار ڈالا، قاتل نوجوانوں کے پاس کسی بھی سوال کا کوئی جواب نہیں تھا اور وہ منہ چھپا کر بھاگنے لگے، جس کی ویڈیو کاکولی ناتھ نے آسنسول لورز نامی چینل پر شیئر کی تھی اسے ایک سوشل اکاؤنٹ کے ذریعے پوسٹ کیا گیا ہے، جو وائرل ہو رہا ہے، اس پوسٹ میں کاکولی ناتھ نے پورے واقعے کے بارے میں بہت تفصیلی معلومات دی ہیں اور جانوروں پر کام کرنے والوں کی جانب سے ملزم کے خلاف شکایت درج کرائی ہیتمام این جی اوز سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس معاملے کو سنجیدگی سے دیکھیں تا کہ کوئی بھی آوارہ جانوروں کے خلاف ایسے وحشیانہ واقعات کا اعادہ نہ کر سکے اس پوسٹ کو دیکھ کر ایوداردی وائس آف اینیمل نے معاملے میں مداخلت کی اور دونوں ملزم نوجوانوں کے خلاف ہیراپور تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا اس دوران ایودر سنستھا کی جانب سے تنظیم کے قومی صدر تاراشنکر ناگ اور لپیکا چکرورتی، پارتھ گنگولی، وکرم، انیک وغیرہ موقع پر موجود تھے جنہوں نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی۔

رانی گنج تھانے کے آئی سی کو مختلف تنظیموں نے اعزاز سے نوازا

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج پولیس اسٹیشن کے آئی سی وکاس داتا کوان کے بہترین کام کے لیے اعزاز سے نوازا گیا۔ رکشک سنستھا کے صدر سنجیت گپتا، گرودوارہ مینجمنٹ کمیٹی کے عہدیدار راجہ سنگھ سلوجا، رانی گنج کوآپریٹیو بینک کے منیجر اجول منڈل، سماجی کارکن اور اسپورٹس اسمبلی کے آشیش بھوالکا نے تھانے کے انسپکٹر کو اعزاز سے نوازا۔ آشیش بھوالکا نے کہا کہ انہیں یہ اعزاز ان کی طرف سے سرشار اور بہترین کام کرنے پر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے وہ معاشرے میں امن و امان برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ تحفظ کے صدر اور صحافی سردار دلجیت سنگھ نے بتایا کہ رانی گنج پولیس اسٹیشن کا انسپکٹر بہت مخلص خلیق ہے اور لوگوں کی مدد کے لیے 24 گھنٹے کام کرتا ہے، ہم سب کو ایسے بہادر پولیس آفیسر پر فخر ہے۔ تقریب میں انسپکٹر کو ان کے شاندار کام پر ایوارڈ اور توصیفی سند پیش کی گئی انسپکٹر اس شہر کے لوگوں کے دلوں میں ہے۔ ہم سب کو ایسے بہادر افسر پر فخر ہے۔ پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر وکاس دتہ نے کہا کہ مجھے ہمیشہ رانی گنج کے لوگوں کا پیار اور تعاون ملتا ہے یہ اعزاز پورے محکمہ پولیس کے لیے فخر کی بات ہے۔

ہائی ٹیک آلات کے استعمال سے جنسی کارکنوں کے بیماریوں کی جانچ

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): نعمت پور چبکا لال بتی علاقہ میں واقع دربار مہیلا کوآرڈینیشن کمیٹی میں ڈاکٹر جگدیش چترویدی کے ذریعہ بنائے گئے ہائی ٹیکس کے ذریعہ جنسی کارکنوں کی جانچ کی گئی اور کمیٹی کو دو آلات مفت دیئے گئے۔ اطلاع کے مطابق ڈاکٹر چترویدی، جنہوں نے بنگلور کی این آئی ٹی ٹی ای یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی اور یونیورسٹی میں تحقیق میں بھی شامل ہیں، نے نیتی آیوگ کے اٹل سینٹر برائے امیونائزیشن کے ساتھ مل کر Tacs-Hi نامی ڈیوائس تیار کی۔ یہ آلہ قلم نما ایک بڑا آلہ ہے جو موبائل فون سے منسلک ہو کر اینڈوسکوپی جیسے کام کرتا ہیڈاکٹر چترویدی نے وضاحت کی کہ وہ بنیادی طور پر ایک ENT ڈاکٹر ہیں، اس لیے یہ آلہ ناک، کان اور گلے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا جس سے موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے ریکارڈنگ کی جا سکتی ہے۔ اس کے بعد کئی ماہر امراض نسواں نے اسے استعمال کیا۔ اسے مزید ہائی ٹیک بنانے کا مطالبہ کیا گیا اور کچھ نے اسے بڑا بنانے کا کہا تا کہ جسم کے دوسرے حصوں میں بھی کسی بھی قسم کے انفیکشن کا پتہ لگایا جاسکے۔ بہت سے ڈاکٹروں نے اپنے علاج میں اس آلات سے فائدہ اٹھایا اور ہم نے اسے دبئی اور افریقہ سے ملک میں برآمد بھی کیا اس کے بعد ہم نے سوچا کہ سیکس ورکرز کا علاج یون پلی کے ڈاکٹر بھی کر سکتے ہیں، کیونکہ سیکس ورکرز وہ جنسی سرگرمی میں مشغول ہوتے ہیں، جس سے انہیں مختلف انفیکشن کا خطرہ لاحق ہوتا ہے۔ اور انہیں ایک سنگین بیماری، سروائیکل کینسر کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔ جب تک وہ اس کے بارے میں آگاہ ہوں گے، انفیکشن پہلے ہی کینسر میں بڑھ چکا ہے۔ اگر اس علاقے کے ڈاکٹر اس ڈیوائس کو استعمال کرتے ہوئے بروقت علاج فراہم کریں تو اس بیماری کا ابتدائی مراحل میں ہی پتہ لگایا جا سکتا ہے، اس طرح کینسر جیسی وبائی بیماری کو شروع ہی میں روکا جا سکتا ہیانہوں نے مزید وضاحت کی کہ 2020 میں COVID-19 کے بعد، ہماری ٹیم نے ایسی ڈیوائس تیار کرنے کی خواہش ظاہر کی یہ ایک ایسا آلہ ہے جو اینڈوسکوپی کی زیادہ لاگت سے بچتا ہے اور علاج کو دور سے انجام دینے کی اجازت دیتا ہے۔ ڈیوائس کو انسٹال کر کے اور اسے موبائل فون پر ریکارڈ کر کے ڈاکٹرز معائنہ کر سکتے ہیں جس سے پہلے مرحلے میں مریض کے درست علاج کو یقینی بنایا جاسکے گا ان کے ساتھ ہائی ٹیکس تنظیم کے ڈائریکٹر گورو چترویدی نے کہا کہ ماہر امراض نسواں ڈاکٹروں کی بہت زیادہ مانگ ہیہم اسے بیرون ملک بھی برآمد کر رہے ہیں اور ہم دوبارا سمیتی کی تنظیم آسنسول چابھا کا کو دو ڈیوائس مفت فراہم کر رہے ہیں، اس ڈیوائس سے بہت سی جنسی کارکنان کا علاج ہو سکے گا اور سنگین بیماریوں سے بچا جا سکے گا۔ دربار کے ڈاکٹر پرمیت رائے نے کہا کہ ہم نے علاقے کی کئی خواتین کا ٹیسٹ کیا ہے، جس میں ایک خاتون میں انفیکشن زیادہ پایا گیا جسے علاج کے لیے کولکتہ چترنجن نیشنل کینسر انسٹی ٹیوٹ بھیجا جائے گا انہوں نے کہا کہ اس قسم کے آلے کے ساتھ ڈھیر، عضو تناسل، ناک، کان، گلے کے لیکسی بھی قسم کے انفیکشن سے متعلق اسے موبائل فون کے ذریعے آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے اور اس سے ڈاکٹر کے علاج میں کافی بہتری آئے گی۔ اس ڈیوائس کا علاقے کے مکینوں بالخصوص جنسی کارکنوں کے لیے زبردست خیر مقدم کیا گیا ہے۔

کارکن SAP سسٹم میں تبدیلیوں اور شفٹ تبدیلیوں سے ناخوش

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): پنچایت بی سی سی ایل انتظامیہ کی جانب سے ایس اے پی سسٹم میں تبدیلی کی وجہ سے شفٹوں میں تبدیلی پر ناراض دہی باڑی کے کارکنوں نے ہنگامہ کیا پراجیکٹ میں مظاہرے کے بعد انہوں نے دو دن تک حکم امتناعی برقرار رکھنے کی یقین دہانی کرائی ہے اطلاع کے مطابق بی سی سی ایل انتظامیہ نے ایس اے پی سسٹم کے تحت نئے نظام کو نافذ کرتے ہوئے کارکنوں کی شفٹوں میں تبدیلی کی ہے۔ جس کی وجہ سے حاضری لگانے والے کارکنوں کو پہلے ایس اے پی میں چیک کرنے کے بعد حاضری لگوانے کو کہا گیا ہے۔ INTUC لیڈر اکرام انصاری کا کہنا ہے کہ حاضری دفتر میں کوئی کمپیوٹر نہیں ہے اب اگر شفٹ میں کوئی تبدیلی ہوئی تو اس کی اطلاع دی جائے گی یہ اطلاع پہلے کیوں نہیں دی گئی؟ کارکنوں کو معلومات کہاں سے ملیں گی؟ شفٹیں ایک جیسی ہیں نظام میں تبدیلی کے ساتھ آرام دہ چھٹی اور دیگر چیزیں بھی شامل ہو جائیں گی۔ محکمہ EDP چھٹیوں کے لیے دستی دستاویزات کی منظوری نہیں دے رہا ہے اس صورت حال میں حاضری چھوٹ سکتی ہیاس بارے میں متحدہ محاذ کو پہلے سے آگاہ کرنا مناسب نہیں سمجھا گیا متحدہ محاذ کے ساتھ میٹنگ کے بعد پراجیکٹ مینجمنٹ نے فیصلہ کیا کہ پرانا نظام دو دن تک نافذ رہے گا۔

آئی ایم اے بھون میں رانی گنج بچاؤ منچ کی پہلی میٹنگ

آسنسول:25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج بچاؤ منچ، جسے مقامی باشندوں نے تشکیل دیا تھا، نے آج اپنی پہلی میٹنگ رانی گنج میں آئی ایم اے کی عمارت میں منعقد کی اجلاس میں کئی اہم فیصلے کیے گئیا سٹیئرنگ کمیٹی کے ارکان کو امید ہے کہ ان فیصلوں پر عمل درآمد سے رانی گنج کو بچانے کا ان کا مقصد پورا ہو جائے گا اس معاملے پر نامہ نگاروں کو بریفنگ دیتے ہوئے رانی گنج بچاؤ منچ کے جوائنٹ کنوینر گوتم گھٹک نے بتایا کہ آج رانی گنج بچاؤ منچ کی اسٹیئرنگ کمیٹی کی پہلی میٹنگ ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ میٹنگ نے اپنی قانونی ٹیم کو مزید مضبوط کرنے اور رانی گنج اور آسنسول کے لیے قانونی عمل کو مضبوط بنانے کا فیصلہ کیا اپنی قانونی ٹیم میں مختلف وکلاء کو شامل کر کے، آپ اپنے آپ کو قانونی طور پر مزید مضبوط بنائیں گے دوسری جانب انہوں نے رانی گنج کو تباہ کرنے کی جاری کوششوں کے خلاف رائے عامہ کو متحرک کرنے کے لیے ہر محلے اور علاقے میں بیداری مہم چلانے پر بھی زور دیا اس کے لیے انہوں نے بل بورڈز لگانے اور کتابچے تقسیم کرنے پر زور دیا 28 تاریخ کو نیتا جی مجسمہ کے پاس ایک بڑے اسٹریٹ کارنر کا اہتمام کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے مختلف گلی کونوں کو منظم کر کے رانی گنج کے لوگوں میں بیداری پیدا کرنے اور انہیں ان پر منڈلا رہے خطرات سے آگاہ کرنے کی کوشش کی جائے گی انہوں نے کہا کہ رانی گنج بچاؤ منچ مکمل طور پر ایک غیر سیاسی پلیٹ فارم ہے، لیکن وہ سیاسی لیڈروں اور پارٹیوں سے بھی اس کوشش میں شامل ہونے کی درخواست کریں گے کیونکہ وہ بھی رانی گنج کے رہنے والے ہیں اور رانی گنج کو بچانے کی ذمہ داری ان پر عائد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 28 تاریخ کو رانی گنج بچاؤ منچ کے بینر تلے ایک عام اسٹریٹ کارنر میٹنگ منعقد کی جائے گی رانی گنج چیمبر آف کامرس، سبھاش سودیش بھاونا جیولری ایسوسی ایشن، کلاتھ مرچنٹ ایسوسی ایشن، لائنز کلب، روٹری کلب جیسی تنظیمیں حصہ لیں گی۔

درگاپور: دوارے اسپتال کے ذریعے لوگوں کا علاج

آسنسول: 25رنومبر، (عوامی نیوز سروس): ذرائع کے مطابق دور دراز علاقوں میں رہنے والے غریب اور بے سہارا لوگوں کو طبی خدمات فراہم کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ریاست بھر میں 210 موبائل طبی مراکز کا آغاز کیا اسی کے پیش نظر درگاپور میں مختلف علاقوں میں دہلیز ہسپتال قائم کیے گئے۔ تملا آدیواسی پاڑا سے تقریباً 10 کلومیٹر کے فاصلے پر ایک ڈاکٹر، تربیت یافتہ تکنیکی ماہرین اور نرسوں کے ذریعے جدید ترین موبائل میڈیکل سنٹر قائم کیے گئے تھے جہاں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدوروں کا علاج کیا جاتا تھا اور انہیں مفت ادویات فراہم کی جاتی تھیں سرکاری ملازمت کے آغاز سے عام لوگ کافی خوش نظر آئے۔ میڈیکل سینٹر کے ڈاکٹر عبیر بنرجی نے بتایا کہ جن لوگوں کو معمولی جسمانی پریشانی ہے ان کا یہاں علاج کیا جارہا ہے اور جن کا یہاں علاج نہیں ہوسکتا انہیں بیدھان نگر کے سرکاری اسپتال میں بھیجا جارہا ہے۔ کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر انندیتا مکھرجی نے کہا کہ ریاستی وزیر اعلیٰ کی انسانیت بار بار ثابت ہورہی ہیکوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ حکومت بننے کے بعد ہر گھر تک میڈیکل سنٹر پہنچ جائے گا مغربی بردوان اور مشرقی بردوان اضلاع میں دو موبائل طبی مراکز شروع کیے گئے یہ سہولت مستقبل میں بھی جاری رہے گی۔

انور علی پر تاحیات پابندی کا خدشہ

انڈیا کے ڈیپ ڈیفنڈر انور علی کے خلاف موہن بگان کلب کے شکایتی مکتوب پر فیفا کا رد عمل

کولکاتا، 25 نومبر: ہندستان کی سب سے مشہور فٹبال کلب میں اگر کسی کا نام آتا ہے یا جس کلب کو چمپئن کلب آف انڈیا کا نام دیا گیا وہ کلب یقیناً موہن بگان سپر جائنٹ ہے جس نے 2023-24 اور 2024-25 میں آئی ایس ایل کا ٹائٹل جیت کر خود کو دنیا کے فٹبال کے اٹیل میڈرڈ، لیور پول اور آرسینل کے مقابلے میں لا کھڑا کیا اور موہن بگان کلب کی یہ کامیابی بہت زیادہ مشہور ہوئی جب ہر ایک نے اس کا اعتراف کیا کہ یہ کلب صحیح معنوں میں سپر جائنٹ ہے۔ لیکن 2024-25 کے سیزن میں اس کلب کے کرتوتوں کو دیکھ کر اندازہ ہوا کہ "نام بڑے درشن چھوٹے" اور اس ٹائٹل کا صحیح حقدار اگر کسی فٹبال کلب کو دیا جاسکتا ہے تو وہ موہن بگان سپر جائنٹ ہے اور وہ اس لقب کو حاصل کرنے کی صحیح ذمہ دار (حقدار) ہے۔ 2022-23 کے سیزن میں بطور ڈیفنڈر انور علی نے موہن بگان کلب کے لئے دستخط کئے تھے اور اس معاملے میں کیا ہوا اور کون سا موڑ آیا جب انور علی نے قصداً یا غلطی سے ایسٹ بنگال کے لئے دستخط کردیا جس پر موہن بگان کلب نے آل انڈیا فٹبال فیڈریشن میں شکایت کردی اور وہاں سے کہا گیا کہ وہ اپنا مسئلہ فیفا کے سامنے پیش کریں اور وہی اس معاملے میں صحیح فیصلہ لے سکتا ہے جو فیڈریشن آف انٹرنیشنل فٹبال کی ایسوسی ایشن ہے۔ موہن بگان کلب کی طرف سے انور علی کے خلاف اے آئی ایف ایف اور فیفا میں براہ راست شکایت درج کرائی گئی اور کلب کے عہدہ داروں نے پہلے ایک کروڑ پھر پانچ کروڑ اور آخر میں 11 کروڑ کا جرمانہ عائد کیا کہ انور علی جب تک اس جرمانے کی رقم ادا نہیں کرے گا اس کو بخشا نہیں جائے گا۔

انور علی جو انڈیا کا سب سے اہم رائٹ بیک ہے اور وقفے وقفے سے اوور لیپ کر کے گول بھی اسکور کرتا رہا ہے، اس وقت 2024-25 کے سیزن میں اس نے آئی ایس ایل میں ایسٹ بنگال کی نمائندگی اور اس کے بہترین کو دیکھتے ہوئے چیف انڈین کوچ خالد جمیل نے اسے انڈین ٹیم کا مستقل ممبر بنا دیا۔ اگرچہ خالد جمیل سے پہلے جو انڈین کوچ تھے ان سبھوں کی پہلی پسند بھی انور علی ہی تھے۔ انور علی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور اس کے شاندار کھیل کو دیکھتے ہوئے موہن بگان سپر جائنٹ نے ٹڈی دل کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیفا کو پھر خط لکھا کہ انور علی کے تعلق سے انہوں نے کیا فیصلہ لیا۔ فیفا نے جواباً موہن بگان کو جوابی مکتوب فیکس کردیا ہے اور اس میں لکھ دیا ہے کہ موہن بگان کلب نے انور علی کے سلسلے میں جو شکایت کی ہے اس پر فیفا غور وخوض کررہا ہے اور وہ بہت جلد اس معاملے میں حتمی فیصلہ لے لے گا۔ ممکن ہے انور علی پر تاحیات کھیلنے کی پابندی عائد کردی جائے اور موہن بگان سپر جائنٹ اپنے کالر کھڑا کرلے لیکن ایک بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اتنا بڑا کلب اور اتنے گھٹیا کام۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر اور پلیئرس بنی فٹ سے تعلق رکھنے والے کلیان چوبے اور بائچونگ بھوٹیا سے اس وقت امید ہے کہ وہ دونوں انور علی کے اس مسئلہ پر کچھ کرسکتے ہیں، موہن بگان کلب نے حتمی فیصلہ کر رکھا ہے کہ وہ انور علی کے کیریئر کو ڈبو کر رہیں گے۔

آئی ایس سی ایل کی آفیشل جرسی لانچ، سافٹ بال کرکٹ کو پیشہ ورانہ شناخت دینے کی جانب اہم قدم

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) انڈین سافٹ بال کرکٹ فاؤنڈیشن (آئی ایس سی ایف) کی قیادت میں انڈین سافٹ بال کرکٹ لیگ (آئی ایس سی ایل) نے اپنی آفیشل جرسیاں لانچ کیں اور ٹیم مالکان کا تعارف کروانے کی تقریب منعقد کی، جو پورے ہندوستان میں سافٹ بال کرکٹ کو پیشہ ورانہ شناخت دلانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

اس تقریب میں ہندوستان کے مختلف ریاستوں، شہروں اور علاقوں کی نمائندگی کرنے والی 32 ٹیموں نے حصہ لیا، جن میں پہلی بار انڈمان ونکوبار جزائر اور لکشدیپ کی ٹیمیں بھی شامل تھیں، جو حقیقی معنوں میں قومی شمولیت کی علامت ہے۔ کھلاڑیوں کی فہرست بھی جاری کی گئی، جس سے میدان میں اترنے والے نوجوان کھلاڑیوں میں جوش وخروش بڑھا۔

آئی ایس سی ایل کے برانڈ ایمبیسڈر سوریش رینا کی موجودگی نے تقریب کو اور اہمیت دی، جنہوں نے سافٹ بال کرکٹ کو ملک کے ہر کونے تک پہنچانے اور نئے ٹیلنٹ کو آگے بڑھانے کے لیے حمایت کا اظہار کیا۔ آئی ایس سی ایف کے فاؤنڈر رگنگا دھر راجو نے کہا، "یہ لیگ ہزاروں نوجوان کھلاڑیوں کی امیدوں کی نمائندگی کرتی ہے، جو ایسے پلیٹ فارم کا انتظار کررہے ہیں جو ان کے جذبے اور مہارت کو پہچانے۔ آئی ایس سی ایل صرف ایک ٹورنامنٹ نہیں ہے، بلکہ سافٹ بال کرکٹ کو وہ ڈھانچہ، وقار اور شناخت دینے کے لیے ایک قومی تحریک ہے جس کا یہ مستحق ہے۔ ہمارا مقصد ہے کہ دیہات، شہروں اور دور دراز علاقوں کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے اور اپنے ہنر دکھانے کا موقع ملے۔ برانڈ ایمبیسڈر سوریش رینا نے کہا "سافٹ بال کرکٹ میں بے پناہ صلاحیت ہے، اور آئی ایس سی ایل جیسے پلیٹ فارم کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے حقیقی مواقع دیتے ہیں۔ یہ لیگ نوجوان کھلاڑیوں کو کھیل کو سنجیدگی سے لینے اور بڑے خواب دیکھنے کی تحریک دے گی۔"

کے ایس پی ایل کے پہلے دو سیزنز کی کامیابی کے بعد، آئی ایس سی ایل نے زمینی سطح کے ٹیلنٹ کو پہچاننے اور آگے بڑھانے کے اپنے عزم کا مظاہرہ کیا ہے۔

32 ٹیموں کی شمولیت کے ساتھ، آئی ایس سی ایل اب ملک کا سب سے بڑا پلیٹ فارم بن چکی ہے، جو سینکڑوں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کے لیے پروفیشنل مواقع فراہم کرے گا۔

جرسیاں لانچ کرنا ایک نئے باب کی شروعات ہے، کیونکہ لیگ ایک ایسا سیزن پیش کرنے کے لیے تیار ہے جو مسابقتی جذبہ، کمیونٹی کی شرکت اور ملک بھر کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر اپنی مہارت دکھانے کے مواقع فراہم کرے گا۔

AFC U17 ایشین کپ 2026 کوالیفائر: ایران نے چینی تائپے کو 0-5 روندا، فلسطین اور لبنان کا مقابلہ 1-1 سے برابر

احمد آباد، 25 نومبر (یو این آئی) اسلامی جمہوریہ ایران نے AFC U17 ایشین کپ سعودی عرب 2026 کوالیفائرز کے گروپ D کے دوسرے میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے چینی تائپے کو 0-5 سے شکست دے کر گروپ کی قیادت حاصل کرلی۔ میچ ایکا ارینا میں کھیلا گیا۔ اسی روز فلسطین اور لبنان کا میچ 1-1 سے برابر رہا۔

ایران نے ابتدائی سیٹی کے بعد سے ہی میچ پر غلبہ حاصل کرلیا، لیکن چینی تائپے کی مضبوط دفاعی کارکردگی کی وجہ سے پہلے ہاف میں وہ اکثر روکے گئے۔ تاہم 45 ویں منٹ میں پویا جعفری کے کراس پر کپتان ماہان بہشتی نے 14 گز سے پہلا گول اسکور کیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز کے ساتھ ہی ایران کی ٹیم نے جارحانہ کھیل کا مظاہرہ کیا۔ 52 ویں منٹ میں عامیر رضا ولی پور نے دوسرا گول کیا، 56 ویں منٹ میں جعفر اسدی نے سولو ڈربل کے ذریعے تیسرا گول اسکور کیا۔ محمد قاسمی نے 82 ویں منٹ میں چوتھا گول داغا اور آخرکار 91 ویں منٹ میں کپتان بہشتی نے اپنا دوسرا گول کر کے ایران کی فتح کو 5-0 کردیا۔ دوسرے میچ میں فلسطین نے 14 ویں منٹ میں آدم عامیرہ کے زبردست ہیڈ کے ذریعے پہلا گول اسکور کیا، جبکہ لبنان نے 81 ویں منٹ میں رامی مالیب کے گول سے مقابلہ برابر کیا۔ پہلے میچ ڈے کے بعد ایران نے تین پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرلی۔ فلسطین اور لبنان کے دو دو پوائنٹس ہیں، جبکہ ہندوستان اور چینی تائپے کے ایک ایک پوائنٹ ہیں۔ گروپ کے فاتح ہی AFC U17 ایشین کپ سعودی عرب 2026 کے لیے کوالیفائی کریں گے۔ اگلے میچ ڈے میں 26 نومبر کو ایران لبنان سے 16:30 بجے، جبکہ ہندوستان چینی تائپے سے 19:30 بجے مقابلہ کرے گا۔ تمام میچز کو لائیو plus.fifa.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔

میسی اور رونالڈو کے جادو کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا، رونالڈو کا بائسیکل کک، میسی کا بے مثال کھیل

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) چالیس سالہ کرسٹیانو رونالڈو نے ایک شاندار بائسیکل کک سے دنیا کو پھر حیران کردیا، جبکہ دوسری جانب لیونل میسی نے اپنے جادو سے ایک بار پھر ثابت کیا کہ عمر صرف ایک عدد ہے۔ رونالڈو نے ال نصر کی جانب سے ال خلیف کے خلاف چوتھا گول ایک ناقابلِ یقین بائسیکل کک کے ذریعے اسکور کیا۔ تکنیک، ٹائمنگ اور اعتماد سب کچھ اس لمحے میں نظر آیا، جیسے وہ اب بھی عروج پر ہوں۔ اس سے چند دن قبل اسکاٹ میکٹومینی نے اسکاٹ لینڈ کو ورلڈ کپ میں پہنچانے کے لیے ایک زبردست بائسیکل کک اسکور کی تھی، مگر رونالڈو نے جیسے جواب میں کہہ دیا ہو کہ "اصل شو یہاں ہوتا ہے۔

میسی کا باکمال جواب: چند گھنٹوں بعد دنیا کے دوسرے کونے میں لیونل میسی نے ایسٹرن کانفرنس سیمی فائنل میں سنسناٹی کے خلاف ایسا کھیل پیش کیا کہ دیکھنے والے دنگ رہ گئے۔ انہوں نے ایک جرات مندانہ ہیڈر سے میچ کا آغاز کیا اور پھر مزید تین گولز میں اہم کردار ادا کیا، جن میں ایک دلکش ٹریویلا پاس بھی شامل تھا جو دفاع کو چیرتا ہوا آگے بڑھا۔

انٹر میامی نے اپنی آخری سات میچوں میں 25 گول کیے جن میں سے 22 میں میسی شامل رہے۔ ایم ایل ایس پلے آف میں میامی کے 12 گولز میں بھی میسی کا براہِ راست ہاتھ ہے۔ انہوں نے ایم ایل ایس کپ پلے آفز کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کنٹری بیوشنز کا نیا ریکارڈ بھی قائم کردیا۔ یہ 38 سالہ میسی ہیں اب بھی میدان کو اپنی مرضی کے مطابق جھکا رہے ہیں۔ رونالڈو اپنے 954 گولز کے ساتھ 1000 گولز کے ہدف کی جانب تیزی سے بڑھ رہے ہیں، جبکہ میسی 896 گولز پر موجود ہیں۔ وہ شاید صرف کاغذ پر بوڑھے ہورہے ہیں لیکن ان کا کھیل کچھ اور کہانی سناتا ہے۔ دونوں نے تقریباً دو دہائیوں تک ایک دوسرے کو نئی بلندیوں تک دھکیلا۔ ان کی رقابت نے جذبات، داستانیں اور وہ یادیں پیدا کیں جو ہمیشہ زندہ رہیں گی۔ کچھ کے لیے رونالڈو سب سے مقبول ہیں، کچھ کے لیے میسی، مگر جب وہ رخصت ہوں گے تو کھیل میں ایک خلا ضرور محسوس ہوگا۔ فٹبال آگے بڑھ جائے گا۔ مگر ایسا باب دوبارہ کبھی نہیں لکھا جائے گا۔

دیپتی شرما ڈبلیو پی ایل میگا نیلامی میں سب سے اہم کھلاڑی ہوں گی، ایکسپرٹ کی رائے

نئی دہلی، 25 نومبر (یو این آئی) ٹاٹا ڈبلیو پی ایل 2026 میگا نیلامی کی تیاری میں سب کی نظریں ہندوستان کی ٹاپ آل راؤنڈر دیپتی شرما اور بھروسے مند بیٹس مین ہرلین دیول پر ہیں۔ جیو ہاٹ اسٹار کے شو 'موسٹ وانٹیڈ: ٹاٹا ڈبلیو پی ایل 2026 آکشن' میں ایکسپرٹ انجم چوپڑا اور ویدا کرشن مورتی نے دیپتی شرما اور ہرلین دیول کی اہمیت کو اہم ہندوستانی کھلاڑیوں کے طور پر پیش کیا۔

انجم چوپڑا نے کہا گجرات جائنٹس کو میگا نیلامی میں دیپتی شرما پر ضرور غور کرنا چاہیے۔ دہلی کیپٹلز بھی انہیں ٹارگٹ کرسکتی ہے کیونکہ وہ بیٹنگ اور بالنگ دونوں میں مضبوط ہیں۔ گجرات اور دہلی کے بعد یوپی واریئرز بھی ان کی خدمات حاصل کرنے میں دلچسپی رکھ سکتی ہے۔ ہرلین دیول کے بارے میں انہوں نے کہا، مجھے حیرانی ہے کہ گجرات جائنٹس نے ہرلین دیول کو ریلیز کیا۔ وہ ایک ملٹی ٹیلنٹڈ ہندوستانی کھلاڑی ہیں اور بالنگ بھی کرسکتی ہیں۔ نیلامی میں ان میں خاص دلچسپی ہوگی۔ دیپتی شرما کے ساتھ وہ بھی ایسی ہندوستانی کھلاڑی ہوں گی جنہیں ہر فرنچائز ٹارگٹ کرے گی۔

ویدا کرشن مورتی نے دیپتی شرما کی مہارتوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "دیپتی شرما پچھلے ڈبلیو پی ایل سیزن سے ایک میچ ونر کی حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے بیٹ اور بال دونوں میں شاندار پرفارم کیا ہے۔ حال ہی میں ختم ہونے والے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ میں انہیں پلیئر آف دی ٹورنامنٹ کا ایوارڈ بھی ملا۔ میگا نیلامی میں ان کی ڈیمانڈ یقینی طور پر زیادہ ہوگی اور ہر فرنچائز ان پر قریب سے نظر رکھے گی۔ ٹاٹا ڈبلیو پی ایل 2026 کی میگا نیلامی 27 نومبر کو ہوگی۔

چھوٹے گاؤں کی بیٹی نے تاریخ رقم کی، نابینا خاتون ٹی-20 ورلڈ کپ میں ہندوستان بنا چیمپئن

بیتول، 25 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کی بصارت سے محروم خاتون کرکٹ ٹیم نے پہلی بار منعقد ہونے والے ٹی 20-ورلڈ کپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اس تاریخی جیت میں مدھیہ پردیش کی تین بیٹیوں۔ دموہ کی سشما پٹیل، نرمداپورم کے پیپریا کی سنیتا اور بیتول ضلع کے چھوٹے سے گاؤں رانیا گولی کی درگا یادو نے اہم کردار ادا کیا۔ کھیتی باڑی کرنے والے عام خاندان سے تعلق رکھنے والی درگا نے اپنے حوصلے اور عمدہ کھیل کی بدولت ریاست اور ملک کا نام روشن کیا۔ ورلڈ کپ مہم کی شروعات ہندوستان نے دہلی میں سری لنکا کے خلاف میچ سے کی تھی۔ ٹیم نے کل پانچ لیگ میچ کھیلے، دو دہلی میں، ایک بینگلورو میں اور دو کولمبو میں۔ شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستان سیمی فائنل میں پہنچا، جہاں ٹیم نے آسٹریلیا کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ اس جیت کے بعد پورے ملک کی امیدیں ہندوستانی ٹیم پر مرکوز تھیں۔ فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ نیپال سے ہوا۔ بیتول کی کھلاڑی درگا یادو کے مطابق ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ نیپال نے 115 رنز کا ہدف دیا، جسے ہندوستانی ٹیم نے صرف 12.1 اوور میں تین وکٹوں کے نقصان پر آسانی سے حاصل کرلیا۔ پورے ٹورنامنٹ میں ہندوستان نے سات میں سے پانچ میچ جیت کر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ درگا یادو نے بتایا کہ ٹیم اس وقت بینگلورو میں ہے اور جلد ہی دہلی جاکر وزیراعظم سے ملاقات کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ ورلڈ کپ کی یہ کامیابی ملک بھر کی بصارت سے محروم بیٹیوں کے لیے ایک محرک ثابت ہوگی۔ عام کسان خاندان سے نکل کر بین الاقوامی سطح پر چمکنے والی درگا کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ عزم وہمت اور محنت سے ہر خواب پورا کیا جا سکتا ہے۔

سلطان ازلان شاہ کپ ہاکی: بیلجیم کے خلاف ہندوستان 2-3 سے ہار گیا

ایپوہ، 25 نومبر (یو این آئی) ہندوستانی ہاکی ٹیم نے منگل کو ملیشیا کے ایپوہ میں سلطان ازلان شاہ کپ 2025 میں بیلجیم کے خلاف زبردست کھیل پیش کیا، پھر بھی 2-3 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ میچ اصل میں پیر کو ہونا تھا، لیکن شدید بارش کی وجہ سے ملتوی کردیا گیا تھا۔ ہندوستان نے مضبوط ارادے کے ساتھ آغاز کیا اور دنیا کی نمبر 3 ٹیم بیلجیم کے خلاف ابتدائی دباؤ کا مقابلہ کیا۔ ہندوستانی گول کیپر پون نے عمدہ کارکردگی پیش کی اور ٹیم کو برابری کی پوزیشن میں رکھا۔ بیلجیم کو میچ کے آغاز کے 10 منٹ بعد پہلا موقع ملا اور انہوں نے جلد ہی دوسرا موقع بھی بنایا۔ تاہم، ہندستانی دفاع نے مضبوطی سے مقابلہ کرتے ہوئے پہلے کوارٹر کے بعد اسکور برابر رکھا۔ دوسرے کوارٹر میں ہندوستان نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور مواقع بنانے کی کوشش کی، مگر بیلجیم نے رومن ڈیویکوٹ کے گول کی مدد سے ہاف ٹائم تک 1-0 کی برتری برقرار رکھی۔ دوسرے ہاف میں ہندوستان نے ابتدا سے ہی دباؤ بڑھایا اور ابھیشیک کے شاندار موو کو گول میں بدل کر برابری حاصل کی۔ ہندوستان مزید دباؤ بڑھاتے ہوئے گول کرنے کی کوشش کرتا رہا، لیکن نکولس ڈی کیرپل نے 45 ویں منٹ میں پنالٹی کارنر پر گول کر کے بیلجیم کو دوبارہ برتری دلائی۔ چوتھے کوارٹر کی شروعات میں رومن ڈیویکوٹ نے ایک اور گول کر کے بیلجیم کی برتری بڑھائی۔ ہندوستان نے فوری جواب دینے کی کوشش کی اور شیلانند لاکڑا نے ربی چندر سنگھ کے شاندار کراس پر گول کر کے امید کی کرن جگائی۔ میچ کے اختتام سے 90 سیکنڈ پہلے موہت ایچ ایس نے شاندار اسٹاپ کر کے بیلجیم کے چوتھے گول کو روکا، مگر ہندوستان آخرکار برابر کرنے میں کامیاب نہ ہوسکا۔

اگلا میچ پانچ بار کے سلطان ازلان شاہ کپ چمپئن ہندوستان بدھ کو میزبان ملیشیا کے خلاف میچ کھیلے گا۔ ہندوستان کے لیے: ابھیشیک ('33) اور شیلانند لاکڑا ('57)

بیلجیم کے لیے: رومن ڈیویکوٹ ('17, '57) اور نکولس ڈی کیرپل ('45) نے گول کئے۔

ایورٹن کی غیر معمولی مزاحمت، 10 کھلاڑیوں کی ٹیم نے یونائیٹڈ کو زیر کرلیا

مانچسٹر، 25 نومبر (یو این آئی) انگلش پریمیئر لیگ میں پیر کو کھیلے گئے میچ میں ایورٹن نے مانچسٹر یونائیٹڈ کی حالیہ بہترین فارم کو جھٹکا دیتے ہوئے اولڈ ٹریفورڈ میں 0-1 سے حیران کن فتح حاصل کی، حالانکہ سینیگالی مڈفیلڈر ادریس گیئے کو ساتھی کھلاڑی مائیکل کین کو تھپڑ مارنے پر ابتدائی ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔

یہ میچ اس واقعے کی وجہ سے یاد رکھا جائے گا، کیونکہ گیئے وہ پہلے کھلاڑی بن گئے جنہیں پریمیئر لیگ میں اپنے ہی ساتھی سے لڑائی پر ریڈ کارڈ ملا، اس سے پہلے 2008 میں اسٹوک سٹی کے ریکارڈو فلر کو اینڈی گریفن سے جھگڑے پر باہر بھیجا گیا تھا۔ واقعہ اس وقت شروع ہوا جب گیئے اپنی پاس پر ردعمل نہ دینے پر کین پر برس پڑے۔ کین نے انہیں دھکا دیا تو گیئے نے ان کے چہرے پر تھپڑ مار دیا۔ ریفری ٹونی ہیرنگٹن نے فوراً ریڈ کارڈ دکھایا، جسے VAR (Video Assistant Referee) نے بھی درست قرار دیا۔ "یہ واضح طور پر چہرے پر مارا گیا تھپڑ تھا، اس لیے فیصلہ درست قرار دیا گیا۔ 29 ویں منٹ میں کیرنن ڈیوسبری ہال نے 18 میٹر دور سے ایک لاجواب شاٹ لگا کر گول کیا، جس کے بعد ایورٹن کو پورے میچ میں اپنی برتری کا دفاع کرنا پڑا۔ یونائیٹڈ نے دوسرے ہاف میں 10 کھلاڑیوں والی ٹیم پر شدید دباؤ ڈالا مگر انگلینڈ کے گول کیپر جورڈن پک فورڈ بار بار دیوار بن کر کھڑے رہے۔ یہ تقریباً دو ماہ بعد یونائیٹڈ کی پہلی شکست تھی اور 47 پریمیئر لیگ میچوں بعد پہلی بار کسی مہمان ٹیم نے اولڈ ٹریفورڈ میں 10 کھلاڑیوں کے ساتھ جیت درج کی۔ "یونائیٹڈ کے کوچ روبن اموریم نے کہا" ہم شدت کے ساتھ میدان میں نہیں اترے۔ وہ 11 کھلاڑی ہوں یا 10، دونوں صورتوں میں ہم سے بہتر تھے۔ یونائیٹڈ نے پورے میچ میں 25 شاٹس لگائے جبکہ ایورٹن کے صرف 3، مگر نتیجہ ایورٹن کے حق میں رہا۔

وینکٹیش پرساد صدارتی عہدے کے واحد مضبوط امیدوار

بنگلورو، 25 نومبر (یو این آئی) ہندوستان کے سابق فاسٹ بولر وینکٹیش پرساد منگل کو کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (KSCA) کی صدارت کی دوڑ میں واحد طاقتور امیدوار کے طور پر سامنے آئے، جب الیکٹورل آفیسر کی جانب سے جاری کردہ حتمی فہرست میں دو اہم امیدواروں کے این شنتھ کمار اور سینئر منتظم وِنی مُرنجیے کے نام شامل نہیں تھے۔

ان غیر متوقع اخراجات نے انتخابی منظرنامے کو یکسر بدل کر رکھ دیا، خاص طور پر اس وقت جب اطلاعات کے مطابق کلپنا وینکٹ چار جو صدارت کی دوڑ میں واحد نمایاں متبادل تھیں نے بھی مقابلہ سے دست برداری کا اعلان کردیا اور کہا کہ وہ پرساد جیسے 'نامور شخصیت' کے خلاف لڑنا نہیں چاہتیں۔ نامزدگیوں کی جانچ پڑتال جسٹس سُبھاش بی آڈی کی نگرانی میں کی گئی، جیسا کہ کرناٹک ہائی کورٹ نے رِٹ پٹیشن نمبر 34890/2025 میں ہدایت دی تھی۔ مختلف عہدوں کے لیے متعدد امیدوار مستند قرار پائے، لیکن شنتھ کمار جو صدر کے امیدوار تھے اور مُرنجیے جو سیکریٹری کے لیے میدان میں تھے کے ناموں کے نہ ہونے کی کوئی وجہ سامنے نہیں آئی۔ یہ واضح نہیں تھا کہ ان کی نامزدگی مسترد ہوئی یا انہوں نے خود ہی دستبرداری اختیار کی۔ منگل کے روز اس بارے میں کوئی باضابطہ وضاحت جاری نہیں کی گئی۔ الیکٹورل آفیسر ڈاکٹر بی بسوراجو، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، نے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں امیدواروں کی موجودگی میں جانچ کا عمل مکمل کرنے کے بعد مستند امیدواروں کی فہرست جاری کی۔

'ابو بہت ڈانٹیں گے!

راولپنڈی، 25 نومبر (یو این آئی) مداحوں کا اپنی پسندیدہ شخصیات یا کھلاڑیوں کے ساتھ سیلفی بنانا معمول کی بات ہے۔ راولپنڈی میں سہ ملکی سیریز کے میچ کے بعد پاکستانی کرکٹر نسیم شاہ میدان میں موجود شائقین سے بات چیت کرنے اسٹینڈ کے قریب گئے تو مداح ان کی تصاویر بنانے لگے۔ ایسے میں ایک مداح لڑکی نے ان کے ساتھ سیلفی لینے کی فرمائش کردی جس پر نسیم شاہ نے معصومیت بھرے انداز میں کہا کہ 'یار گھر سے ڈانٹ پڑے گی، قسم سے سچ بتا رہا ہوں، میرے ابو بہت ڈانٹتے ہیں۔

جنوبی افریقہ 'کلین سوئپ' کے لیے تیار، ہندوستان کو فتح کے لیے کرشمہ کی ضرورت، آخری دن بنانے ہوں گے 522 رن

گوہاٹی، 25 نومبر: ہندوستانی ٹیم پر گوہاٹی ٹیسٹ میں شکست کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔ 549 رن کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ہندوستان نے چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے تک 2 وکٹ کے نقصان پر 27 رن بنا لیے ہیں۔ یعنی پانچویں اور آخری دن جیت کے لیے ہندوستان کو 522 رن بنانے ہوں گے۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں اب تک کبھی ایسا نہیں ہوا ہے، جب کسی ٹیم نے آخری دن 500 سے زیادہ رن بنائے ہوں۔ ہندوستان اگر کسی طرح میچ ڈرا کرنے میں بھی کامیاب رہا تو وہ سیریز میں تو شکست کھا ہی جائے گا، کیونکہ جنوبی افریقہ کی ٹیم پہلے ہی 2 میچوں کی اس سیریز میں 0-1 سے آگے چل رہی ہے۔

دوسرے ٹیسٹ میچ کے آخری دن یعنی بدھ کو 90 اوورس کا کھیل یہ فیصلہ کرے گا کہ ہندوستان کلین سوئپ ہوگا یا نہیں۔ جنوبی افریقہ نے پہلی انگ میں 489 رن بنائے تھے۔ جواب میں ہندوستان کی پہلی انگ 201 رن پر سمٹ گئی تھی۔ جنوبی افریقہ نے ہندوستان کو فالو آن نہیں کھلاتے ہوئے دوسری انگ میں بلے بازی کی اور 5 وکٹ پر 260 رن بنا کر اپنی انگ ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ پہلی انگ پر ملی 288 رنوں کی سبقت کو ملا کر مجموعی سبقت 548 رن کی ہوئی اور ہندوستان کے سامنے 549 رنوں کا ہدف رکھا۔ آج چوتھے دن کا کھیل ختم ہونے پر کلدیپ یادو 4 رن اور سائی سدرشن 2 رن بنا کر کریز پر موجود ہیں۔ جنوبی افریقہ کے لیے مارکو یانسن اور سائمن ہارمر کو ایک ایک کامیابی ملی ہے۔

بڑے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے ہندوستان کی دوسری انگ کی شروعات خراب رہی اور اوپننگ جوڑی سستے میں پویلین لوٹ گئی۔ ہندوستان کو دوسری انگ میں 2 نقصان کے ایل راہل اور یشسوی جیسوال کی شکل میں پہنچے۔ یشسوی کو مارکو یانسن نے اور راہل کو ہارمر نے آؤٹ کیا۔ یشسوی 13 اور راہل 6 رن بنا سکے۔ اس کے بعد نائٹ واچ مین کے طور پر کلدیپ یادو اترے، جنھوں نے سائی سدرشن کا ساتھ دن کے کھیل کے خاتمہ تک نبھایا۔

ہندوستان کے لیے اس میچ میں جیت درج کرنا لوہے کے چنے چبانے جتنا مشکل ہے۔ تاریخ کو دیکھیں تو ہندوستان نے کبھی ایشیائی زمین پر 400 یا اس سے زیادہ کا ہدف ٹیسٹ میں حاصل نہیں کیا۔ ایسے میں اگر وہ 2 میچوں کی سیریز گنوانے سے بچنا چاہتا ہے تو اسے ریکارڈ چیز کامیابی کے ساتھ حاصل کرنا ہوگا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 2010 سے ٹیسٹ کرکٹ میں صرف 4 ہی مرتبہ 400 یا اس سے زیادہ رنوں کا ہدف کامیابی کے ساتھ حاصل کیا گیا ہے۔ ایشیائی زمین پر تو اتنے رن کا ہدف اب تک ناممکن رہا ہے۔ کوئی بھی ٹیم اب تک ایشیا میں ٹیسٹ میں 400 یا اس سے زیادہ رنوں کا ہدف حاصل نہیں کر سکی۔ ہندوستانی زمین پر ہندوستان کا ٹیسٹ میں سب سے کامیاب رنوں کا پیچھا انگلینڈ کے خلاف 2008 میں 4 وکٹ پر 387 رن بنانا ہے۔ یعنی ہندوستان اگر جنوبی افریقہ کو اس میچ میں شکست دیتا ہے تو یہ ٹیسٹ تاریخ میں سب سے بڑا رنوں کا پیچھا ہوگا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ہندوستان کے پاس 8 وکٹ ہی باقی ہیں، یعنی اگر ہندوستان کو سیریز میں شکست سے بچنا ہے تو اس کے بلے بازوں کو پانچویں دن غیر معمولی بلے بازی کا نمونہ پیش کرنا ہوگا۔

ٹی-20 ورلڈ کپ 2025:
15 فروری کو سب سے سنسنی خیز میچ کیلئے شائقین تیار

ممبئی 25 نومبر (یو این آئی) آئی سی سی نے مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا شیڈول جاری کر دیا ہے جس کے مطابق ٹورنامنٹ 7 فروری سے شروع ہوگا۔ ٹی 20 ورلڈ کپ 2025 کے گروپ مرحلے میں ہندوستان اور پاکستان 15 فروری کو کولمبو میں آمنے سامنے ہوں گے۔ یہ میچ شائقین کے لیے سب سے زیادہ متوقع اور سنسنی خیز مقابلہ سمجھا جا رہا ہے۔ 2025 کے ایشیا کپ کے بعد دونوں ٹیموں کی پہلی ٹکر ہوگی، یہ بڑا مقابلہ آر پریما داسا اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ ہندوستان اور پاکستان کو امریکا، نیدرلینڈز اور نمیبیا کے ساتھ ایک ہی گروپ میں رکھا گیا ہے۔ ہندوستان اپنا پہلا گروپ میچ 7 فروری کو ممبئی میں امریکا کیخلاف کھیلے گا، 12 فروری کو نئی دہلی میں نمیبیا کے خلاف مقابلہ ہوگا۔ ٹورنامنٹ کے گروپ مرحلے میں روزانہ 3 میچ کھیلے جائیں گے۔ 7 فروری سے 8 مارچ تک جاری رہنے والے ورلڈ کپ کی ہندوستان اور سری لنکا مشترکہ طور پر میزبانی کریں گے، پاکستان اپنے تمام میچ کولمبو یا کینڈی میں کھیلے گا۔ فارمیٹ 2024 کے جیسا رکھا گیا ہے، جس میں 20 ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ ہر گروپ سے ٹاپ 2 ٹیمیں سپر 8- میں جائیں گی، جہاں دوبارہ انہیں دو گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ سپر 8- کے گروپوں میں ٹاپ 2 ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔

اگر ہندوستان گروپ اسٹیج سے آگے بڑھتا ہے تو ان کے سپر 8- کے تین میچ احمد آباد، چنئی اور کولکتہ میں ہوں گے۔ اگر وہ سیمی فائنل (فائنل 4- تک پہنچے تو ان کا سیمی فائنل ممبئی میں ہوگا۔

یہ سمجھا جا رہا ہے کہ آئی سی سی نے کولمبو یا کولکتہ کو دوسرے سیمی فائنل کے لیے آپشن کے طور پر رکھا ہے اور فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ سری لنکا یا پاکستان میں سے کوئی سیمی فائنل میں پہنچتا ہے یا نہیں۔ اگر پاکستان فائنل میں پہنچتا ہے تو میچ کولمبو میں ہوگا، ورنہ فائنل احمد آباد میں کھیلا جائے گا۔

شرکاء ٹیمیں

میزبان ہندوستان اور سری لنکا کے علاوہ، ٹی 20 ورلڈ کپ میں شامل دیگر 18 ٹیمیں یہ ہیں:

افغانستان، آسٹریلیا، بنگلہ دیش، انگلینڈ، جنوبی افریقہ، امریکہ، ویسٹ انڈیز، نیوزی لینڈ، پاکستان، آئرلینڈ، کناڈا، اٹلی، نیدرلینڈ، نمیبیا، زمبابوے، نیپال، عمان، اور یو اے ای۔

ہندوستان موجودہ چیمپئن ہے، جس نے 2024 ٹی 20 ورلڈ کپ کے فائنل میں بارباڈوس میں جنوبی افریقہ کو شکست دے کر خطاب جیتا تھا۔

فیفا اور سعودی فنڈ برائے ترقی کا اسپورٹس انفراسٹرکچر کیلئے 1 ارب ڈالر فراہم کرنے کا اعلان

جنیوا، 25 نومبر (یو این آئی) فیفا اور سعودی فنڈ فار ڈویلپمنٹ نے ترقی پذیر ممالک اور خطوں میں اسپورٹس انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے ایک ارب امریکی ڈالر تک کی رقم مختص کرنے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے ہیں۔ فیفا کے مطابق یہ فنڈز اسپورٹس اسٹیڈیمز کی تعمیر اور تزئین و مرمت کے ساتھ ساتھ ضروری اطرافی انفراسٹرکچر کی بہتری پر خرچ کیے جائیں گے۔

بیان کے مطابق یہ پروگرام ترقی پذیر ممالک اور ان کی فیفا رکن ایسوسی ایشنز کو ترجیح دے گا تاکہ وہ ایسی سہولیات میں سرمایہ کاری کر سکیں جو ترقی، مواقع اور ہر سطح پر کھیلوں میں شمولیت کو فروغ دیں۔ فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے کہا یہ معاہدہ ہماری فیفا رکن ایسوسی ایشنز کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے، تاکہ فٹبال کو حقیقی معنوں میں عالمی کھیل بنایا جا سکے۔

بن زماں کے دو گول بھی ال-اتحاد کو نہ بچا سکے، ایشین چیمپئنز لیگ میں ال-دحیل نے 2-4 سے شکست دے دی

دوحہ، 25 نومبر (یو این آئی) کریم بنزیما نے شاندار دو گول اسکور کیے، مگر اس کے باوجود ال-اتحاد کو پیر کے روز ایشین چیمپئنز لیگ ایلیٹ میں قطر کے ال-دحیل کے ہاتھوں 2-4 سے ہار کا سامنا کرنا پڑا۔

سعودی چیمپئن کی یہ گزشتہ پانچ میچوں میں تیسری شکست تھی۔ 12 ٹیموں پر مشتمل ویسٹرن زون کے گروپ مرحلے سے ٹاپ آٹھ ٹیمیں ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچیں گی۔ الجزائری فارورڈ عدیل بولبینہ نے شاندار ہیٹ ٹرک اسکور کی، دو گول پہلے ہاف میں جبکہ تیسرا گول وقفے کے سات منٹ بعد اسکور کیا۔ پولینڈ کے اسٹرائیکر کرزچٹوف پیانٹک نے میچ کے اختتام سے 16 منٹ قبل ال-دحیل کی برتری 0-4 کر دی، اس کے بعد بنزیما نے ال-اتحاد کی جانب سے دونوں گول اسکور کیے، مگر یہ ناکافی ثابت ہوئے۔ وہیں ایک دوسرے میچ میں ال-اتحاد کے جدہ حریف ال-اہلی کو متحدہ عرب امارات کے ال-شارجہ نے 0-1 سے شکست دی۔ عثمان کیمرا نے 9 منٹ قبل فیصلہ کن گول اسکور کیا۔ ال-اہلی نے 90 ویں منٹ میں زیاد الجوہانی کے ذریعے گول کیا مگر آف سائیڈ قرار دے کر اسے مسترد کر دیا گیا۔

پاکستان کے کامیاب ترین ٹینس اسٹار اعصام الحق کا ریٹائرمنٹ کا اعلان

اسلام آباد 25 ؍نومبر: پاکستان کے کامیاب ترین ٹینس اسٹار اعصام الحق نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق اعصام الحق نے اپنی ریٹائرمنٹ کا اعلان پاکستان کے پہلے اے ٹی پی چیلنجر کپ کے افتتاح کے موقع پر کیا۔ اسلام آباد میں جاری ٹورنامنٹ اعصام الحق کا آخری انٹرنیشنل ایونٹ ہوگا جس میں وہ مزمل مرتضیٰ کے ساتھ ڈبلز ایونٹ کھیلیں گے۔ اعصام الحق نے دو دہائیوں تک بین الاقوامی ٹینس مقابلوں میں پاکستان کی نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے 18 اے ٹی پی ٹائٹلز جیتے اور 2010 میں یو ایس اوپن مینز ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز کے فائنل میں پہنچے۔

سہ ملکی سیریز کا اہم ترین میچ: زمبابوے کا ٹاس جیت کر سری لنکا کیخلاف فیلڈنگ کا فیصلہ

25 ؍نومبر: سہ ملکی ٹی ٹوئنٹی سیریز کا اہم ترین میچ آج سری لنکا اور زمبابوے کے درمیان کھیلا جا رہا ہے جس میں زمبابوے نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا ہے۔ ایکسپریس کے مطابق سہ ملکی سیریز میں آج راولپنڈی میں پانچواں میچ کھیلا جا رہا ہے جس میں سری لنکا اور زمبابوے مدمقابل ہیں۔ زمبابوے نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا ہے۔

سری لنکن ٹیم میں داسن شناکا (کپتان)، پاتھم نسانکا، کوشال مینڈس (وکٹ کیپر)، کوشال جنیتھ پریرا، جنیتھ لیا نگے، پون رتنائیکے، کمندو مینڈس، ونندو ہاسارنگا، دشمانتھا چمیرا، ماہیش تھیکشانا اور ایشان ملنگا شامل ہیں۔

اسی طرح زمبابوے کا اسکواڈ سکندر رضا بٹ (کپتان)، بریان جوہن بینیٹ، ریان برل، بریڈلے نیل ایونز، ٹینوٹینڈا ماپوسا، ونگٹن مساکادزا، تادیوناشے مرومانی، تاشنگا مسکیوا، ڈیون میئر، رچرڈ نگاروا اور برینڈن ٹیلر پر مشتمل ہے۔

واضح رہے کہ پاکستان کے پہلے ہی فائنل میں رسائی کے بعد دونوں ٹیموں کے لیے یہ میچ تقریباً ناک آؤٹ صورتحال اختیار کر گیا ہے۔

سری لنکن ٹیم اپنے ابتدائی دونوں میچز میں شکست کے بعد تیسری پوزیشن پر ہے اور اسے اپنے بقیہ دونوں میچز میں لازمی فتح درکار ہے۔ زمبابوین ٹیم تین میں سے ایک میچ میں فتح حاصل کر کے دو پوائنٹس کے ساتھ دوسری پوزیشن پر ہے۔ زمبابوے ٹیم اگر آج ناکامی کا شکار ہوتی ہے تو اسے فائنل میں رسائی کے لیے سری لنکا اور پاکستان کے درمیان میچ کے نتیجے پر انحصار کرنا ہوگا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ؍چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804